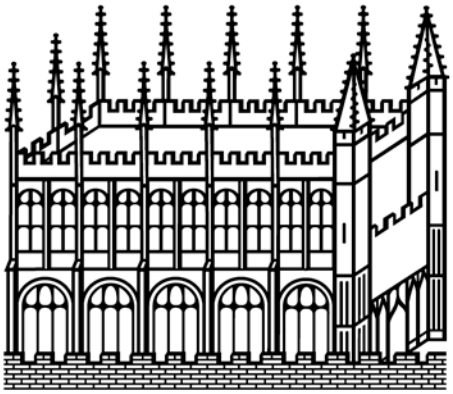

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

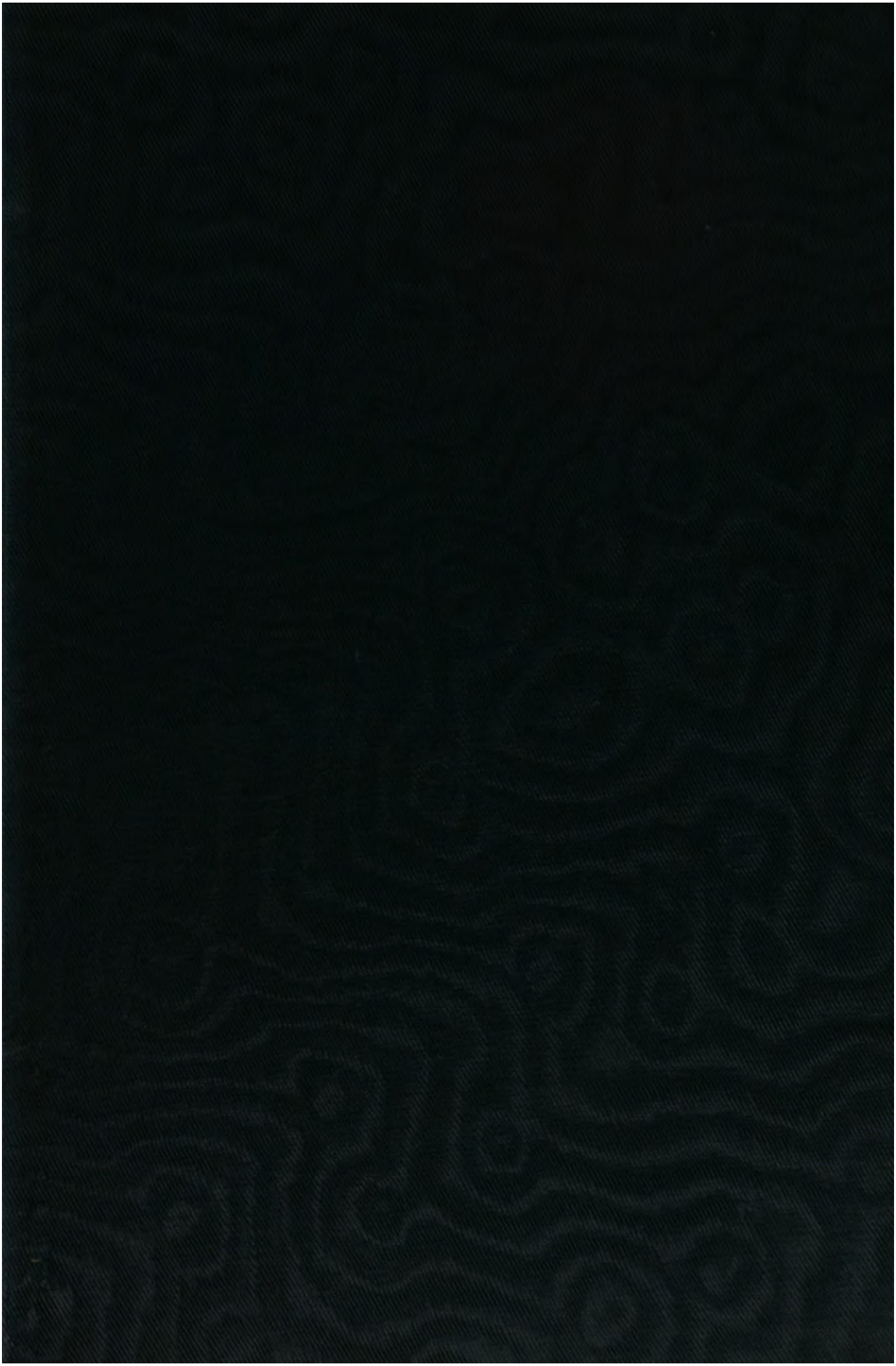

16 E 83

INDIAN INSTITUTE

از پئے حرمتِ حسینؓ و حسنؓ	جنسے تازہ ہے دہر کا گلشن	ہووے انور کی رات دن سمرن	درجنت پہ جو لکھا ہے سخن
	کلمۂ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	

خاتمۃ الطبع

بعد ہزاران ہزار شکر و سپاس باری کے مسلمانان دیندار تابع شریعت مصطفوی و پیروان طلبگار طریقت نبوی کو بشارت و خوشخبری ہو کہ اندنون ہین ایک نادر **مجموعۂ مسائل** ضروریہ دینیہ کا مفید و سودمند خاص و عام نفع بخش و رہنمائے انام جس مین یہ سات رسالے فضائل و مسائل فقہ کے بڑے نامی گرامی علمائے نامدار و دیندار کی تصنیف اور فقہ کے معتبر و مستند کتابون سے منقول شامل ہین رسالہ ہزار مسئلہ و رسالہ صد و سی مسئلہ و نود و نہ نام و رسالہ چہل مسائل و رسالہ مسائل ثمانیہ و حلیہ شریف رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و مناجات بدرگاہ باری و نورنامہ اگرچہ دیگر ارباب مطابع نے بھی ان رسائل کو جدا جدا چھاپا ہے لیکن اس مجموعی صورت کے ساتھ سات رسالے یکجا ہو کر مطبوع نہین ہوئے فی الحال مجموعۂ مذکور بکمال لطافت و حسن صحت حسب خواہشمندی شائقین اہل دین بمذل توجہ عالی ہمم ابر کرم جناب

منشی نول کشور کے مطبع کانپور مین بماہ اپریل ۱۸۸۳ عیسوی مطابق ماہ جمادی الاولی سنہ ۱۳۰۰ ہجری زیور طبع سے آراستہ ہو کر آویزۂ گوش روزگار ہوا خدائے تعالی مقبول قلوب اہل عالم فرماوے بمنہ و کرمہ

مجھے دین و دنیا مین تو شاد رکھ	مرے دوستونکو تو آباد رکھ	مجھے رکھیو غربت سے اندر جہان	مجھے دیجو عقبیٰ مین امن و امان
الٰہی مری آل کو شاد رکھ	سدا گھر کو میرے تو آباد رکھ	الٰہی بحق نبی فاطمہؓ	شہادت پہ کیجو مرا خاتمہ

تمام شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمہ نامہ

اے حبیب خدا رسول اللہ	کیجیے مجھپہ ٹک کرم کی نگاہ	مجکو ہر روز و وقت شام و پگاہ	یہ سخن نقش دل پہ ہو واللہ
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
شب معراج مین رسول خدا	جبکہ پہونچے بہ مسجد اقصےٰ	دیکھتے جس طرف نظر کو اوٹھا	درود دیوار سے یہی تھی صدا
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
یہ مقرر حدیث مین آیا	یعنی حضرت نے یہ فرمایا	بے مشقت بہشت کو پایا	صدق دل سے زبان پہ جو لایا
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
بعد حمد خدا و نعت رسول	کر صفت چار یار کی معقول	ہوگی بیشک یہ منقبت مقبول	ورد کر اسکا اور کبھی مت بھول
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
سب کے سرتاج بعد پیغمبر	یعنے صدیق و افضل و اکبر	در حضور رسول جن و بشر	صدق دل سے کہا یہ خوش ہو کر
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
بہر فاروق منصف و عادل	اے خدا مجھپہ سہل کر مشکل	ہر گھڑی صبح و شام میرا دل	اس سخن سے کبھو نہو غافل
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
مظہر علم و قبلہ کونین	نام عثمان خطاب ذی النورین	رات دن حق کی یاد مین ہیچین	یہ وظیفہ او نکھو نکا تھا دن رین
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
عرض ہی حق سی یہ مری ہر بار	یعنے از بہر حیدر کرار	جبکہ در پیش ہووے روز شمار	سامنے سب کے مین کرون اظہار
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
مال و دولت کی کچھ نہین ہے ہوس	ہی مگر میری آرزو از بس	چھوڑے جب مرغ روح تن کا قفس	تب کہے صدق دل سے یہ بیکس
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	
اے خداوند ذوالجلال و کرم	بطفیل رسول شاہ امم	جب کہ ہو مجھپہ نزع کا عالم	نکلے میری زبان سے او دم
	کلمہ لا الٰہ الا اللہ	ہے محمد مرا رسول اللہ	

صفت مین نبی کی کروں کیا ادا — کہ سر تا بپا تھا بدن نور کا — وہ سر تھا مبارک جو برکت ستی — خدا نے بنایا تھا حکمت ستی
وہ آنکھین تھین اونکی بشر سے پرے — وہ لب حق کی تسبیح مین تھے سدا — وہ بینی اطہر تھی عنبر سرشت — معطر خوشبو چو باغ بہشت
وہ گوش مبارک تھے غیر سے پرے — وہ دندان روشن تھے جنت کے دُر — زبان اونکی گویا تھی از ذکر حق — دہن اونکا تھا نور کا اک طبق
وہ دو ہاتھ تھے اونکے پُر از سخا — وہ بازو تھے قوت مین لا انتہا — وہ سینا مبارک تھا پُر از سخا — کہ یاقوت جنت سے تھا وہ بنا
کمر اونکی باریک تھی پُر ز نور — شکم حلم سے پر تھا ظاہر ظہور — بنی صبر سے اونکے اعضا تمام — رہا اسلیے صبر سے اونکو کام
وہ سب سے مقدس تھے مشک بہشت — تھے حضرت کے وہ ستخوان نور کے — سراسر ہی جنت کے کافور سے
وہ دل اونکا اخلاص سے تھا بنا — سراپا کہون کیا مین اوس نور کا — عبادت مین حق کے تھی دونون قدم — نہ طاعت سے غافل رہے ایک دم
کہ مین کیا ہون کیا ہی میری زبان — صفت جو نبی کی کرون کچھ بیان — کرے جنکی تعریف پروردگار — تو بندہ وہان کیا کری شرمسار
مری فکر کو دان رسائی کہان — سراسر ہی معذور عقل و زبان — کیا نور نامہ کو اب مین تمام — نبی پر مین بھیجون درود اور سلام

روایت صحیح

روایت یہ راوی سے ہے ایک اور — سنو اسکو تم اور کرو خوب غور — وہ جو تھے محمد غزالی امام — کہ مشہور دنیا مین ہی اونکا نام
کتب خانہ جو اونکا تھا بیشمار — کہ تھے معتبر اوسمین نسخے ہزار — جو دیکھا کتب خانہ کو اک روز — یہ نسخہ نظر آگیا دلفروز
بغور اوسکو دیکھا کیے خوب سا — کہ نسخہ تھا دلچسپ و مرغوب سا — حقیقت تھی بس اوسمین نور کی — تو یہ بات پھر دل مین منظور کی
کہ بھیجون مین اب شاہ محمود کو — کہ پہونچے وہ بھی اپنے مقصود کو — کسی نے کہا جاکے سلطان سے — ولایت کے شاہ اہل عرفان سے
یہ دیتا ہو مین شاہ کو اب خبر — کہ ہے نور نامہ بہت معتبر — محمد غزالی وہ ہی جنکا نام — کتب خانہ مین انکے ہی لاکلام
یہ سنتے ہی شہ وان سے پھر کوچ کر — محمد غزالی کے بس آئے گھر — کہ آئے جو محمود شاہ زمان
لیا نسخہ کو آنکھ سے پھر لگا — دیا بوسہ اور سر کے اوپر رکھا — محمد غزالی سے درخواست کر — یہ نسخہ لیا شاہ نے باوقر
دیا اوسکے شکرانہ مین گنج و مال — فقیرونکو بخشے دئے قیل و قال — وہ سلطان محمود تھا غزنوی — کہ جسنے کیے جمع عالم سبھی
ہوا سب کے دعوت کا وہ کارپند — کیے بسکہ قربان شتر گوسفند — ہر اک کے تئین خلعت و زر دیا — زیادہ علی قدر منصب کیا
اوسی شب کو سلطان محمود نے — اوس اہل سخا صاحب جود نے — پڑھا نور نامہ کو باصد ادب — زیارت نبی کی ہوئی وقت شب
کہا خواب مین شاہ محمود کو — تو پہونچا تو بھی اپنے مقصود کو — تو بیغم ہوا ای شہ غزنوی — خدا نے کیا تجکو اپنا ولی
تو پڑھ نور نامہ کو جو خوش ہوا — ہوئی آنچ دوزخ کی تجپر حرام — دیا تجکو جنت مین عالی مقام
جو اوس شاہ نے دیکھا اسطرح خواب — کیا شکر حق کا بہت بیحساب — کیے بردے آزاد اور اک ہزار
کنوے مسجدین مدرسے جا بجا — خدا کے دیے راہ مین وان بنا — رعیت نوازی پہ باندھی کمر — دیا بھوکون پیاسونکو زر بیشمار
خدا نے دعا اوسکی کی مستجاب — کہ پہونچا وہ مقصد کو اپنے شتاب — اسی طرح یارب تو بہر رسول — دعا مجھ گنہگار کی کر قبول

کرون مین نبی ہی ہو جو حق کی رضا — شہادت کا کلمہ پڑھا پھر پکار — کہ معبود بیشک ہے پروردگار
لیا نور نے پھر گلے سے لگا — کہ مین نے کیا تجھکو ہے اختیار — بہت تجھ مین ہی عجز و انکسار
تجھے اول آخر کیا مین قبول — کہا ہی نبی نے یہ برحق کلام — سنو گوش دل سے تم اسکو تمام
جہان تک کہ جو آدمی زاد ہین — کوئی آتشی طبع آبی کوئی — کوئی طبع خاکی و بادی کوئی
جو بادی ہین کرتے ہین کبر و منی — اور آبی جو انمرد ہین ہمتی — مروت کی اونمین نہین قال و قیل
اگر ہین جو خاکی وہ مسکین ہین — فقیر اور عاجز ہین بے لکین ہین

در بیان اسناد نور نامہ

نبی نے کہا ہی سنو تم بدل — مرا نور نامہ جو کوئی پڑھے — سنے گوش دل سے وہ یا گھر رہے
خدا اوسکو دیگا ثواب عظیم — نہ گنہ اوسکے سب بخش دیگا کریم — نہ سختی زمانہ کی دیکھے کبھو
بلاؤن سے وہ گھر رہے در امان — کہ جس گھر مین ہو نور نامہ مہان — نہ غرقاب پانی مین ہووے محل
جو لاویگا اسپر کوئی اعتقاد — خدا اوسکی حاصل کریگا مراد — تمھین اسکی تعظیم لانا بجا
پڑھے جمعہ کی شب جو اسکو سدا — قبولے خدا جو کہ مانگے دعا — وہ دوزخ سے پاویگا آخر نجات
سدا وہ رہیگا برحمت قریب — نہ آوے کبھی اوسپہ سال گران — نہ ہے سختی نزع سے در امان
خدا سے ہے امید جو بخشش دے — اگر جمعہ کی شب پڑھے غور سے — جو وہ پڑھ سنائے کسی اور سے
گنہ اوسکے اور اوسکے ماں باپ کے — خدا دیگا دونون کو جنت مقام — برآوینگے سب دین و دنیا کے کام
کہ تو مجکو پڑھکر سنا دی تمام — وہ پڑھکے اوسکو کریگا شاد کام — برآویگی سب کے دلون کی مراد
سنین گے بہم ہوکے جو مسلمین — جو ہون اہل دین اور اہل یقین — کہ ہے تندرست اوسکا سارا بدن
بلا اور آفت سے ہو در امان — کریگا خدا اسکو رحمت سے شاد — تپ دق ہو یا اور آزار ہو
اگر زحمتی پر اسے دم کرے — کرے نور نامہ کو جو حرز جان — غرض ہو کسی طرح کا اوسکو داغ
وہ یا باد لقوے کا ہو یا فلج — یقین ہی کہ فی الحال سقیم کرے — پڑھے نور نامہ کو اور دم کرے
پڑھے نور نامہ کو با اعتقاد — وضو کرکے ہو قبلہ رو بامداد — اسی طرح اک ہفتہ پیہم کرے — ویا ہو شقیقہ و دوران سر
یقین ہی کہ صحت وہ پاوے تمام — مرض اوسکا سب دور ہووے کلام — جو سر سام برسام ہووے اگر — کہ ہر رنج و زحمت کی ہی یہ دوا
مرض ہو برص کا ویا ہو جذام — پڑھے نور نامہ کو اوسپر تمام — شفا ہووے کامل بفضل خدا
کرے ورد اسکو جو دن رات کا — نہ محتاج ہووے کسی بات کا — خدا نے کہا ہی کہ ہو مین مجیب — ہر اک رنج و علت کا شافی طبیب
کریگا مرے نور کی جو ثنا — ہر اک روسیاہ اوسکو دونگا شفا

در بیان شمائل نبی صلعم

کرے وہ جو راضی ہو جسمین خدا
کہا اوسنے پھر عیب ہے مجھ مین کیا
کہی آپنے نور سے پھر یہ بات
کہ بندہ تو پر عیب ہی سر بسر

کہ خالق وہ ہی اور وہ ہی رہنما
اگر عیب ہو تو مجھے دے بتا
مگر تو ہی بے عیب ہی پاک ذات
سزاوار پاکی کا وہ ہے مگر

تو عیب اپنے کو دیکھ کر تو نظر
دیا نور نے اوسکا پھر یہ جواب
یہ سنکر کے پھر نور نے یون کہا
وہ ایمان لایا یہ سنکر جواب

کہ کیا عیب ہین تجھ مین اور کیا ہنر
بفرمان حق اوسکو بس با صواب
کہ اک پاک بے عیب ہے وہ خدا
شہادت کا کلمہ پڑھا پھر شتاب

رفتن نور پیش باد

ہوا نور پھر باد سے ہم کلام
یہ سنکر کے پھر نور نے یون کہا
تو اپنی تئین دیکھ تو اک ذرا
یہ سنکر کے پھر نور نے یون کہا
کہا اوسنے پھر نور کو دیکھکر

کہ کہ باد تو اپنا مقصد تمام
کہ خالق نے ہی تجکو پیدا کیا
کہ کیا عیب ہے تجھ مین ہر تا بپا
گریزان تو ہی ہر طرف اے ہوا
کہ اے نور بے عیب ہے تو مگر
کیا باد نے بھی پھر ایمان قبول

کرے گی تو دنیا مین کیا کام کیا
تجھے بندگی چاہیے لا کلام
کہا باد نے مجکو دے تو بتا
نہ ہرگز کسی کو تو آوے نظر
کہا نور نے بندہ ہی عیب ناک
پکارے خدا اور محمد رسول

کہا اوسنے جو ہوگی میری رضا
نہین اپنی مرضی پہ کرنا ہی کام
جو کچھ عیب ہے مجھ مین بے خوش لقا
قدم رکھے ہے اسقدر تیز تر
کہ ہر عیب سے ہی خدا ایک پاک

رفتن نور پیش آتش

وہان سے جو پھر نور آگے چلا
بہت تجھ مین دیکھا ہی کبر و غرور
کیا نور نے اوس سے پھر یہ کلام
تو عیب اپنے کو دیکھ اور کر نظر
کہا آگ تو ہے کشندہ نزار
کہا نور نے بندہ ہی پر گناہ

تو آتش سے جا کر بخوبی ملا
تجھے اپنا مطلب ہے کہنا ضرور
کہ بندیکو کیا اپنی مرضی سے کام
کہ معلوم ہو تجکو اپنی قدر
اور ہی تیری قوت دہندہ یہ باد
کہ ہر عیب سے پاک ہے وہ الٰہ

کہا آگ سے پھر تو کہ اپنا کام
کہا آگ نے یہ کہ نور نبی ﷺ
کرے وہ کہ راضی ہو جس مین خدا
کہا اوسنے پھر مجھ مین کیا ہی قصور
کہا آگ نے پھر کہ اے پاک نور
کہا ہی خدا وحدہ لا شریک

کہ دنیا مین تو کیا کرے گی سلام
جو کچھ مجکو بھاوے کرون مین وہی
کہ خالق وہی ہے وہی رہنما
بتا مجکو تو اے محمد کے نور
مگر تو ہی بے عیب ہے بے قصور
محمد رسول اوسکا بس ہے تو ٹھیک

رفتن نور پیش خاک

ہوا نور وان سے جو آگے روان
کیا نور نے پہلے جا کر سلام
ہوا نور اور خاک جو ہم کلام
کرے گی تو کیا کام بتلا وہان

جہان خاک تھی جا کے پہونچا وہان
کہا اوسنے بھی یہ بخوبی تمام
کہا نور نے پھر بصد احترام
مجھے دے بتا اسکا نام و نشان

کہ تھی عجز اور انکساری مین وہ
کہ اے نور خوش آمدی مرحبا
کہ اے خاک دنیا مین پروردگار
کہا اوسنے مین کیا ہون ناچیز خاک

سراسر تھی بس خاکساری مین وہ
علیک السلام اے حبیب خدا
کرے اپنے بندونکو جب آشکار
کہ عاجز ہون اور سراسر عیب ناک

لیا اوسنے منہ سو طاؤس جو — وہ آئینہ اوسکے ہوا روبرو — پڑی اوسپہ طاؤس کی جو نظر — تو حیران ہوا آپ کو دیکھکر

نہایت ہو خوب اپنا دیکھا جمال — حیا وہ لگا کرنے ازدوالجلال — وہ خوبی کو دیکھہ اپنی شرما گیا — کئے پانچ اوس وقت سجدے ادا

ہوئی فرض پھر پنج وقتی نماز — نبی اور امت پہ باصد نیاز — خدا نے نظر کی جو پھر نور پہ — عرق مین ہوا غرق وہ سر بسر

خدا سے جو وہ نور شرما گیا — عرق اوسکو سرتا بپا آگیا — توجنبش مین قطرے گرے بیشمار — گری بیس سے اک لاکھ چونتس ہزار

پیمبر ہوئے اون سے کم یا سوا — شمار اوسکا حق آپ ہے جانتا — جو ماتھے سے اوسوقت قطرے گرے — وہین تین سو تیرہ مرسل ہوے

گری قطرے لاکھون ہی جو از وجود — ہوئی سب ملائک وہ اون سے نمود — گرا اور قطرہ جو ایک از جبین — ہوا چشمہ حیوان کا وہ بزمین

جو دو چشم سے چار قطرے چوے — وہ چارون ملائک مقرب ہوئے — گرے کانون سے چار قطرے بہم — ہوے عرش و کرسی و لوح و قلم

جو شانون سے قطرے گرے دو دگر — ہوئے اونسے پیدا یہ شمس و قمر — گرے پاک بینی سے قطرے جو دان — جہشت اور دوزخ بنی اونسے وان

غرض مظہر حق وہی نور ہی — نبی نے کیا آپ مذکور ہے — اوٹھا کر نظر دیکھہ تو تو ابھی

کہ پیش اور پس اور یمین و شمال — نظر کیا پڑے تجکو ای خوشجمال — تو چار و نطرف نور آیا نظر

کہ آگے بھی نور اور پیچھے بھی نور — وہی دہنے بائین اوسیکا ظہور — وبوبکر عمر اور عثمان علی

پھر اوس نور نے سال ستر ہزار — پڑھی حق کی تسبیح بس بیشمار — محمد کے اوس نور سے اصفا

جو پھر دیکھا وہ نور شافع امم — تو ارواح پیدا ہوئین کا تہم — پڑھا کلمہ طیب کو اوس آن مین

ازان بعد وہ اپنی قدرت سے جو — کیا حق نے پیدا جو قندیل کو — کہ قندیل پیدا کیا از عقیق

وہ نعلین بھی بہت سرخ تر — جو کی حق نے پھر اوسکے اوپر نظر — اوسیطرح باطن مین شافع وہ تھا

خدا نے تو پھر دست قدرت ستی — محمد کی صورت کو تخلیق کی — رکھا اوسمین وہ جو کہ قندیل تھا

کھڑا لون کیا پھر یہ راز و نیاز — کہ پڑھتا کھڑا ہو کوئی چون نماز — وہ صورت محمد کی دیکھی جو صاف

پڑھی سب نے تسبیح پھر لاکلام — برس اک ہزار اوس جگہ پر تمام — کیا پھر تو اروا حون نے بھی طواف

تے وسطے مین لے یہ چار چیز — کہ پیدا جو کی ہی دگر ای عزیز — کہا پھر خدا نے کہ نور نبی

نور اون سے ایک کو اختیار — وہ ہی آب و آتش دگر باد و خاک — ترے مجکو خاطر ہی کرنا سبھی

وہی مین کرونگا تو اعتماد — کہ تیری نبوت کرون آشکار — یہ ہین نام چارون کے ای نور پاک

رفتن نور پیش آب

وہ نور محمد نے دیکھا جو دان — کہ پانی بکبر و غضب ہے روان — گیا پاس جاکر کہا السلام — علیک السلام آپ ہو لاتمام

کہا پھر یہ پانی نے اے باصفا — کہ تو کون ہی نام اپنا بتا — کہا نور نے مین ہون عبد خدا — تجھے بھی اوسی نے ہے پیدا کیا

کہ ہم تم ہین دونون اوسکے تمام — وہ خالق ہمارا ہی بس لاکلام — کہا نور نے پھر کہ دنیا مین تو — کریگا تو کیا جاکے ای نیک خو

کہا اوسنے جو ہوگی میری مراد — وہی مین کرونگا تو اعتماد — کیا نور نے اوس سے پھر یہ کلام — کہ بندے کو کیا اپنے مطلب سے کام

مگر جو نہ مانے گا اسکو سہی | تو یہ جانیو ہوگا وہ دوزخی | سنے جو کوئی اسکو باعتقاد | کرے مجکو بھی فاتحہ مین وہ یاد
یہی عرض ہی میری سن قاریا | کہ تو بھی کری میرے حق مین دعا | دعا ہی کہ یارب انت الغفور | مصنف کو تو بخشدے بیقصور

در بیان آغاز پیدایش نور محمد صلعم

سنو یان سے اب نور کی ابتدا | روایت صحیحہ مین ہی یون لکھا | نبی اور جبرئیل اکدن تمام | تھے آپسمین باکید گرمکلام
مگر فاطمہ بھی تھین حاضر وہان | نبی سے کہا یہ کرو تم بیان | کہ تم ہو نبی پاک مین جبرئیل | مجھے اسکی بتلا دو اب تم دلیل
نبی نے کہا مجکو حق نے بڑا | کیا سب خلائق مین ہی برملا | یہ جبرئیل بولے نبی سے کلام | بڑے ہو تمھین اے نبی ذوالاکرام
ولیکن تو ہون عمر مین مین بڑا | اگر سن سال میرا ہی تم سے سوا | نبی نے کہا ای اخی جبرئیل | بتا عمر کی اپنی مجکو دلیل
کہا پھر یہ جبرئیل نے ای رسول | خدا کی تو درگاہ مین ہی قبول | خدا نے جو تھا مجکو پیدا کیا | سوا ذات حق اور کچھ تب نہ تھا
مگر مجھسے بھی آگے اک جگہ گا | ستارہ جو تھا حق نے پیدا کیا | رہا وہ پڑا سال ستر ہزار | لیا پھر بلندی پہ اوسنے قرار
ہوا قدرت حق سے جب وہ بلند | ستارہ وہ جیون نور سا ارجمند | مین دیکھا کیا سال ستر ہزار | کہ دو تم مری بات کا اعتبار
نبی نے کہا وہ مرا نور تھا | ستارہ جو دیکھا تھا تو نے بجا | سوا اوس سے بھی آگے مرا نور تھا | برس لاکھ پنچاس پیدا ہوا
خدا نے کیا پہلے پیدا وہ نور | کیا اپنی قدرت سے اوسکا ظہور | نبی نے یہ جبرئیل سے پھر کہا | کہ سن اب مری نور کا ماجرا
مرا نور جسوقت پیدا ہوا | خدا کو اوسی وقت سجدہ کیا | یہ فرمان آیا کہ نور نبی | اوٹھا سر تو سجدہ سے اور کر خوشی
مرا تو تجھی سے تھا مقصد تمام | تجھی سے ہی مطلب تجھی سے ہی کام | محبت سے تیری مین پیدا کیے | یہ دریا ہین دس سب تجھی کو دیے
یکم علم دویم وہ ہے حلم کا | سوم عشق چوتھا ہی خوف خدا | اور ہی پانچوان بحر رحمت سی | ششم بحر صبر و سخاوت سی
اور ہی ہفتمین شکر کا بحر جان | وہ ہشتم جو ہی عقل کا اوسکو مان | نہم فقر کا ہی گا دریا تمام | دہم نور کا بحر ہے لاکلام
نبی نے کہا پھر کہ اے جبرئیل | مرے نور کی اور سن تو دلیل | نہ تھا آسمان اور نہ تھی تب زمین | مرا نور پیدا تھا اور کچھ نہین
ہر اک بحر مین سال دس دس ہزار | کیے نور نے سجدے بس بیشمار | کیا حق نے پھر سال ستر ہزار | مرے نور کا آپ موقوف کار
ہوا نور خاموش خلوت گزین | ز فرمان حق چونکہ آمد برین | برس جبکہ معہود گذرے تمام | کہا حق نے پھر نور کو کر خرام
کہ اے نور خلوت سے باہر نکل | جو کچھ مین کہون کر تو اوسپر عمل | تو فرمان سیر سے سارا بدن | ملا دی بس اے نور پاکیزہ تن
لکھی اور راوی نے یون یہ خبر | بقول نبی پاک خیر البشر | کہ پیدا کیا حق نے اول شجر | رکھا نام شجر الیقین معتبر
درخت ایک شاخین تھین اوسمین ہزار | نہین اوسکی قدرت کا ہی کچھ شمار | میرا نور پھر حق نے پیدا کیا | کیا نور سی اپنے اوسکو جدا
بہت خوب و خوش وہ دُر کی مثال | رکھا اوسکو پردہ مین پھر بیمثال | بنا کر کے پھر شکل طاؤس کی | شجر پر جگہ اوسکو رہنی کو دی
پھر اوس نور کا سال ستر ہزار | رہا اوس شجر پر قیام و قرار | وہان پر مرا نور اتنے برس | رہا حق کی تسبیح مین ہر نفس
ازان بعد پھر حق نے تخلیق کی | عیان کی بس اک شکل آئینہ کی | کیا اوسکا بھی اوس شجر پر مقام | بفرمان حق تھا جو اوس جا قیام

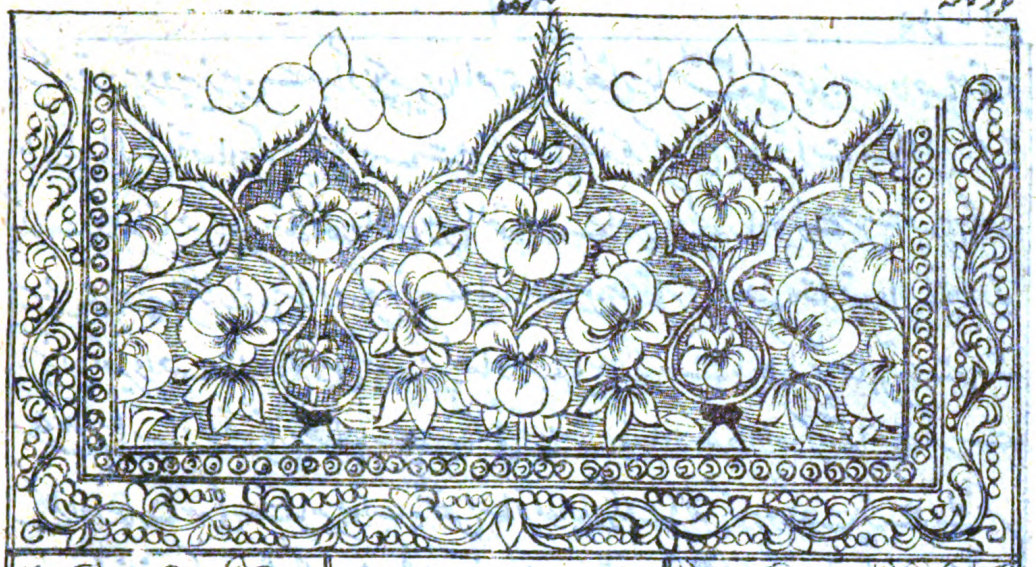

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون پہلے مین اوسکی حمد و ثنا
کہ قدرت سے اوسکے ہی کیا کیا بنا
وہ ایسا ہی خالق ہی پروردگار
کہ پیدا کیے جسنے لیل و نہار

اوسی کی یہ قدرت ہی شمس و قمر
جو گردش مین رہتی ہین شام و سحر
ستارون سے دی زیب افلاک کو
بشر سے منور کیا خاک کو

عجب باغ عالم کو دی کچھ بہار
کھلائی ہر اک رنگ کے گل ہزار
ہر اک شے جہان تک کہ موجود ہی
اوسی سے ہی پیدا وہ معبود ہی

درخت و گل و برگ و شبنم صبا
اوسی کا کرین ذکر صبح و مسا
اگر آب و آتش ہے یا خاک و باد
یہ جتنے ہین سب اوسکے ہین مجیب اد

دلا کر سدا یاد حق اور بس
کہ اللہ بس اور باقی ہوس

در نعت جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرون زبان سے اب نعت احمد رقم
کہ پھولے سمائی نہ شاخ قلم
محمد ہے سالار کل انبیا
کبھی جسکی لولاک حق نے ثنا

کیا حق نے پیدا جو اول وہ نور
اوسی نور سے پھر کیا سب ظہور
خدا اونکو پیدا جو کرتا نہین
نہ کرتا خدائی بھی ظاہر کہین

محمد دو عالم کا مطلوب ہی
خدائے جہان کا وہ محبوب ہی
درود خدا اوسکے اوپر مدام
دگر آل و اصحاب سب پر تمام

در بیان کیفیت نور نامہ

بیان یان سے حضرت کے ہے نور کا
محمد نبی حق کے منظور کا
روایت صحیحہ ہی اس طور سے
سنین نور نامہ کو سب غور سے

سنین اسمین کچھ چھوٹ مین نے کہا
لکھا اسمین سب راست ہی اور بجا
زبان عرب مین یہ تھا لا کلام
کیا نظم ہندی مین بن نے تمام

اگرچہ تھی افصح وہ عربی زبان
ولیکن سمجھ اوسکی تھی بس گران
سمجھنا اوسکی ہر اک کو دشوار تھی
کہ ہندی زبان یان تو درکار تھی

اسی کے سبب مین نے کرکر غور
لکھا نور نامہ کو ہندی کی طور
پڑھے گا جو اسکو تو ہوگا ثواب
سنے دل سے جو اسکو ہوگا مثاب

حقیقت ہی اسمین لکھی نور کی
محمد نبی حق کے منظور کی
یقین اسپہ لاوے جو کوئی تمام
تو جنت مین پاویگا عالی مقام

کے وقت ہر دو پیر زمین سے جدا کرنا پچیسوین امام سے بڑھکر کھڑا رہنا مسئلہ ۳۶ سجدۂ سہو واجب ہوتا ہی
واسطے بدلہ کرنے نقصان کے جو پانچ سبب سے ہوتا ہی اول تقدیم رکن کی مثلاً قرأت کے اول رکوع
کرے دوسرا تاخیر رکن مثلاً قعدہ اولی مین التحیات کے اوپر اور کچھ زیادہ پڑھے جس سے تیسری رکعت
مین دیری ہو تیسرا تکرار رکن مثلاً دو رکوع کرے ایک رکعت مین چوتھا ترک واجب مثلاً قعدہ اولے چھوڑدیوے
پانچوان تغیر واجب مثلاً جس نماز مین آہستہ پڑھنا واجب ہی پکار کر پڑھے یا پکار کر پڑھنا ہی آہستہ پڑھے
مسئلہ ۳۷ مسافر کو قصر نماز پڑھنا چاہیے جب کوئی تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے
نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہو اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت فرض کو دو رکعت پڑھے یعنے ظہر
عصر عشا کی نماز دو رکعت پڑھا کرے اور فجر اور مغرب پوری پڑھے مسئلہ ۳۸ اگر مسافر امام ہو اور مقیم
مقتدی ہو تو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھکر سلام پھیرے اور مقیم مقتدی کھڑا ہوکر دو رکعت باقی اپنی
پڑھکر سلام پھیرے مسافر اپنے گھر آیا یا کسی شہر یا گانو مین پندرہ دن یا زیادہ رہنے کا ارادہ کیا
تو چار رکعت پڑھے مسئلہ ۳۹ جان لے کہ امامت ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم
دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن شریف خوب پڑھتا ہو جماعت سے نماز پڑھنی سنت موکدہ ہی مسلمان پر لازم
ہی کہ جماعت کا تقید سبت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑھیگا ستائیس نماز کا ثواب پاویگا مسئلہ ۴۰ جان لے کہ میت
سو من پر جنازہ کی نماز پڑھنی فرض کفایہ ہے اور نیت اوسکی اس طرح ہے نَوَیْتُ
اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ اَلثَّنَاءُ لِلّٰہِ وَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی
جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اگر امام ہو تو اَنَا اِمَامُ کہے اگر مقتدی ہو اقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ کہے تکبیر اول
کے بعد یہ پڑھے سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اِسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اور بعد تکبیر دوم کے پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور بعد تیسری تکبیر کے یہ پڑھے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا
فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر میت لڑکی ہی
یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اگر میت لڑکی کی ہو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا
لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

وتبارک اسمک وتعالی جدک ولا الٰہ غیرک پہلی رکعت مین پڑھنا پانچوین اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
پہلی رکعت مین پڑھنا چھٹوین بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ساتوین آمین بولنا رکوع کی سنتون سے
اول اللہ اکبر کہنا واسطے رکوع کے دوسرے ہر دو گھٹنے ہاتھ سے پکڑنا تیسرے آنکھ کی نظر پانؤن پر رکھنی
چوتھے تین بار سبحان ربی العظیم کہنا پانچوین سمع اللہ لمن حمدہ کہنا اگر امام ہو چھٹوین ربنا لک الحمد
کہنا اگر مقتدی ہو منفرد ہو دونون ملا کر پڑھے ساتوین قومہ مین مقدار تین تسبیح کے ٹھہرنا سجود کی سنتون سے اول
اللہ اکبر کہنا سجدہ مین جاتے وقت دوسرے سجدے مین مقدار تین تسبیح کے ٹھہرنا تیسرے منہ درمیان ہر دو پنجون
کے رکھنا چوتھے تین بار سبحان ربی الاعلی کہنا پانچوین پانؤن اور ہاتھون کی اونگلیان قبلہ کی طرف کرنی
چھٹوین ناک کی طرف دیکھا کرنا ساتوین جلسہ مین مقدار تین تسبیح کے آرام کرنا تشہد کی سنتون سے اول مراد
ہر دو قعدون مین اپنے بائین پیر پر بیٹھنا دوسرے داہنا پیر اونگلیون کے بل سیدھا رکھنا اور عورت کو چوتڑون پر
بیٹھنا اور ہر دو پیر سیدھی طرف نکال کر رکھنا تیسرے ہر دو ہاتھ ران پر رکھنا چوتھے ہاتھ اور پانؤن کی اونگلیان
قبلہ کیطرف کرنی پانچوین اپنی گود مین دیکھا کرنا چھٹوین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا اللھم صل علی
محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم بارک علی محمد
وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید ساتوین اللھم اغفر لی ولوالدی
ولاستاذی ولجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات برحمتک یا ارحم الراحمین پڑھنا

مسئلہ ۳۵ جان لے کہ توڑنے والی نماز کی پچیس چیز ہین اول باتین کرنا دوسرے قصدسے
سلام کہنا تیسرے سلام کا جواب دینا چوتھے کوئی چیز کھانا پانچوین زاری کرنی چھٹوین افسوس کرنا
ساتوین کراہنا آٹھوین رونا جو خدا تعالے کے ڈر اور امید سے نہو نوین بغیر عذر کے کھانسنا یا حلق
سے آواز کرنی دسوین چھینک کا جواب دینا گیارھوین نیک یا بد یا نادر خبر کے سننے پر جواب دینا اگرچہ وہ
قرآن مجید کے ذکر مین ہو بارھوین اپنے امام کے سوائے دوسرے کو غلطی پڑھنے پر لقمہ دینا تیرھوین امام
اپنے مقتدی کے سوائے دوسرے سے قرأت لینا چودھوین قرآن کو ایسا غلط پڑھنا کہ معنی مین اوسکی
فرق ہو جاوے پندرھوین کسی نجس چیز پر سجدہ کرنا سولھوین خدا تعالے سے کوئی ایسی چیز طلب کرنا جس طرح
آدمیون سے طلب کرتا ہی سترھوین عمل کثیر کرنا اٹھارھوین ہنسنا یعنی بالغ کا قہقہہ مار کر نماز مین ہنسنا اونیسوین قبلہ کیطرف
سے منہ پھرانا ایسا کہ پیٹھ قبلہ کی طرف ہو جاوے بیسوین فرض ترک کرنا اکیسوین برابر کھڑا رہنا مرد ساتھ
عورت کے اگر تحریمہ اور ادا موافق ہو بائیسوین قرآن دیکھکر پڑھنا تیئیسوین جو شخص وقتی فرض نماز پڑھتا ہی یاد آیا کہ کوئی
فرض نماز قضا ادا نہین کی ہی اگر صاحب ترتیب ہو اور وقت بھی تنگ نہو تو نماز وقتی اوسکی فاسد ہی چوبیسوین سجدہ

روزہ جماع مسجد مین آنا کعبہ کا طواف قرآن مجید پڑھنا قرآن مجید لکھنا بغیر غلاف کے قرآن مجید پکڑنا
حیض یا نفاس کے غسل کے بعد روزہ قضا رکھے اور نماز کی قضا کی ضرورت نہین مسئلہ ۳۰ اگر آدمی
کے بدن مین پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہی یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہی یا باؤ سٹرتی ہی
بند نہین ہوتی یا نکسیر چلتی ہے جسکی آنکھون مین آشوب اور درد ہو آنسو ہر وقت نکلتے ہون اوسے ضرور
ہے کہ ہر وقت وضو تازہ کرے اور نماز پڑھے مسئلہ ۳۱ اذان فرض نمازون کیواسطے سنت ہے
وقت پر پڑھے یا قضا ہوا اور مسافر جنگل مین بھی اذان کہکے پڑھے اور چاہے نری اقامت کہی مسئلہ ۳۲
جان لے کہ فرض نماز کے بارہ ہین اول پاکی تن کی حدث اور جنابت سے دوسرے پاکی جامہ اور جگہ کی
تیسرے ستر عورت ڈھانپنا مرد کو ناف سے زانو تک اور عورت کو سر سے قدم تک مگر منہ اور ہر دو ہاتھ
اور پانون عورت کے نماز کے حق مین نہین ہین چوتھے نماز کے اوقات پہچاننا پانچوین قبلہ کی طرف منہ کرنا
چھٹوین نیت نماز کی کرنی اور اون چھون چیزون کو شرائط نماز بولتے ہین اور باقی چھ اندر نماز کے ہین اول تکبیر تحریمہ
یعنے اللہ اکبر کہنا دوسرے قیام تیسرے قرارت چوتھے رکوع پانچوین سجود چھٹوین قعدہ اخیر مقدار تشہد پڑھنے
کے اور اون چھوون کو ارکان نماز کہتے ہین مسئلہ ۳۳ جان لے کہ واجب نماز کے بارہ ہین اول سورہ فاتحہ
پڑھنا دوسرے سورہ فاتحہ کے ساتھ دوسرا سورہ ملانا تیسرے اول کی دو رکعت مین قرارت کا تعین کرنا
چوتھے رعایت ترتیب کی پانچوین قعدہ اولی چھٹوین التحیات پڑھنا ہر دو قعدون مین اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ
وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ساتوین اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ
آخر نماز مین کہکر نماز سے باہر ہونا آٹھوین وتر نماز مین دعاے قنوت پڑھنا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ
وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ
وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ
وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ نویں تکبیرات
عیدین کی کہنی دسویں پکار کر پڑھنے کی جگہ پکار کر پڑھنا گیارھوین آہستہ پڑھنے کے محل مین آہستہ
پڑھنا بارھوین تعدیل ارکان یعنی تمام رکعتون مین قرار پکڑنا مسئلہ ۳۴ جان لے کہ نماز مین اٹھائیس
سنت ہین سات قیام مین سات رکوع مین سات سجود مین سات قعدہ مین قیام کی سنتون سے اول مرد کو
تکبیر تحریمہ کے لیے ہر دو ہاتھ کان تک اوٹھانا اور عورت کندھون تک دوسرے مرد داہنا ہاتھ بایین ہاتھ پر نیچے ناف
کے باندھنا اور عورت سینہ پر تیسرے نظر انکھ کی سجدہ کی جگہ رکھنی چوتھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

صورت اس مسئلہ کی اس طرح پر ہے کہ مثلاً عادت کسی عورت کی اول تاریخ سے چوتھی تاریخ تک تھی
دوسرے مہینے مین چوتھی سے ساتوین ہوئی اور تیسرے مہینے مین آٹھوین سے گیارھوین ہوئی
غرض اسی طرح کئی مہینے خون حیض بدلا گیا اور آخرش یہی عادت پڑ گئی خون حیض جاری رہی
یا بند ایسی عورت ہر نماز کے لیے غسل کرے اور تین آیت سے زیادہ نماز مین نہ پڑھے سنت نماز اور
قرآن مجید کا چھونا مسجد مین داخل ہونا شوہر سے ہم بستر ہونا ترک کرے **مسئلہ ۱۸** جان لے کہ غسل
چار قسم پر ہے فرض واجب سنت مستحب فرض غسل کا بیان گذر چکا واجب غسل دو ہین اول غسل
میت دوم غسل اوس کافر کا جو حالت جنب مین مسلمان ہوا ہی **مسئلہ ۱۹** سنت غسل چار ہین اول
غسل روز جمعہ کا دوم غسل عرفہ کا سوم غسل ہر دو عید کا چہارم غسل احرام حج کا **مسئلہ ۲۰** مستحب غسل تین ہین
اول غسل اوس شخص کا جو پندرہ سال مین بالغ ہوا ہی دوم غسل اوس کافر کا جو بے جنب مسلمان ہوا ہی سوم غسل
اوس لڑکے کا جو جنب ہوا ہی **مسئلہ ۲۱** جان لے کہ غسل مین تین چیز فرض ہین اول منہ مین پانی لینا دوسرے
ناک مین پانی ڈالنا تیسرے تمام بدن کو ایکبار دھونا اور ملنا **مسئلہ ۲۲** غسل مین پانچ چیز سنت ہین
اول ہر دو ہاتھ دھونا دوسرے استنجا کرنا تیسرے نجاست اپنے بدن سے دور کرنا چوتھے وضو کرنا پانچوین
تمام بدن کو تین بار دھونا **مسئلہ ۲۳** جان لے کہ تیمم مین تین فرض ہین اول نیت کرنی دوسرے
ہر دو ہاتھ پاک مٹی پر مارنا اور منہ پر ملنا تیسرے ہر دو ہاتھ پاک مٹی پر مارنا اور ہاتھونکو کہنیون سمیت
ملنا **مسئلہ ۲۴** جان لے کہ توڑنے والی تیمم کی دو چیز ہین اول جتنی چیزین وضو توڑتی ہین دوسرے
پانی کا ملنا بشرطیکہ اوسکے استعمال پر قادر ہو سکے **مسئلہ ۲۵** جان لے کہ موزہ پر مسح کرنا اوس شخص کو جائز ہی
جسنے کامل طہارت سے پہنا ہی اگر بعد اوسکے وضو ٹوٹے اور پھر وضو کرے تو موزہ پر مسح کرے اور مسح
موزے مین فرض وہ ہی کہ تین خط ہاتھ کی تین انگلیون کے سرے پنڈلی کی طرف کھینچے **مسئلہ ۲۶** جان لے
کہ مدت مسح کی مقیم کو ایک دن ایک رات اور مسافر کو تین دن تین رات اور جائز نہین موزہ پر مسح کرنا
جسمین پانون کی تین انگلیون برابر پھٹا ہو **مسئلہ** جان لے کہ مسح موزہ کی توڑنے والی چار چیزین ہین
اول وہ تمام چیز جس سے وضو ٹوٹتا ہی دوسرے مسح کی مدت کا گذر جانا تیسرے ایک پانون باہر دونون پانون
کا موزے سے نکلنا ایسا کہ زیادہ حصہ قدم کا پنڈلی کی طرف ہو جاے **مسئلہ ۲۸** جان لے کہ کمتر مدت حیض کی تین
رات اور تین دن ہی اگر اس سے کمتر ہو تو اوسکا نام استحاضہ ہی زیادہ تر مدت حیض کی دس دن دس رات ہی
اس سے زیادہ ہو تو استحاضہ ہی اور کمتر مدت کو نفاس کی حد نہین اور زیادہ تر مدت نفاس کی چالیس دن چالیس
رات ہی اس سے زیادہ ہو تو استحاضہ ہی **مسئلہ ۲۹** حیض اور نفاس والی عورت کا یہ حکم ہی کہ وہ آٹھ چیزون کو ترک کرے نماز

ماں باپ کی خدمت کرنی ششم بی بی کو اپنے خاوند کی خدمت کرنی ہفتم حج ہین عمرہ بجالانا مسئلہ ۱۱
اگر تم سے پوچھے کہ سنت اسلام کی کتنی ہین کہو سات ہین اول ختنہ کرنا دوسرے موچھین کترانا تیسرے ناک
کے بال اوکھاڑنا چوتھے ناخن نکالنا پانچوین سر مونڈانا چھٹے بغل کے بال مونڈانا ساتوین ناف کے
بال مونڈانا مسئلہ ۱۲ اگر تم سے پوچھے کہ احکام شریعت کے کتنے ہین کہو آٹھ ہین پہلا فرض دوسرا واجب
تیسرا سنت چوتھا مستحب پانچوان حلال چھٹا حرام ساتوان مکروہ آٹھوان جہالت مسئلہ ۱۳ جان لے
کہ وضو مین چار فرض ہین اول ماتھے کے بالون سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک لو لکی سی دوسری
لو لکی تک منہ دھونا دوسرے دونون ہاتھ دھونا کہنیون سمیت تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے
دونون پاؤن دھونا ٹخنون سمیت مسئلہ ۱۴ جان لے کہ وضو مین نو سنت ہین اول استنجا کرنا یعنی
پیشاب کر کے ڈھیلا لے کر تری خشک کیے بعد پانی سے دھونا دوسری بسم اللہ کہنا اس طرح
بِسْمِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ
یعنی قبول کیا مین نے دین مسلمانی کو اور جو کچھ اوس مین ہی بیزار ہو مین اور بیزار ہوا مین کفر اور
کافری سے اور جو کچھ اوس مین ہی تیسری ہو پہونچون تک ہر دو ہاتھ دھونا چوتھے مسواک کرنا پانچوین
کلی کرنی چھٹے ناک مین پانی ڈالنا ساتوین داڑھی مین خلال کرنا آٹھوین ہاتھ اور پاؤن کی اونگلیون مین
خلال کرنا نوین کانون کا مسح کرنا دسوین ہر عضو کو تین تین بار دھونا مسئلہ ۱۵ جان لے کہ وضو مین چھ
مستحب ہین اول نیت کرنی دوسرے ترتیب سے وضو کرنا ایسا کہ اول یہ پہونچون تک ہاتھ دھونا بعد کلی کرنی
بعد ناک مین پانی ڈالنا بعد منہ دھونا بعد کہنیون تک ہاتھ دھونا بعد مسح کرنا پھر پاؤن دھونا تیسرے اعضا کا
پے در پے دھونا چوتھے پہلے داہنے عضو کو دھونا پھر بائین کو پانچوین تمام سر کا مسح کرنا چھٹوین گردن کا مسح کرنا
مسئلہ ۱۶ جان لے کہ وضو کو توڑنیوالی بیس چیزین ہین سات سامنے سے اول پیشاب دوسرے ودی تیسرے مذی چوتھے
آب منی پانچوین بیچہری کا نکلنا چھٹوین حیض و نفاس کا خون نکلنا یہ عورتون کو ہے ساتوین خون استحاضہ
تین پیچھے سے ہین اول گہ دوسرے باد تیسرے کیڑے نکلنا اور دس چیز سامنی سے اور پیچھے کی سوائے
ہین اول خون بہتا ہوا دوسرے ریم تیسرے پیپ کا پانی چوتھے قی منہ بھر کرنا پانچوین بالغ کا پکار کر ہنسنا
اوس نماز مین جو رکوع اور سجود والی ہی چھٹوین دیوانگی ساتوین بیہوشی آٹھوین مستی اسقدر ہو کہ چلنے مین پاؤن لڑکھڑا دین
نوین تکیہ لگا کر سونا دسوین مباشرت فاحشہ یعنی برہنہ ہو کر مرد اور عورت کا ملنا مسئلہ ۱۷ جان لے کہ پانچ سبب سے
غسل فرض ہوتا ہی اول منی کا نکلنا اگر کود کر شہوت کے ساتھ ہو دوسرے حشفہ کا غائب ہونا آدمی کی پیچھے یا سامنے تیسرے عورتون
کو حیض سے موقوف ہونا چوتھا عورتونکو نفاس سے موقوف ہونا پانچوان شعر برزنی اگر کم شود ایام غسل واجب بہر نماز مدام

اور آخرت کا ہوا اور ترتیب اس رسالہ کی اوپر چالیس مسئلون کے ہی اس مناسبت سے چہل مسائل نام رکھا گیا **مسئلہ اول** جان لے کہ ایمان اقرار کرنا ہے زبان سے یعنی کہنا کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا اور دل سے سچ جاننا معنی کو اس کلمہ کے اس طرح کہ خدائے تعالے ایک ہی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر اور بھیجے ہوے خدائے تعالی کے ہین **مسئلہ ۲** اگر تم سے پوچھے کہ ایمان کے ارکان کتنے ہین کہو دو ہین اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا دل سے **مسئلہ ۳** اگر تم سے پوچھے کہ ایمان کے احکام کتنے ہین کہو سات ہین اول جو شخص ایمان لایا ہے اوسکو جان سے مارنا اور قید کرنا اور اوسکا مال ناحق چھین لینا اور بغیر سبب شرعی کے اوسکو رنج پہونچانا اور اوسپر گمان بد کرنا جائز نہین ہے یہ پانچوان حکم دنیا سے علاقہ رکھتی ہین اور دو حکم آخرت کے ساتھہ ہین اول جو شخص ایمان لایا ہی ہمیشہ دوزخ مین عذاب پانے سے نجات پائیگا دوم ہمیشہ اوسکی جگہ بہشت مین ہی **مسئلہ ۴** اگر تم سے پوچھے کہ ایمان کے شروط کتنے ہین کہو سات ہین اول ایمان غیب پر لانا دوم علم غیب خاص حق تعالی کو ہی جاننا سوم اپنی اختیار سے ایمان لانا چہارم جن چیزون کو حق تعالی نے حلال کیا ہے حلال جاننا پنجم جن چیزون حق تعالی نے حرام کیا ہے حرام جاننا ششم حق تعالی کے عذاب سے ڈرتے رہنا ہفتم خدا تعالے کی رحمت کے امیدوار رہنا **مسئلہ ۵** اگر تم سے کوئی پوچھے کہ شرایط وجوب ایمان کے کتنے ہین کہو دو ہین عقل اور بالغ ہونا اور تمام عبادتون کی شرط وجوب ایمان ہی **مسئلہ ۶** اگر تمسے کوئی پوچھے حقیقت ایمان اور اسلام کی کیا ہی اور مسلمانی کیا ہی کہو تمام احکام الٰہی کو قبول کر لینا ہی **مسئلہ ۷** ایمان مفصل اسطرح ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی ایمان لایا مین خدا پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی کتابون پر اور اوسکے رسولون پر اور روز آخرت پر اور جو ارادہ نیکی اور بدی کا خدائے تعالے سے ہے اور جی اوٹھنے پر خلق کے بعد مرنے کے **مسئلہ ۸** ایمان مجمل اس طرح ہی اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ یعنی ایمان لایا مین خدا پر اوسکے نامون کے ساتھہ اور صفتون کے ساتھہ اور قبول کیا مین نے تمام حکمون کو اوسکے **مسئلہ ۹** اگر تم سے پوچھے کہ فرض شریعت کے کتنے ہین تو کہو پانچ ہین اول کلمہ شہادت دوم پانچ وقت نماز پڑھنا سوم رمضان مین روزہ رکھنا چہارم زکوۃ مال کی دینا پنجم حج کرنا جبکہ طاقت اخراجات سفر کی ہو یہ پانچ باتین بنا مسلمانی کے ہین **مسئلہ ۱۰** اگر تم سے پوچھے کہ واجبات شریعت کے کتنے ہین کہو سات ہین اول صدقہ فطر کا دینا دوم قربانی عید اضحی کی کرنی سوم نماز وتر پڑھنی چہارم قرابت قریبہ کو نفقہ دیکر پنجم

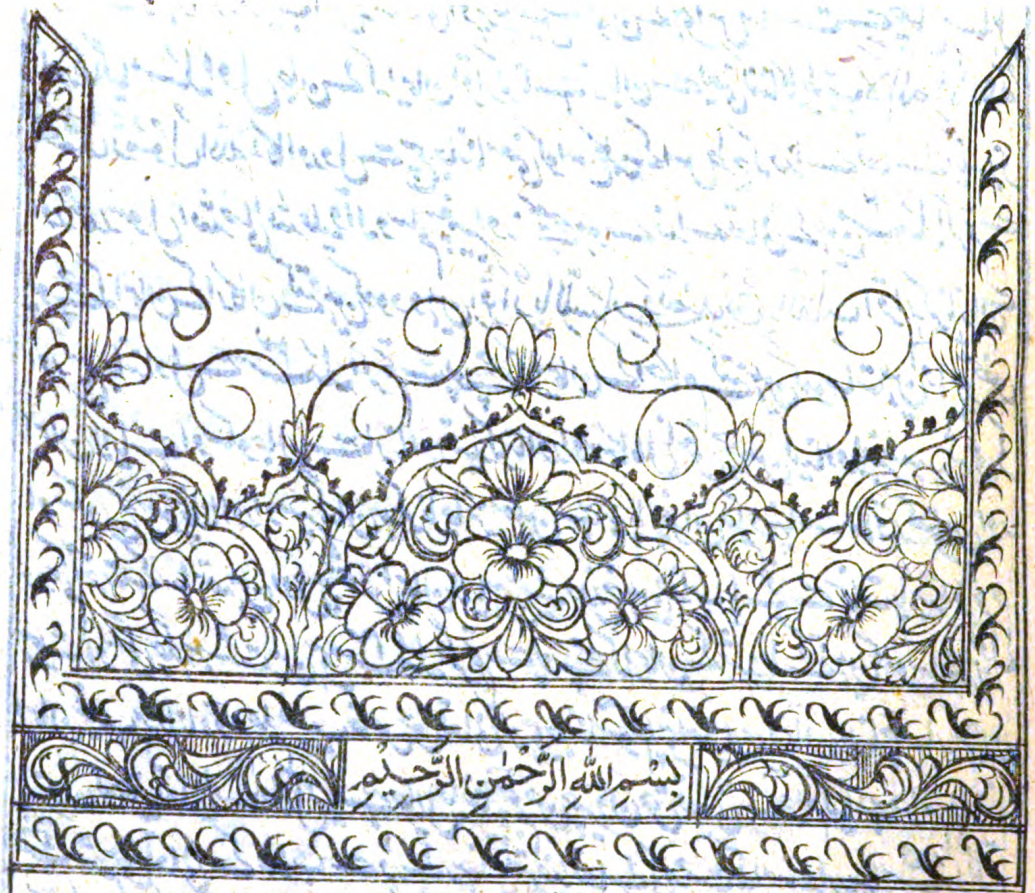

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ ۔ جان لو کہ حق سبحانہ تعالےٰ کی بندگی جسطرح تمام مکلف بندون پر فرض عین ہے اسی طرح اوس بندگی کا جاننا بھی فرض عین ہی موافق اس حدیث شریف کے طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ یعنی طلب کرنا علم کا فرض ہی تمام مسلمان مردون اور مسلمان عورتون پر مراد اس علم سے عبادت ہی یعنی فرض اور واجب ہر عبادت کو جان لینا اور یاد کر لینا تاکہ اوس وہ عبادت صحیح اور معتبر ہو پوشیدہ نرہے کہ اس زمانہ مین اکثر خاص و عام بسبب غفلت کے عذاب و عقاب حضرت رب الارباب سی غافل ہین اور بیچ عبادت اور بندگی کے بی رغبت رہتے ہین علم دین اور مسائل شرعی کے سیکھنے مین قصور ہمت سی سستی کرتے ہین حالانکہ جنکا جاننا دین اسلام مین فرض اور لازم ہی چنانچہ مولانا مولوی قطب الدین خانصاحب نی چند مسائل ایمان و اسلام و احکام و ارکان کی بیچ بیان عبادات کے جنکا جاننا فرض ہی اختصار کے ساتھہ زبان فارسی مین تحریر کیے ہین چونکہ عام مسلمان کو بسبب نہونے فارسی کے عموماً مفید نہین بعض شائقین کی استدعا سی اس کمترین امیدوار رحمت جناب باری سید ابراہیم حسینی غفر اللہ لہ ولوالدیہ نی باضافہ چند مسائل ضروریہ کی اردو عام فہم مین ترجمہ کردیا تاکہ عام مسلمانون پر عمل کرنے سی سبب نجات دنیا

دو جے ناک مین پھیر یا ہاتھ — تیجے سب تن دھوو ساتھ — تیس ہین روزی نیت تیس — وے اونتیس تو وے اونتیس
پیر ملی چار نبی کی جان — نبی محمدؐ کے قربان — محمدؐ پوت عبداللہ کی جان — عبداللہ عبدالمطلب کے مان
عبدالمطلب پوت ہاشم کے تھے — ہاشم عبد مناف کے تھے — پیڑھی چار نبی کی کہی — جو جانے سو امت سہی
مذہب چار چار و نکو جانو — امام اعظم اپنا پہچانو — امام شافعی ہین امام دوجے — امام مالک امام ہین تیجے
احمد حنبل امام ہین اچھے — یہی چار و مذہب ہین سچے — پانچ وقت تکبیر ہین پانچ — سات آمنت جانو سانچ
پہلے ایمان خدا پہ آن — دوجے فرشتے بیشک جان — کتابین اونکی بھیئین قبول — بیٹھے پیغمبر نبی رسول
قیامت آوٹنی سانچ بچار — نار جلاوے وہ کرتار — نیکی کا راضی ہی گا سہی — بدی کرلے دو نو ہین سہی
سترہ رکعت فرض بچار — دین خدا کا نیک گذار — دو فجر پیشین کے چار — چار عصر کی لیو بچار
مغرب تین عشا کی چار — سترہ رکعت لیو بچار — تمام ہوئے مسئلے بے سبھی — نصیحت امام جعفر نی کہی
کمال محمد قاضی بتلاوین — انکو سکھین بہشت کو باوین — آیچ دوزخ کی بھئی حرام — صد سی مسئلہ ہوا تمام

حلیہ شریف

شان جمال مصطفےٰ اصل علی محمدؐ — مظہر نور کبریا اصل علی محمدؐ — حلیہ شاہ مرسلین کیا کہون وہ زہے حسین — روضہ نور والضحیٰ اصل علی محمدؐ
ہر شب قدر سے سوا لف بلا وہ مہ جبین — سلسلہ بندہ سر اصل علی محمدؐ — گوش وہ دونو گل صفت بلکہ چراغ معرفت — جنبہ کہ مہر و مہ فدا اصل علی محمدؐ
شوق و وجد و حیرت اسقدر نطق فصاحت سقط — جسنے سنا یہی کہا اصل علی محمدؐ — دونو بھوین ہین وہ کمان قبلہ برات دو جہان — کہہ دے ملال سر جھکا اصل علی محمدؐ
نرگس باغ خلد بھی دیکھی اگر کبھی سہی — دانہ رے چشم سرمہ سا اصل علی محمدؐ — طرفہ تبسم ہین کوثر خلد موج زن — اور وہ کلام جانفزا اصل علی محمدؐ
وہ شفیع عاصیان وہ کریم اور رحیم — ایسا ہوا نہ ہوگا کیا اصل علی محمدؐ — وہ برو دوش خوشنما پنجہ دست دلکشا — سینہ کا آئینہ صفا اصل علی محمدؐ
جسم سارا آپکا ہاتھ سے جی کے تھا بنا — سر سے تھا لیکے تا بپا اصل علی محمدؐ — قد وہ سرو نازنی دلکش و دلنواز ہے — سر سے تھا لیکے تا بپا اصل علی محمدؐ

مناجات

ہی دعا یا رب یہ با عجز و تم — دار الاب آگے کیا ثنا گو کہ اپنا سہی کیا — ویگر
بندگان خاص مین کر لے پسند — سنت نبوی پہ ہون ثابت قدم — اور تری بندہ نہین ہے پروردگار
حب مین محبوب کے اپنی سدا — مہربان ہو مین بہت ہون دردمند — نار دوزخ سی مجھے بیباک کر
آبروے عزت دو دنیا و دین — جام دل لبریز کر کے رکھہ سدا — جان و دل پر آن ہاتھ سے ندون
عشق مین دونو کی بس مین جو رہون — پاس ننگ و نام خویش و ہمقرین — تو کفایت ہووے اور خیر الورا
اس یقین کا دور مجھسے دام کر — اس شہ مین رات دن مسرور ہون — جب پھنسون مین کشمکش مین جان کے
ڈوبتی کو رکھنا موتی تھام کر — یاد مین تیری مرا دم ہو ختم — نزع کی مٹ جائین سب درد و الم

اوسکے لیے یعنی وجہ حرام سی مال کماتا ہی پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا اور نہین ہی کوئی چلنے والا زمین مین مگر کہ اللہ پر ہے رزق اوسکا پس سمجھا مین کہ مین بھی تو ایک اونھین
زمین پر چلنے والون مین سے ہون کہ جبکا رزق ہے اللہ تعالی پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالی کے
لیے ہے مجھپر یعنی اوسکی طاعت مین کہ مجھپر لازم ہی مشغول ہوا مین اور ترک کی مین نے وہ چیز کہ میرے لیے اوسکے پاس
ہی یعنی میرے رزق کا کہ وہ متکفل ہے اوسکے لیے کچھ سعی نہین کرتا اور آٹھوان مسئلہ یہ ہی کہ مین نے جو خلق کی طرف
نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہی اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر اور کوئی اپنی بدن
کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کیے ہوئے ہین مخلوق پر یعنی زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی ہوئی
ہین اونپر بھروسا کرتے ہین پس مین نے رجوع کی اللہ تعالی کی قول کیطرف وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ یعنے
اور جو کوئی بھروسا کرتا ہی اللہ تعالی پر پس وہ کافی ہی اوسکو پس بھروسا کیا مین نے اللہ ہی پر پس وہ کافی ہے مجکو
پس جب حاتم یہ مسائل بیان کر چکے تو شقیق بلخی رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ اے حاتم توفیق نیک دے تجکو اللہ تعالے
مین نے نظر کی علم توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان عظیم مین مسائل خلاصہ اونکے ہین پس جسنے استعمال کیا
ان مسائل کو استعمال کیا چارون کتابون مذکورہ کو الحمد للہ اولاً وآخراً وظاہراً وباطناً وصلی اللہ تعالے
علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا فقط

تمت

صدوسی | بسم اللہ الرحمن الرحیم | مسئلہ

صدوسی مسئلہ فرض خدا ہے
اور جو اون سے منکر ہوئے
اول کلمہ دوجے صلوٰۃ
احکام ارکان کے چودہ جان
تھوڑا پاک ڈھنک تو ندی زانو
اون سا تو نکو دل سی سنو
چھٹے بیٹھنا آخر کا جانو
دو جے کہنی تک دھو ہاتھ
فرض تیمم مین ہین تین
پھر خاک پر ملکر ہاتھ

یہ تم سیکھو مین چت لاے
بے شک جانو کافر ہوے
رکھنا روزہ اور زکوٰۃ
حکم صاحب کا دل سے مان
نیت وقت قبلہ پہچانو
اللہ اکبر پہلے گنو
ستین نکلنا نماز سے مانو
تیجے مسح کر سر کے ساتھ
پہلے نیت کر بہ یقین
دونو ہاتھ پر کہنی ساتھ

جنکو نا ہین یہ سب یاد
بنای مسلمانی پہلے جان
پانچ جج کو کری جو کوی
سات احکام باہر کی جان
سات احکام باہر کے کہے
کھڑے ہو کر قرآن کو پڑھو
فرض وضو مین چار سنبھال
چوتھے ٹخنی تک دھو پاے
خاک پاک پر ملکر ہاتھ
فرض غسل مین تین سنبھال

اونکا کیا سبھی برباد
پانچ چیز کا رکھیو دھیان
راہ ایمان کا توشہ ہوئے
تن اور کپڑا پاک کرمان
سات ارکان اندر کے رہے
تب تم رکوع سجود بھی کرو
پہلے پانی مکھ پہ ڈال
چار دن باتین کہین خدا سے
پھیر و مکھ پر انکے ساتھ
پہلے کلی منہ مین ڈال

پاؤنگا اور واقع مین بات یہی ہی کہ جو کوئی خاوند حقیقی کے سامنے کھڑے رہنے سے ڈریگا اور خواہش نفسانی کو دفع کریگا خواہ مخواہ اچھی باتون کی کرنے پر مستعد ہوگا اور بری باتونسے بچیگا اور مستحق معنت کا ہوگا حیف ہی کہ ایسی دولت بیزوال کو ہاتھ سے دیوے اور اوسکے حاصل کرنیکی فکر نکرے پھر کہا حاتم نے کہ تیسرا مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو نظر کی خلق کیطرف تو دیکھا کہ جس شخص کے پاس کوئی چیز قیمتی اور ذی قدر ہوتی ہی اوسکو بہت عزیز رکھتا ہی اور محافظت کرتا ہی اوسکی پھر نظر کی مینے اللہ تعالی کے قول مین مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ یعنی جو کچھ تمھاری پاس ہے فانی ہی اور جو کچھ اللہ تعالی کے پاس ہی باقی ہی پس جب قیمتی اور ذی قدر چیز میرے ہاتھ لگی اوسکو صرف کیا مینے اللہ تاکہ باقی رہی میرے لیے اوسکے پاس حاصل یہ کہ لوگ جو کسی چیز کو عزیز رکھتے ہین اور محافظت کرتے ہین اوسکی یہ محض بیجا ہے کہ فانی کو کیا عزیز رکھنا چاہیے جو کچھ ہو اوسکے نام دیدیجیے تاکہ خزانہ غیب مین رہے اور بعد مرنیکے اوسکے کام آوے ابدالاباد کیا خوب کہا ہے

کسینے ؎ ہر چہ داری صرف کن در راہ او ۔ لن تنالوا البر حتی تنفقوا چوتھا مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو دیکھا اس خلق کی طرف تو دیکھا کہ ہر ایک رجوع کرتا ہے مال کی طرف اور حسب اور شرف نسب کیطرف پس مینے جو خیال کیا تو جانا کہ یہ سب ہیچ ہی پھر نظر کی مینے اللہ تعالی کے قول کیطرف کہ فرماتا ہی اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ یعنی بہت بزرگ اور عزیز تم مین اللہ کے نزدیک بہت پرہیزگار تم مین کا ہی پس کوشش کی مینے تقوی کے حاصل کرنے مین تاکہ ہون مین اللہ کے نزدیک بزرگ و عزیز حاصل یہ کہ مال و جاہ وغیرہ کی کچھ حقیقت نہین اس سے اللہ کے نزدیک عزیز و ذی قدر نہین ہوتا بلکہ جتنا تقوی زیادہ ہوگا اوتنا ہی اللہ کا پیارا ہوگا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مَنْ بَطَّاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ يُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ یعنی جسکے عمل نے تاخیر کی اوسکا نسب کچھ کام نہین آتا اسی مضمون کا کسی نے ہندی مین شعر لکھا ہی ؎ ذات پات پوچھے نہین کوئی ہر کو بھجے سو ہر کا ہوے ۔ پانچوان مسئلہ یہ ہے کہ دیکھا مینے خلق کو کہ بعضے بعضون پر لعن طعن کرتے ہین اور اصل اس سب کی حسد ہی پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنی ہمنے قسم کی ہے درمیان انکے معیشت اونکی زندگانی دنیا مین پس چھوڑ دیا مینے حسد اور دوست رکھتا ہون خلق کو اور جانتا ہون کہ بلاشبہ قسمت اللہ تعالی کی جانب سی ہے کہ ہر ایک کے لیے جو کچھ مقدر ہی وہ پہونچتا ہی پھر حسد کرکے کیون کسیکو لعن طعن کیجیے اور چھٹا مسئلہ یہ ہی کہ مینے دیکھا خلق کو کہ ظلم و ستم کرتے ہین بعضے اونکے بعضون پر اور جنگ و جدال کرتے ہین بعضے بعضون سے پس رجوع کی مینے اللہ تعالی کے قول کی طرف اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا یعنی بلاشبہ شیطان تمھارا دشمن ہے پس پکڑو اوسکو دشمن پس فقط اوسی سے دشمنی باندھی مینے اور کوشش کرتا ہون مین اوس سے بچاؤ کرنے مین اس لیے کہ اللہ تعالی نے گواہی دی اسپر کہ وہ دشمن میرا ہی پس ترک کی مینے عداوت خلق کی اسواسطے اور ساتوان مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو خلق کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک اور غیر سے طالب ہی کثرت مال کا پس ذلیل کرتا ہی اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہی اوس چیز مین کہ نہین حلال ہے

آٹھ مسئلے کتاب احیاء العلوم کے کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہی اور اون مسائل مین ذکر خاتم اصم تلمیذ رشید حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ باہم شاگرد اور استاد کے سوال و جواب ہوا تھا قلمبند ہے اور یہ مسائل ثمانیہ معروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جاننا چاہیے ای بھائیو کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندونکو سمجھہ بوجھہ اپنی کلام پاک کی خوبی دیتا ہی اور وہ تھوڑا پڑھتے ہین اور عمل بہت کرتے ہین اور حقیقت مین بات یہ ہی کلام کی ہی کہ تھوڑا پڑھیے اور عمل بہت کیجئے اور اگر بہت سی کتابین پڑھین اور عمل نکیا تو ایسا ہی جیسے گدھے پر کتابین لادین چنانچہ پاک پروردگار نے اپنی کتاب کریم مین بعینہ یہ مثال اونکی بیان فرمائی ہی سورہ جمعہ مین مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا یعنے مثال اون لوگونکی کہ جو توریت کا علم رکھتے ہین پھر اوسپر عمل نہین کرتے مانند گدھے کی ہی کہ اوٹھاتا ہی کتابین یعنی جیسے گدھے کو اونپی پیٹھہ کی لدی ہوئی کتابونسے کچھہ نفع نہین اور وہ نہین جانتا کہ مجھپر کیسی کتابین لدی ہین ویسی ہی عالمون بی عمل کو کچھہ نفع علم نہین حاصل ہوتا اور وہ بڑی ناقدردان ہین کہ ایسے جواہر نفیس کی کچھہ قدر نہین جانتے غرض کہ علم کے پڑھنے مین نیت و ارادہ عمل کا کرنا ضرور ہی جسقدر پڑھے اوسپر عمل کرے چنانچہ احیاء العلوم مین حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ نے لکھا ہی کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہین اونکے اوستاد شقیق بلخی نے اونسے پوچھا کہ تو اتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہی حاتم نے کہا تیئیس برس سے شقیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت مین حاتم نے کہا آٹھ مسئلے سیکھے ہین شقیق نے کہا انا للہ وانا الیہ راجعون میری عمر تیرے ساتھہ صرف ہوگئی اور تو نے آٹھہ ہی مسئلے سیکھے حاتم نے کہا ای استاد جیوٹھہ بولنا تو مجھے پسند نہین سچی بات تو یہی ہی ہے سوا آٹھہ مسئلونکے اور مسئلہ نہین سیکھا شقیق نے فرمایا کہ بیان کر اون آٹھہ مسئلونکو تا سنون حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو نگاہ کی اس مخلوق کی طرف تو دیکھا مینے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہی محبوب کو یعنی پیاری چیز کو مثلاً کوئی مکان کو دوست رکھتا ہی کوئی عورت کو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بچونکو کوئی کسی چیز کو کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اوسکا تادم زیست ہی ہی بعد مرنیکے قبر مین کچھہ ساتھہ نہین جاتا جب قبر مین جاتا ہی تو وہ محبوب جدا ہو جاتا ہی اور اوس سے پس مینے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب رکھون پس نیکیون کو مینے اپنا محبوب کیا کہ جب مین قبر مین داخل ہونگا تو میرا محبوب بھی میری ساتھ جائیگا پس کہا شقیق نے کہ خوب سیکھا تو نے یعنے واقعی یہی نیکیان یعنی نماز و روزہ حج زکوۃ اللہ دینا علم دین پڑھنا پڑھانا وغیرذالک یہی چیزین ساتھ جائینگی جو روپے مال و منال تادم زیست ہی محبوب ہین مری پر کون کسی کے کام آتا ہی پھر کہا شقیق نے کہ دوسرا کیا ہی کہا حاتم نے دوسرا مسئلہ یہ ہی کہ نظر کی مینے اللہ تعالیٰ کے اس قول مین وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ یعنے جو کوئی ڈرا اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے رہنے سے اور باز رکھا نفس کو خواہش نفسانی سے پس بلاشبہہ اوسکا ٹھکانا جنت ہے پس کہا مینے اپنے دل مین کہ قول سبحانہ تعالیٰ حق ہی کچھہ شبہہ نہین اس مین پس کوشش کی مینے اپنے نفس پر دفع کرنی خواہش نفسانی مین یہانتک کہ خوب مضبوط مستعد ہوا مین طاعت الٰہی پر سبحان اللہ اچھی سمجھہ حاصل ہوئی کہ خواہش نفسانی کو دفع کرونگا تو تو اوسکے عوض

بھیجدو اور جولڑکے کہ بُرے اور بدبخت ہون گے اور اوس آگ سی خوف کرین گے وے اونکی مان اور
باپ کے نزدیک بھیجدیے جائینگے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ یہ سب مسئلے جسکا سوال ہم آپ
سے پوچھتے ہین توریت اور انجیل اور زبور مین ہین اور آپ نے اُن پڑھے ہوکر کس طرح سے انکا جواب دیا
فرمایا کہ اے عبداللہ حق تعالے نے فرشتگان مقرب کو ہمارے پاس بھیجدیا ہی چنانچہ جبرئیل
ہمارے داہنے ہاتھہ کی طرف اور میکائیل ہمارے بائین ہاتھہ کی طرف کھڑی ہین اور اسرافیل نزدیک
لوح محفوظ کے پس جو سوال کہ تو مجھسے پوچھتا ہے جواب اوسکا اسرافیل لوح محفوظ سی دیکھکر میکائیل
کو سکھاتے ہین اور میکائیل جبرئیل کو اور جبرئیل ہمکو اور ہم تجکو جس وقت عبداللہ بن سلام نے
یہ سب جواب ٹھیک سنے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم یہ اقرار کرتے ہین اور گواہی
دیتے ہین کہ خدائے تعالے عزوجل ایک ہی ہے اور اوسکا شریک اور برابر دوسرا نہین اور نہ وہ
جورو رکھتا ہے نہ بیٹا اور نہ ماں اور نہ باپ اور آپ پیغمبر خدا بیشک اور برحق ہین اور آپ حق پر خلائق کو
ہدایت کرتے ہین اب ہم صدق اور یقین دل سے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھتے اور ایمان
لاتے ہین اور عظمت اور بڑائی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ کی ساتھہ سچائی اور درستی کے
دریافت کی پس اور ہمراہی اوسکے بھی ایمان لائے اور اقرار کیا کہ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ
عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبکو خلعت اسلام سے آراستہ کیا اور چندے مدینہ
مین رکھا بعد اوسکے عبداللہ حسب حکم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخصت حاصل
کرکے خیبر مین آیا اور اپنے اہل وعیال کو اور چند گروہ دوسرے کو مسلمان کیا اور خلعت اسلام کا پہنایا

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خدائے عزوجل ونعت خاتم النبیین سرور عالم حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخفی
و محتجب نرہے کہ درینولا نسخہ صحیحہ معتبرہ ومتبرکہ مجموعہ ہزار مسئلہ مطبع نامی گرامی مشہور
نزدیک دور مطبع منشی نول کشور صاحب واقع دار السرور کانپور مین
بماہ مارچ سنہ ۱۸۸۳ عیسوی مطابق ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۰ ہجری علیہ
بپوش طبع ہوا خداوند عالم بہ تصدق اپنے حبیب کے
جمیع مومنین کو توفیق نیک عنایت فرمائے
اور یہ رسالہ بقبول جہان ہو فقط

سب جان لوگونگے کالبد مین نزول کرینگی اور سب لوگ اکھٹے ایکبارگی اوٹھین گے اور متحیر ہو جاوین گے
حق تعالےٰ اوس روز سب مردونکے اعضا سے گواہی دلوائیگا اور جو کچھ دنیا مین کیے ہین وے سب کہینگے
بعد اوسکے اللہ تعالیٰ انبیا اور اولیا پر مہربانی کرکے بہشت مین جگہ عنایت فرمائیگا اور ظالم اور گردن کش
اور منافق اور بت پرست اور گنہگارونکو عذاب کرکے آتش دوزخ مین جلاویگا کہا سچ ہی یارسول اللہ
فرمائیے کہ دنیا پھر ہوگی یا نہین اور لوگ پھر مرینگے یا نہین فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اوس دنیا کو ایسا نہین
پیدا کریگا اور کوئی نہین مریگا بلکہ فرشتے موت کو کہ ایک بکری کی صورت ہے اور سر اوسکا سیاہ بہشت اور
دوزخ کے درمیان لاکر کھڑا رکھین گے اور کہین گے کہ اے بہشتی اور اے دوزخی تم سب دریافت کرو اور سمجھو کہ
یہی موت ہی اسی کو اوس زمانے مین تم سب پر مسلط کیا گیا تھا اب اسکو حکم سے باری تعالیٰ کے ذبح
کرتے ہین کہ بعد اوسکے کسیکو موت نہین ہوویگی جس وقت کہ بہشتی لوگ یہ سنین گے خوش ہوویندگے اور دوزخی
تنگدل اور غمگین ہوکر کہین گے ہیہات ہیہات ہم سب عذاب دوزخ ہی مین رہین گے ابدالآباد تک بعد اوسکی
اللہ تعالےٰ پردے کو اوس گروہ کے سامنے سے اوٹھالے گا تاکہ خوف موت کا اون کے دل سے دور
ہوجاوی کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون سی چیز ہے جسکی جان نہین ہے اور دم پھینکتا
ہی فرمایا کہ صبح صادق ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے سیپارۂ عم سورۃ التکویر مین وَالَّيْلِ
اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ اور رات جب چلنے لگے اور صبح جب دم لیوے کہا
سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ وہ چیز کون سی چیز ہی جو کچھ نہین ہی فرمایا کہ دنیا ہی کہ کچھ نہین رہیگی
کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ وہ کیا ہے وہ جو کم نہین ہوتا ہی فرمایا کہ وہ بہشت ہی کہ ہمیشہ
نعمتین اور حور و غلمان اور بہشتیون سے قائم رہے گا اور کم نہین ہوگا کہا سچ ہے یارسول اللہ
فرمائیے کہ لڑکے کافرون کے بہشت مین رہین گے یا دوزخ مین فرمایا حق تعالےٰ اون سے پوچھیگا
کہ اے لڑکے تمھاری ماں اور تمھارے باپ نے ہماری نافرمانی کی اسواسطے اونکو دوزخ مین بھیجا
اب تم کیا مانگتے ہو وہ لوگ عرض کرینگے اِلٰهُنَا وَخَالِقُنَا وَرَازِقُنَا یا اللہ تعالےٰ
تو ہمارا معبود ہے اور تو نے ہم سب کو پیدا کیا اور روزی عنایت فرمائی اور ہم سب راضی ہین تیری ہی
مرضی پر اوسوقت حکم ہوگا کہ اگر تم راضی ہمارے حکم پر ہو تو اس آگ کے درمیان پیٹھو اوسوقت جو لڑکے
کہ اون مین چھوٹے اور نیک بخت ہون گے بے تحاشے اور بے خوف و ہراس آگ کے درمیان
کود پڑینگے فضل و کرم سے اللہ تعالیٰ جلشانہ کے وہ آگ اونپر باغ ہوجاوے گی اوسوقت حکم
ہوگا کہ ان نیک بخت لڑکون کو بہشتیون کی خدمت مین ستر آدمی کے حساب سے خدمت کے لیے

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا پس چھوڑ دیگا اوس زمین کو میدان صاف
نہ دیکھیگا تو مجھ اوسمیں کجی اور نہ اونچان یعنے ٹیلہ سب عالم جہان ایسا ہموارہ ہو جاویگا کہ اگر ناف زمین
مین ایک انڈا مرغ کا رکھین تو مشرق سے مغرب تک سب لوگ اوسکو دیکھین اوسوقت اللہ جلشانہ
اپنی قدرت کاملہ سے چارون فرشتے مغرب کو بھیجکر زندہ کریگا اور پانی کو حکم فرمائیگا کہ ایک نقطے کی صورت
سے رات اور دن برسا کرے اوسکے بعد حکم ہوگا کہ اے فرشتے بہشت سے تاج اور حلہ اور کمربند اور براق لے آؤ
اور محمد کی قبر پر جو دوست اور حبیب ہمارا ہے لیجاؤ جب وے چارون فرشتے اوترین گے زمین کو ہموار
دیکھین گے اور کوئی نشانی مکہ اور مدینہ اور بیت المقدس کی نہین معلوم کرسکین گے بعد اوسکے
کہین گے کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم سب تربت سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانی نہین پاتے ہین
فرمان آویگا کہ تم سب پکارو کہ یا شفیع المذنبین قم باذن اللہ جس وقت فرشتے یہ آواز دینگے حق تعالے
اپنی قدرت سے ہمکو زندہ کریگا اور ہم قبر مین سے اوٹھین گے بعد اوسکے وہ چارون فرشتے ہمارے پاس
آوینگے اور حلہ بہشت کا پہناوین گے اور تاج ہمارے سر پر رکھین گے اور کمربند ہماری کمر پر باندھین گے
اور براق ہمارے سامنے لاوینگے اوس وقت ہم کہین گے کہ ای اخی جبرئیل حق تعالی نے ہماری امتیون کے
حق مین کیا فرمایا اور کیا کیا جبرئیل ہمکو خوشخبری دینگے اور براق پر سوار ہوکے میدان حشر مین حاضر کرینگے اوسوقت
فرمان آویگا کہ فورا موذن بہیت تمارے کو بجاویگا اور پکاریگا الصلوۃ یوم القیامۃ جس وقت یہ آواز
صور کی فرش خاک پر قبر کے سونے والے کے کان مین پہونچیگی بالکل خلقت گھاس کی طرح اوگے گی اور
قبر سے سر نکالیگی جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے اوانتیسوین سیپارہ سورہ قلم مین يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ
وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ جسدن کہ کھولا جاویگا پنڈلی سے اور بلائے جائینگی طرف سجدے کے
اوس وقت حکم سے مالک زمین اور آسمان کے بہشت اور دوزخ کو موجود کرینگے اور پل صراط کھڑی
کرینگے اور اعمال کی ترازو کو کانٹے پر دھرینگے خلق اولین اور آخرین کیا جن اور کیا انسان اور کیا فرشتے سب کے
قطار قطار اور گروہ گروہ کھڑے کرینگے اور فوج فوج اکھٹے ہوویگے جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین
سیپارہ سورہ عم مین يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا جس دن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے
پس آؤگے تم فوج فوج کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اسرافیل صور مین کیا پھونکیگا
فرمایا یہ آواز ہوگی کہ اے رگین ٹوٹی ہوئین اور اے بال جھڑے ہوے اور اے ہڈیان سڑی ہوئین
اور اے گوشت گلے ہوے اور ای آدمی کے بدن جو نیست کیے گئے سب کوئی خاک کے نیچے سے اوٹھو
آج روز رحمت کا ہے سب اکھٹے ہو اور ایک ساتھ ملو اوسوقت اللہ تعالی کی قدرت سے

عزرائیل عرض کریگا حَیٌّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ای خدا تو بہتر جانتا ہی کہ سوائے مجھہ بیچارے کے اور کوئی نہین ہی تب حکم ہوگا کہ ای عزرائیل تو نے اول سے آخر تک کل عالم کی جان قبض کی ہے اور کسی پر رحم نہین لایا اب ہم تجکو اپنی عزت سے موت کا شربت پلاتے ہین اور سختی جان کندنی کی چکھاتے ہین جس طرح سی اور بندون پر میرے ظاہر ہوا ہے تجکو بھی معلوم ہوندا آویگی کہ تو آپ اپنی جان کو باہر نکال عزرائیل اپنے بائین ہاتھہ کو ڈالے گا اور جان کندنی کی سختی سے ایسا نعرہ مارے گا کہ اگر اوسی وقت خلق آسمان اور زمین کی بالکل جیتی رہتی تو سب کے سب مرجاتے بعد اوسکے فریاد کریگا اور کہیگا خداوندا ملکا بادشاہا اگر مین پہلے سے جان کندنی کی سختی کو جانتا تو کبھی یہ خدمت قبول نہین کرتا پھر آواز آویگی کہ جان اپنی دے تب وہ ہیبت الٰہی سے اپنی جان بہت ہی دقت اور شکلون کے ساتھہ باہر نکالے گا اوسوقت سوائے ذات پاک کے جو زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہی کوئی باقی نہین رہیگا کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کو کس طرح سی لپیٹے گا فرمایا کہ جس طرح آدمی خط کو لپیٹتے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے سترھوین سیپارہ سورہ انبیا مین یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ جس دن لپیٹ لیونگے ہم آسمان کو جیسا لپیٹتے ہین طومار رقعونکو کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ جب یہ حالت گذر جائیگی پھر کیا صورت ہوگی فرمایا کہ جبکہ ایزد تعالیٰ کل عالم کو معدوم اور نیست دیکھے گا فرماویگا کہان ہین وے بادشاہ کہ جو بڑے گردن کش اور مغرور تھے اور کیا ہوئے وہ ظالم کہ غریبون پر ظلم اور ستم کرتے تھے اور کہان گئے وہ حاکم کہ جو انصاف حق اور عدالت ٹھیک نہین کرتے تھے اور کہان گئے وہ عالم کہ جانکر عمل نہین کرتے تھے اور کیا ہوئے وہ دولتمند بخیل اور مکار اور سرکش کہ دعوی خدائی کے کرتے تھے اور کہتے کہ ساتون آسمان اور زمین ہمارا ملک ہے آج کون ہے بادشاہ عالم کا جب کسی سے اور کہین سے جواب نہین آوے گا تب خود ہی اللہ تعالیٰ آپ سے آپ فرماویگا جیسا کہ فرمایا چوبیسوین سیپارہ سورۂ مومن مین لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ اللہ اکیلے غالب ہی کی بادشاہی ہی آگے کی اور آجکی عرش سے تحت الثری تک کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ جب یہ کل خلقت مرجائیگی پھر بعد نیست نابود کے کیونکر جئین گے فرمایا کہ اول اللہ تعالیٰ اسرافیل کی جان بخشی کریگا تاکہ وہ پھر صور پھونکے کیونکہ حکمت اللہ تعالیٰ یہی ہی کہ جس وقت اسرافیل جو مالک صور پھونکنی کا ہے صور کو پھونکے گا تمام خلقت زندہ ہوجاوے گی کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ یہ زمین اور آسمان بالکل نہین رہین گے پھر یہ کس طرح ہونگے فرمایا کہ حکم الٰہی سے ایسا پانی زور سی برسے گا کہ بلندی اور پستی زمین کی باقی نہین رہے گی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے سولھوین سیپارہ سورۂ طٰہٰ مین

یعنے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور بیت المقدس اور طور سینین باقی رہین گے بعد اوسکے وے ارادہ کرینگے کہ آسمان
کو بھی لیلیوین اور اوس ارادی سے آسمان کی طرف تیر باران کرینگے اللہ تعالے فرشتون کو حکم دیگا
کہ اون کے تیرونکو خون آلودہ کرکے اولٹا پھیر دین جب وے اپنے تیرونکو خون آلودہ دیکھین گے
خوش ہوینگے اور کہین گے کہ ہمارے تیر فرشتون پر بھی کارگر ہوئے آج ملک ہم لوگونکا ہی اوسوقت ہماری
امت جب اونکو ایسی گمراہی پر دیکھی گی سب اکھٹی ہوگی اور اپنے سر کو برہنہ کریگی اور ہاتھ واسطے دعا کے
اوٹھائیگی اور فریاد کریگی کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم سبکو اونکے ہاتھ سے نجات دے اور اپنی خداوندی سے بچالے
اوسوقت دعا اونکی قبول ہوگی اور آسمان سے ایک ابر آوازدار نمودار ہوگا اور اون کے سر پر سیگا
کہ اوس سے سب کے سب مرجائین گے اوس کے سات دن کے بعد دابۃ الارض زمین پر پیدا ہوگا اور
حضرت موسیٰ کا عصا اوسکے داہنے ہاتھ مین اور انگشتری حضرت سلیمان کی اوسکے بائین ہاتھ مین ہوگی
اور وہ تین دن کے عرصے مین کل عالم کو گھیر لے گا اوسکے بعد مکہ معظمہ کی طرف منہ کریگا تب حکم خدای تعالی
کا ہوگا کہ ای اسرافیل صور کو پھونک جسوقت خلق اللہ آواز صور کی سنے گی سب کے سب مرجائینگے اور دوسری
دفعہ کے پھونکنے سے ایک ہوا پیدا ہوگی کہ پہاڑ مثل روئی دھنی ہوئی کے پاش پاش ہوجاوینگے جیساکہ
فرمایا ہے اللہ تعالے نے تیسوین سیپارہ سورۃ القارعہ مین وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ
اور ہوجائینگے پہاڑ مانند پشم دھنی ہوئی کے اور زمین پر نہ کوئی چیز نہ کوئی آدمی باقی رہے گا بعد اوسکے
عزرائیل کو حکم ہوگا کہ بیت المقدس کے پتھر پر پکڑا ہووے اوسوقت آواز آویگی کہ اے ملک الموت
اپنے داہنے ہاتھ کو عرش پر اور بائین ہاتھ کو تحت الثری کے بیچ رکھ اور عزرائیل ایسا ہی کرینگے
تب پھر آواز آویگی کہ اے اسرافیل پھر صور کو پھونک اسرافیل صور کو پھونکے گا عرش سے تحت الثری
تک سب جاندار مرجائین گے جیساکہ فرمایا اللہ تعالے نے بیسوین سیپارہ سورہ نمل مین
يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ
اور جس دن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے پس ڈر جاوے گا جو کوئی کہ بیچ آسمانون کے ہے اور
جو کوئی بیچ زمین کے ہے مگر جسکو کہ چاہا اللہ نے اور سب آوین گے آگے اوسکے ذلیل پس آواز آویگی کہ اے
عزرائیل بندون میرے سے کوئی شخص بھی جیتا ہے یا نہین ملک الموت جواب دے گا خداوندا
بادشاہا سوائے چار فرشتون کے کوئی جیتا نہین ہے پس حکم ہووے گا کہ جبرئیل اور میکائیل
اور اسرافیل کی جان نکال اوسوقت ملک الموت اللہ تعالے کے حکم سے اون کی روح کو
قبض کرے گا پھر حکم ہوگا کہ اے عزرائیل اب کوئی میرے بندون سے باقی ہے یا نہین

کہ یہی بہشت ہی اور بائین طرف کے پہاڑ مین سانپ اور بچھو جمع کر رکھیگا اور اوس پہاڑ پر آگ جلاویگا
اور کہیگا کہ یہی دوزخ ہے اور زور سے آواز دیگا کہ جو لوگ ہمارا حکم بجا لائین گے اونکو بہشت مین بھیجینگے
اور جو کہ ہماری تابعداری مین عذر کرین گے اونکو دوزخ مین ڈالدین گے پس بہت سے لوگ کہین گے کہ تو
ہمارا خدا ہی جہان تیری مرضی ہو وہان ہمکو رکھہ لین ہماری ماں اور باپ اور لڑکو نکو دکھادی اوس وقت
دجال کمبخت دلو نکی طرف منہ کرکے کہیگا کہ تم اونکے ماں اور باپ اور جورو اور لڑکو نکی صورت پر ظاہر ہو
جب وے اونھین صورتون پر ظاہر ہونگے تب وہ لوگ یقین کرینگے کہ وہ کمبخت خدا ہی آخر اوسکی تابعداری
اختیار کرینگے جہان وہ کمبخت جاویگا وے بھی جاوینگے اسی طرح سے وہ کمبخت جہنمی تمام عالم کو تابعدار
کرلیویگا لیکن مدینہ منورہ اور ملکہ معظمہ اور ملک سینین اور بیت المقدس کے رہنے والے کہ عنایت الٰہی سے
ہماری ہی امت باقی اور زندہ رہینگی سب اکٹھے ہونگے اور اپنے سر کو برہنہ کرکر الحاح وزاری اور گریہ و بکا کی
ساتھہ ہاتھہ اوٹھاکر اللہ جلشانہ کی درگاہ مین دعا اور مناجات چاہین گے اور رو رو کر ساتھہ عاجزی کے
پکار کر کہین گے خداوندا ملکا بادشاہا ہم سبکو اپنی عنایت سے کمبخت دجال لعین کے غضب اور مکر و فریب
سے بچا اور ایمان سے سلامت رکھہ اوسوقت اون لوگونکی دعا جناب باری مین مقبول ہوگی اور حضرت
عیسیٰ حکم باری سے آسمان کے اوپر سے زمین پر نزول فرمائین گے جب دجال مردود معلوم کریگا
کہ حضرت نے نزول فرمایا ہے ارادہ بھاگنے کا کریگا اوس وقت زمین اللہ تعالیٰ کے حکم سے اوس مردود
کے پانونکو بڑی مضبوطی سے پکڑ لیگی تب وہ کافر رو سیاہ لاچار اور مجبور ہوکر کھڑا رہیگا بعد اوسکے حضرت عیسیٰ
اوس تک پہونچینگے اور ایک لکڑی ایسی کافر مردود جہنمی کے سر ناپاک پر ماریگے کہ فوراً واصل بجہنم
ہوجائیگا بعد اوسکے حضرت امام مہدی صاحب زمان ساتھہ دولت و اقبال کے خروج فرماوینگے اور بالکل
امت ہماری اونکی خدمت مین اکٹھی ہوگی اور عرض کریگی کہ الحمد للہ دیدار مبارک سے حضرت صاحب زمان
کے ہم سب کے سب مشرف ہوئے تب حضرت مسیح اور ہماری امت بالکل حضرت صاحب زمان کی پیچھے نماز
ادا کرینگے پھر دین اسلام پھیلیگا اور تمام کافر فرقہ تیغ ہوکر جہنم کو جائین گے اور ایک مدت تک حضرت بادشاہی
کرینگے بعد اوسکے چند منافق آئینگے اور امام کو شہید کرینگے اوسوقت بالکل خلائق خاک اپنی سر پر اوڑائینگی
اور شور فریاد کرینگے اور واویلا واحسرتا کرکر لاش مبارک حضرت امام کی مثل گنج مرقد مین پوشیدہ کرینگے
پھر بعد تین دن کے قوم یاجوج ماجوج کی خروج کریگی اور تمام جہان کے حوض اور نہر اور دریا بالکل پانی
پیکر سوکھا دینگے اور کسی جگہ ایک قطرہ پانی کا بھی باقی نہین رہیگا ساری زمین پر خشکی چھا جائیگی اور
وے حساب مین چار سو ہوویگے اور بالکل دنیا کی بادشاہت پر غالب ہوجاوینگے لیکن یہ چار مقام

نوین لڑکے ماں اور باپ کی عزت اور حرمت نہین کرینگے دسوین ماں اور باپ بھی لڑکونکی محبت نہین
رکھینگے گیارھوین شاگرد اپنے استاد کی خدمت گذاری مین کمی کرین گے بارھوین جوان بڈھونکی
عزت نہین کرینگے تیرھوین لڑکے بزرگون کی صحبت سے دور بھاگین گے چودھوین قرآن شریف کے
قاریون کو حقیر اور بے قدر سمجھین گے پندرھوین اپنے متعلقین پر خیال کم رکھین گے سولھوین فقیر
اور محتاجون پر رحم نہین کرین گے سترھوین خدا اور اوسکے رسول کے کلام کو دل سے نہین سُنین گے
اٹھارھوین حدیث شریف کو معتبر نہین جانین گے اونیسوین تلاوت قرآن مین سستی کرینگے بیسوین
گویّے اور بھانڈ بھگتیے کو دوست اور عزیز بدل جانین گے اکیسوین شاعرون پر مہربانی کرینگے اور انعام
دینگے بائیسوین کفر کی طرف خواہش کرینگے تیئیسوین امانت مین خیانت کرینگے چوبیسوین رحم لوگون کی دل سے
اوٹھ جائیگا پچیسوین ناحق خونریزی پر لوگ کمر باندھین گے چھبیسوین گرمی اور جاڑے کی ہوا بدل جائیگی
ستائیسوین پانی بے موسم برستا رہیگا اٹھائیسوین کسی طرح کی نیکی لوگون سے ظاہر نہین ہوگی اونتیسوین
برکت دنیا مین باقی نہین رہیگی تیسوین مسجدین محتاجون اور مفلوک بیدینونکی جگہ ہونگی اور اوس مین
بدکاریان ہونگی اکتیسوین ماتمی لوگ ہر وقت نوحہ اور زاری کرینگے بتیسوین دین کی باتونکے سننے سے
لوگ بھاگتے پھرینگے تینتیسوین فتنہ اور فساد کی باتین کرینگے چونتیسوین تھوڑی چیزونکی واسطے دشمنی
اور عداوت آپسمین پیدا کرینگے پینتیسوین فسق اور فجور کو دوست جانین گے چھتیسوین حرام چیزون
پر خواہش کرینگے سینتیسوین لالچی بکثرت دنیا پر پھیلین گے اڑتیسوین خواہش نیکی اور نیک کاری کی لوگون
مین نہین رہیگی اونتالیسوین حق گوئی سچ گوئی بالکل ترک کرینگے چالیسوین جھوٹی گواہیان بہت دینگے
اے عبداللہ جس وقت کہ یہ نشانیان ظاہر ہونگی تھوڑے ہی دن کے بعد دجّال علیہ اللعن جمعے کے
دن ایک اونچے پہاڑ پر ظاہر ہوکر باواز بلند پکارے گا اوسوقت بالکل گویّے اور شاعر اور طبلے بجانیوالے
اور بانسری والے اور نقارچی اور سارنگیے اور ناچنے گانے والے اوسکے پاس اکٹھے ہوئین گے
اوس وقت وہ کم بخت پہاڑ سے اوتریگا اور ایک گدھا اپنے ساتھ لائیگا کہ اوسکی پیٹھ کی چوڑائی بارہ
میل کی ہی اور اوسکی درازی بھی اتنی ہی ہی کہ اگر دریا کی تہ مین جاوی تو اوسکی پچھلی نہ بھیگے بایان پانون
اوسکا سفید ہوگا اور اوسکی پیشانی پر یہ لکھا ہوگا کہ وَھُوَ کَافِرٌ بِاللّٰہِ الْعَظِیْم اور سب بت پرست
اور کافر اور یہودی اور آتش پرست اوس بدبخت علیہ اللعن کو خدا کہین گے اور وہ کم بخت گدھی پر سوار ہوگا
اور اوسکے ہمراہ دو پہاڑ بڑے بڑے اونچے رہینگے اور ایک داہنی طرف اور دوسرا بائین طرف داہنی طرف کے
پہاڑ کو جواہر اور موتیون سے جڑاؤ کریگا اور اوسمین گھر اور کوٹھے لونگے اور ریشمی اور زردوزی کپڑونسے آراستہ کریگا اور کہے گا

شور اور فریاد کرینگے اور اپنی کی ہوئی بدکاریون سے پشیمان ہوون گے اور شیطان بدبخت کو لعنت اور نفرین کرینگے اوسوقت حق تعالی پردے کو اونکی آنکھ کے اوٹھادیگا کہ وے شیطان کو دیکھین گے اور غل مچائین گے کہ اے بدبخت لعین تیری ہدایت سے ہم سب کے سب دنیا مین کام کاج کرتے تھے اور اب عذاب دوزخ مین گرفتار ہین ہم سب پر مدد کر اوسوقت وہ ملعون آگ کے ایک منبر پر کہ جسکی بلندی سات سو برس کی راہ ہے کھڑے ہوکر دوزخیونکو آواز شور سے پکارے گا کہ اے دوزخیو تم سب جانو اور سمجھو کہ خدائے تعالے نے تم سبکی ہدایت کیواسطے پیغمبر اور کتاب ارسال فرمایا تھا اور اونکی معرفت سے بہشت اور دوزخ کی کرامت اور اوسکی خبر بہت ہی تاکید سے سنادی تھی اور ہمارے مکر اور فریب سے تم سبکو ہوشیار کردیا تھا اور پیغمبرون نے بھی تم سب سے کہا اور سمجھایا کہ جو عمل نیک کریگا اللہ تعالی اوسکے دیدار سے مشرف ہوگا اور اوسکی جگہ بہشت ہوگی اور جو شخص کہ بدی اور بدکاری کریگا اللہ تعالی کے دیدار سے محروم رہیگا اور جگہ اوسکی دوزخ ہوگی سختی اور عذاب مین جہنم کے ابدالآباد تک رہیگا پس ہم کہ تمھارے دشمن تھے اور دشمنی کی راہ سے تمکو بہکایا اور پھسلایا اور اسپر تم فریفتہ رہے اور امر و نہی کو اپنے بادشاہ حقیقی کے بجا نہین لائے اور پیغمبرون کے کہنے اور سمجھانے کو حق اور درست نہین جانا اب اوس کے بدلے تم اس عذاب مین گرفتار ہوے ہمکو کیون ملامت کرتے ہو بلکہ ہم بھی تمھارے سبب سے دوزخ مین ہین یہ کہکر منبر سے اوتر پڑیگا جیساکہ فرمایا اللہ تعالے نے تیرھوین سپارہ سورہ ابراہیم مین وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ اور کہیگا شیطان جب فیصل کیا گیا کام تحقیق اللہ نے وعدہ دیا تھا تمکو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا مین نے تمکو پس خلاف کیا تھا مین نے تمسے اور نہ تھا واسطے میری اوپر تمھارے کچھ زور مگر یہ کہ پکارا تھا مین نے تمکو پس قبول کرلیا تم نے واسطے میری پس نہ ملامت کرو مجکو اور ملامت کرو اپنے تئین نہ مین ہون فریاد کو پہونچنے والا تمھارا اور نہ تم فریاد کو پہونچنے والے ہو میرے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایا کہ قیامت کی کتنی نشانیان اور کیسی ہین فرمایا کہ چالیس نشانیان ہین پہلی نشانی یہ ہے کہ بہت سے عالم بے عمل ہونگے دوسری عورتین اپنے گھر مین نہین ٹھہرینگی تیسری شراب خواری علانیہ مروج ہوگی چوتھی کثرت سے لواطت ظاہر ہوگی پانچوین لوگ جھوٹونکو دوست جانینگے اور سچون کو دشمن چھٹی جھوٹ بولنے سے خوف نہین کرینگے ساتوین عورت اور مرد کو شرم اور حیا بالکل نہین رہے گی آٹھوین لڑکے بے ادب ہونگے

ہم سب اپنی پیاس کی آگ کو اس پانی سے بجھائین گے اور خوب جی بھر کر پیین گے الغرض اپنے مُنہ کو
پھیلائین گے اور منتظر اوس کے برسنے کے ہون گے لیکن امد جلشانہ کے فرمان سے وہ بادل انگاری آگ کے
دہکتے ہوئے اولے کی طرح پانی کی جگہہ مین اس کثرت سے برسائیگا کہ کل منافق اور جہنمی اوسمین
ڈوب جائین گے اور جل بھنکر راکھہ کی طرح ہو جائینگے اور پھر اللہ تعالی کے حکم سے فرشتے اونکو
جلائین گے اور پھر ایسے عذاب سے مارینگے اور ہمیشہ وے اسی طرح کے عذاب مین گرفتار رہین گے
جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے پانچوین سیپارہ سورۂ نسا مین اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ
تحقیق منافق بیچ دوزخ نیچے کے ہین آگ سے دوسرے گروہ دوزخیون کے یہ ہین کہ وے بھی اسی طرح
شدت کے عذاب سے شور کرینگے اور کہین گے کہ افسوس ہے ہماری لاچاری پر اور پریشانی سے
ہماری فضیحت پر کہ نگہبان دوزخ کے رشوت نہین لیتے ہین اور حال لاچاری پر ہماری رحم نہین کرتے
کاش کہ وے رشوت لیتے تو ہماری جان بچتی اور وے اتنا شور و غل مچائین گے کہ چلاتے چلاتے
سست ہو کر گر پڑین گے اور پھر مُستاکر شور مچائین گے کہ ہاے آج وہ دن ہے کہ مان اور باپ
اپنے بیٹا بیٹی سے بیزار ہین اور جورو اپنے شوہر سے اور بھائی اپنے بھائی سے بھاگتے پھرتے ہین
اب ہم شیطان کے بہکانے سے دوزخ مین پڑے اور سیجہ اور پیپ کھاتے ہین اور کوئی ہمارے
دکھہ درد سے آگاہ نہین ہوتا ہے جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورۂ عبس مین
یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ اوس دن بھاگے گا آدمی بھائی
اپنے سے اور مان اپنی سے اور باپ اپنے سے اور جورو اپنی سے اور بیٹی اپنی سے اوس وقت
فرشتے عذاب کے کہین گے کہ اے گنہگار بدکار دوزخیو اب تمہارا یار اور مددگار شیطان کہان
ہے کہ جسنے دنیا مین تمکو بہکایا اور تم سب نے اوسکی تابعداری کی آج وہ کیون تمہاری رفاقت سے
دور ہے جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے اٹھائیسوین سیپارہ سورہ حشر مین کَمَثَلِ الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ
لِلْاِنْسَانِ اکْفُرْ فَلَمَّا کَفَرَ قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ مانند شیطان کے
ہے جسوقت کہ کہا اوسنے آدمی کو کفر کر پس جب کفر کیا کہا تحقیق مین بیزار ہون تجھسے تحقیق مین ڈرتا ہون
اللہ پروردگار عالمون کے سے فَکَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ پس ہوا آخر ہوا دونو کا یہ کہ وہ دونون بیچ آگ کے ہین ہمیشہ رہنے والے بیچ
اوسکے اور یہی بدلا ہے سزا ظالمون کی ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخی ابلیس لعین
کو دیکھین گے یا نہین اور جب دیکھین گے اوس وقت کیا کہین گے فرمایا کہ دوزخی سختی سے عذاب کے

دین گے اور جو لوگ کہ اپنے حلال کو چھوڑ کر حرام کی طرف جائین گے اور تا مرگ توبہ نہین کرینگے وے
اس صورت سے عذاب کے مقام پر حاضر کیے جائین گے کہ ننگے پانوٗن اور انکے آلہ تناسل لٹکے ہوئے
زمین تک اور منی ٹپکتی ہوئی اور فرشتے آگ کے گرزون سے مارتے ہوے آئین گے اور ہر چند وے
امان مانگین گے لیکن فرشتے نہین سنین گے اور وے جو مُردون پر روتے ہین اور ہاتھ منہ پر مارتی
ہین اور پیٹتے ہین وے سیجہ کے درختون سے لٹکائے جائین گے اور وہ درخت کوہ سیاہ اور تاریک کے
نزدیک ہے اور چوگرد اسکے بالکل سیجہ کے درخت ہین اور بلندی اس پہاڑ کی ستر برس کی راہ ہے اور
باوجود اس حال کے فرشتے آگ کے گرزون سے مارین گے اور جو عورتین کہ زناکار ہین اور بے توبہ مرگئی
ہونگی فرج انکی لٹک پڑیگی اور بدبو پانی اس مین اون سے بہی گا ٹپکے گا اور اونکے ناخون تیر کے پھل
کی طرح دراز ہون گے اور اونپر ایسی سختی عذاب کی ہوگی کہ اپنے منہ پر ہاتھ مارین گی اور ناخون سے
نوچین گی اور اوپر سے فرشتے آگ کے گرز مارتے رہین گے اور جن عورتون کے کہ بسبب زنا کے حمل
حرام رہ گیا ہی اور بغیر توبہ کیے مرگئی ہین اونکے حمل سے اس طرح لڑکے پیدا ہون گے کہ آدھا باہر
اور آدھا بھیتر اور اونپر ایسی شدت سے درد جننے کا ہوگا کہ بے اختیار چلائین گی اور شور کرین گی
وراوسپر فرشتے عذاب کے آتشین گرز مارتے رہینگے اور وے جو منافق ہین یعنی بظاہر مسلمان اور حقیقت
مین کافر نہ نماز پڑھتے نہ روزہ رکھتے اور امر و نہی سے پروردگار کے نہین ڈرتے اور عالمونکے کہنے پر نہین
چلتے اور کافرون کی طرح دل مین کینہ اور دشمنی رکھتے ہین انکی جگہہ سب سے نیچے کی دوزخ مین انکے سر پر
ہمیشہ اوپر والی چھہ دوزخ کی پیپ اور لہو ٹپک کر گرینگے اور مارے بدبو کے انکے مغز پگھل کر نتھنون سے
باہر نکلین گے اور فرشتے عذاب کے انواع اقسام طرح کے عذابون مین گرفتار کرینگے اور مارے عذاب کے
شور اور غل مچائین گے اور سوّر اور کتّون کی طرح چلائین گے اور مارے پیاس کے انکی زبان باہر نکل پڑیگی
اور عذاب کے فرشتے پیپ اور لہو اور چھہ طبقون کے انکو کھلائینگے اور وے سختی عذاب سے چلائین گے اور
کہین گے واحسرتا واندامتا و افضیحتا ان باتونکو دنیا مین ہم نہین سمجھے اب ایسی شدت کی بلا اور سخت عذاب
مین گرفتار ہوئے اے فرشتے خدا کے واسطے ہم سب پر رحم کرو اور ایک قطرہ پانی ہمکو دو کہ ہماری جان
بچے اور پیاس بجھے اوس وقت ایک ٹکڑا سیاہ بادل کا انکے سر پر گھٹا کی طرح چھا جاویگا اور کوندنے
لگے گا اور رعد کی آواز بھی بڑے زور شور سے ہوگی اور بجلی کڑکے گی اور اندھیری اوس بادل سے
ایسی نمود ہوگی کہ ایک دوسرے کو سمجھائی نہین پڑے گا اور نرم نرم ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اوس بادل سے
بہنے لگے گی اوس وقت منافق اور جہنمی سمجھین گے اور کہین گے کہ اس ابر سے پانی برسے گا اور

اور اقسام سختی اور شدتون مین جہنم کے گرفتار ہونگے فرمایا کہ ایک گروہ ہی جسنے غیبت کی اور جھوٹھ
گواہی دی انکی سزا یہ ہے کہ فرشتے عذاب کے آگ کی چھڑیون سے اونکی زبان کاٹکر اونکو کھلائین گے
اور نہایت سختی اور شدت اونپر کرین گے جیساکہ فرمایا اللہ تعالے نے چھبیسوین سیپارہ سورۃ الحجرات
مین وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا نہ غیبت کرین بعض تمھارے
بعضون کی کیا دوست رکھتا ہی کوئی تم مین سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مردے کا اور
دوسرے وہ لوگ جو ناچنے گانے والے کو دوست رکھتے ہین اور تارگ توبہ نہین کی فرشتے ایسا
اونکو مارینگے کہ اونکی انتڑیان شکم سے باہر نکل پڑینگی اور بے جان ہو جائین گے اور پھر انکو فرشتے
زندہ کرین گے اور وے لوگ جو شراب خوار ہین انکا سر مارے آگ کے گرزون کے پاش پاش ہو جائیگا
اور آلامان پکارین گے اور غیبت کرنے والون اور جھوٹی گواہی دینے والون کی زبان گردن سے
باہر نکال لین گے اور سود خوار کمبختون کا یہ حال ہوگا کہ انکا شکم پہاڑ کے مانند پھول جاوے گا اور
اونکے ہاتھ پانون سوکھکر پتلے ہو جائین گے بڑے بڑے چیٹونٹے اور بچھوا نکے پیٹ مین گھس جائینگے
اور ایسا ڈنک مارین گے کہ اگر پہاڑ پر مارتے تو پہاڑ پرزے پرزے ہوکر اوڑ جاتا اور وے سب جو ازان
کو سنکر بے سبب باعث نادانی اور سستی اور غفلت کے نماز مین حاضر نہین ہوتے فرشتے بڑی بڑی
بھاری زنجیرین ان بدبختون کے کان مین لگاوین گے کہ مارے بوجھ کے اونکے کان زمین پر لٹک
پڑین گے اور آتشین گرزون سے مارتے رہین گے اور وے بدبخت بے وقوف جنھون نے اپنی جان
اور اپنے باپ اور استاد کو آزردہ کیا ہوگا اور بے توبہ مرگئے ہونگے عذاب کے فرشتے آگ کی چھڑیون
سے انکے گوشت پرزے پرزے اوتارین گے اور سب باتین یاد دلا کر عذاب کرتے رہین گے
اور وے شامتی بدبخت لوگ جو یتیمون اور غریبون کے مال کو بزور زبردستی چھین لیے ہونگے جس وقت
فرشتے انکو بمقام عذاب پر حاضر کرین گے ایسی شدت کی پیاس انکو ہوگی کہ گڑگڑا کر فرشتون سے کہینگے
کہ ایک قطرہ پانی ہمکو دو تاکہ ہماری جان بچے اوس وقت فرشتے اونکو آگ کے مانند گرم پانی کا پیالہ دینگے
کہ پینے کے ساتھ ہی اونکا جگر گل کر باہر نکل پڑے گا اور طرح طرح کا عذاب اون پر ہوگا
نعوذ باللہ منہا اور جو لوگ غسل جنابت نہین کرتے فرشتے عذاب کے اونکو پانچوین دوزخ مین
ڈال دین گے اور انکے سر پر آگ برسائین گے اور جن لوگون نے خون ناحق کیا ہے فرشتے آگ کی
تلوارون سے اون کے سر کو بدن سے اوتار لین گے اور پھر جلا کے اونکو دوسرے عذاب مین گرفتار کرین گے
اور جو صاحب مال ہین اور زکوٰۃ نہین دیتے فرشتے عذاب کے چاندی اور سونے کو گرم کرکے اونکی پانون سے سر تک داغ

ذکر سے باز نہین رہتے اور اوسکی عبادت سے جسکا اوس نے حکم کیا تھا ایک دم بھی بیکار نہین بیٹھتے
افسوس اگر ہم اوسکی بندگی بجالاتے تو ان عذابون مین گرفتار نہین ہوتے اور ان مین سے جو جوان ہین
کہینگے دریغا اپنے غرور اور جوانی اور مستی اور زور پر واویلا اپنی سرکشی و گردن فرازی پر واحسرتا اپنی خود پسندی
اور نادانی پر ہمنے کیون اپنی ماں اور اپنے باپ کی خدمت گزاری نہین کی اور بزرگونکی نصیحت نہین سنی
اور اپنے کنبے اور ہمسائے کے حق کو ادا نہین کیا کاش کہ ہم ایسا کرتے تو ان عذابون مین گرفتار
نہین ہوتے اگر دنیا مین کوئی رنج اور دکھ پہونچتا تو ہمارے ماں باپ اور بہن بھائی خویش و اقارب
دوست آشنا سب ہماری مدد کرتے اب ہم سب سے دور ہین کوئی ہمارا پرسان حال نہین ہے کیون ہمنے
دنیا مین رات دن اللہ تعالی کی پرستش نہین کی اور حکم الٰہی کو بجا نہین لائے اور فسق اور فجور اور بدکاریون
سے باز نہین رہے اور توبہ نہین کی اگر یہ سب نہین کرتے تو اس چاہ عذاب مین نہین پڑتے اور جسوقت
اونکو دوزخ کے نگہبان کھینچکر سانپ اور بچھوؤنکے بیچ مین ڈالدینگے اور وے اونکو ڈنک ماریں گے
تب وے تیزی زہر سے کبھی مرینگے اور کبھی جیئینگے اور خون پیپ انکے بدن سے بہاکریگا اور منہ سے
کف مارے پیاس کے زبان نکالکر زور سے چلائین گے اور دوزخ کے نگہبان وہی لہو اور پیپ انکو
کھلائین گے نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یارسول[۱۱۹] اللہ فرمائیے کہ عورتون گنہگار پر کس طرح کا عذاب ہوگا
فرمایا کہ وے مالک کے سپرد ہونگی اور نگہبان اونکے ہاتھ پیٹھ پر باندھینگے اور لوہے کی دہکتی آگ کی
زنجیرون اور مستکڑیون اور طوق سے اونکے ہاتھ پانؤن گردن کو جکڑ کر کھینچتے ہوئے دوزخ کی
آگ کے گھر پر لٹکاوینگے اور اون مین سے ایک گروہ کی زبان سامنے سے لٹک پڑیگی اور ہر ہر بال کی گنتی
سے سانپ اور بچھو اونکے بدن مین چمٹ جائینگے اور دوسرے گروہ کی زبان پیچھے سے باہر نکل پڑیگی
اور چھڑیان اور گرزان کے سر پر مارا کرینگے وے مارے مارے کبھی مرجائین گی اور کبھی جیئین گی اور
ہمیشہ اسی طرح کے عذاب مین گرفتار رہین گی اور ایک گروہ کو کمر کے بھل لٹکاوینگے اور ان کے سر
اور پانؤن کو زمین پر رکھکر سانپ اور بچھوؤن سے کٹوائینگے اور ایک گروہ کا پیٹ پہاڑ کے برابر اونچا
ہوجائیگا اور بھڑین اوس مین چھتے لگائین گی اور ہر وقت نیش زہردار مارا کرینگی کہا سچ ہے یارسول[۱۲۰] اللہ
فرمائیے کہ جن عورتون پر یہ سزا ہوگی وے کون ہین فرمایا کہ جنھون نے بے حکم اپنے شوہر کے قدم باہر رکھا ہے
اور بے توبہ کیے مرگئین اور جو ننگی رہین گی وے وہ ہین کہ حرام کاری سے لڑکے پیٹ مین رکھے
ہین اور جنکی زبان لٹکتی رہے گی اونھون نے اپنے شوہر کو گالیان دین ہین اور زنا اور جادو کیا ہے
اور بے توبہ مرگئین ہین کہا سچ ہے یارسول[۱۲۱] اللہ فرمائیے کہ سوای اونکے وہ کون ہین جو عذاب گوناگون

آگ مین جلتے رہین گے اور کبھی انکا چھٹکارا نہین ہوگا فرمایا کہ مشرک اور بت پرست کبھی نہین
چھوٹین گے اور نہایت تنگی اور اندھیرے مین انکی جگہ ہوگی سوائے غم اور حسرت کے کبھی خوشی کی
صورت دیکھین گے اور نہ راحت کے نام سُنین گے اور ہمیشہ عذاب کی زنجیرون سے بندھے رہینگے
اور کہین گے یا لیتنی کنت ترابا یعنی کاش کہ مین خاک ہوتا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ
دوزخ ہاویہ مین بڑا سخت عذاب کیا ہی فرمایا کہ اوس مین بڑے بڑے گہرے کوئین ہین اور وسعت
ہر کوئین کی ستر ہزار برس کی راہ ہے اون مین بڑے بڑے اژدہے اور سانپ بچھو زہردار بڑی کثرت
سے بھرے ہوے ہین اور وہ ایسے زہردار اور اتنے بڑے درازہین کہ اگر سب سے ایک چھوٹے کو حکم ہووے
تو یہ سات طبق زمین اور آسمان اور جو کچھ اس مین ہے ایک ہی لقمے مین نگل جاوے اور اتنا
زہر اون سانپ اور بچھو ونکو اللہ تعالے نے عنایت فرمایا ہے کہ اگر ایک رائی کے دانے سے کم
اس دنیا مین ٹپک پڑے بالکل زمین اور جو اسمین ہے پگھل کر پانی ہوجاوے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمایئے کہ وہ سانپ کن لوگون کے واسطے ہین فرمایا کہ وہ اونکے واسطے ہین جو پانچ وقت کی نماز کہ حکم اللہ
کا ہی نہین پڑھتے اور وہ جو اپنی خواہش سے ایک وقت کی نماز بھی ترک کی ہی اور اسکو
حلال جانتے ہین حق تعالی انکو دوزخ کے داروغہ کو جو مالک نام ہے حوالہ کریگا اور وہ جب اونکو
دیکھے گا بہت ہی غصہ سے بڑیون اور زنجیرون اور ہتکڑیون سے اونکی گردن اور ہاتھ پاؤن
کو جکڑ کے بکریون کی طرح آگ کی چھڑیان اور دہکتے گرزون سے مارتے ہوے ایک دوزخ سے دوسری
دوزخ مین لیجا کر ڈال دیگا اور جب وہ چھوٹن دوزخ سے لڑھکتے لڑھکتے سیکڑے نیچے کی دوزخ مین جو
ہاویہ ہی پہونچین گے اوہ اونکو اپنی طرف کھینچ لیگی اور اونکو چاہ غضبان کی طرف پھینک دیگی
اوس وقت تالے دروازے کے کھل جائینگے اور وہ فوج فوج بڑے سخت عذابون کے ساتھ
اوس دوزخ مین ابدالاباد تک پڑے رہین گے اور کبھی اونکا چھٹکارا نہین ہوگا وے بڑے زور
زور سے روئین گے اور سر پٹکین گے اور غل مچا مچا کر کہین گے افسوس ہماری بیکسی پر واویلا ہماری
ناچاری پر ہیہات ہمارے حال خستہ وشکستہ پر اور ہماری پیاس پر دریغا ہماری تنہائی اور عاجزی
پر واحسرتا ہماری اس زندگی اور پژمردگی اور سوزش پر الامان ہماری پریشانی ونادانی
پر ہے ہے یہ کیا بڑی بیوقوفی تھی کہ ہمنے کی کیون دنیا مین ہمنے غفلت اور سستی کی اور اس عذاب
جہنم کا خیال نہین کیا اور نقد زندگی کو بیہودگیون مین ہار دیا افسوس کیون اوسکی فرمانبرداری سے
باز رہے اور توبہ نہین کی اگر اس عذاب الیم کا حال آگے ہی جانتے ایک لحظہ بھی اللہ تعالے کے

طرح بطرح کے حلے خوشرنگ جیساکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ستائیسوین سیپارہ سورۂ رحمٰن مین
مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ تکیے کیے ہوے اوپر قالینون سبز کے اور نادر نفیس پر
کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ ملازم بہشتیون کے ہونگے یا نہین فرمایا کہ اونکے ملازم حور اور غلمان
ہین بہت ہی خوبصورت اچھے گہنے پہنے ہوئے اور بالباس پاکیزہ اور وی اپنے ہاتھون مین موتی اور
یاقوت اور مونگے کے بھرے خوانچے لیے ہوے منتظر رہین گے اور جب اپنے آقا کو دیکھین گے
اون خوانون کو اونکے سر پر سے صدقے کرینگے اور ہاتھ باندھے ہوے اونکی خدمت مین حاضر رہینگے
کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ وہ بارہ چشمے پانی کے کون سے ہین کہ بارہ گروہ اون سے
پانی پیتے ہین فرمایا کہ موسیٰ اپنی قوم کے بارہ فرقے کے ساتھ مصر سے روانہ ہوے اور ایک مقام
پر پہونچکر خیمہ کیا اتفاقاً وہان پانی نہ تھا قوم مضطر ہوئی اوس وقت حضرت موسیٰ نے عصا
اپنا پتھر پر مارا کہ وہان سے بارہ چشمے نمود ہوے اور بارھون فرقے نے بنی اسرائیل کے پانی پیا
جیساکہ فرمایا اللہ تعالےٰ نے پہلے سیپارہ سورۂ بقر مین وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ
بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ اور جب پانی مانگا موسیٰ
نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہمنے مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس جاری ہوے
اوس سے بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے گھاٹ اپنے کو کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے
کہ احوال دوزخیون کے کیا ہین فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے سات دوزخ پیدا کیے ہین طول ہر ایک کا ہزار برس
کی راہ اور وسعت پانسو برس کی راہ اور دروازے اون مین بہت ہین اور کنجیان بڑی بڑی بھاری
فولادی اونپر لگی ہوئین لیکن سب دوزخ خون سے ہاویہ ہے بہت سخت اور شدت کی عذاب
والی ہے اور کم عذاب والی جہنم پس اگر جہنم کا بھی پورب کی طرف کے دروازے سے ایک دروازہ
کھول دین تو اوسکی آگ کی گرمی سے پچھم کے جاندار ونکا مغز گھل جاوے اور چربی کی طرح پگھل کر ناک
کی راہ سے بہ جاوے نعوذ باللہ منہا حاضران مجلس اسکے سنتے ہی گھبراکر چلاّ اوٹھے اور بدحواس ہوگیے
پھر جب ہوش مین آئے عرض کرنے لگے یارسول اللہ جبکہ حال سب سے آسان ترین جہنم کا یہ ہی وای بر حال
اون کے جو ہاویہ مین رہین گے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ ان دوزخون مین کون سے
لوگ رہین گے فرمایا بدکار و بےنماز و بت پرست و مشرک و سود خوار و شراب خوار و زناکار و قمار باز و
اغلامی و ظالم و لوٹیرے و راہ زن یہ سب کے سب اوس آگ مین جلتے رہین گے کہا سچ ہے
یارسول اللہ فرمایئے کہ کون کون گروہ عذاب سخت مین گرفتار ہون گے اور جہنم کی

ڈالیان ہین اور چھوٹی ڈالیان اُنکی انگنت اور بیشمار ہین اور ہر ہر ڈالیون مین انگور اور انجیر اور یہی
اور بادام اور انار اور سیب اور ہر طرح کے مزیدار اور شیرین اور خوشگوار میوے بہت ہی کثرت سی پھلے
ہوئے ہین اور ڈالیان پھلون کے بوجھ سے جھکی اور جھومی ہوئی ہین جب اہل جنت کو خواہش
کسی میوے کی ہوگی ڈالیان آپ سے آپ جھک جھک کر انکے سامنے آوینگی اور بیان کرینگی کہ ہم سب
تمھارے منتظر تھے ہم مین سے جس میوے کی خواہش ہو تناول کرین اور جب وی پھلونکو اوتار کر توڑینگے
اونسے حورین باہر نکلین گی اور وے ایسی لطیف اور پاکیزہ ہین کہ بالکل حورین بہشت کی انکے جمال کے دیکھنے
سے شرمندہ ہوجائینگی اور اہل جنت ان میوونکے کھانے سے ایسی لذت اوٹھائینگے کہ اوسکی تعریف
بیان نہین کرسکین گے اور جتنا کھائینگے کمی نہین ہوگی اور ہمیشہ بھرے بھرے رہین گے اور دیر پائی
سے بھی نہ انکا مزا بگڑیگا نہ ذائقے مین فرق ہوگا اور خوشبو انکی مشک اور کافور کی سی اور نہایت نرم
اور ملایم اور شیرینی شکر سے بھی زیادہ بہشتی اون میوون کو کھائین گے اور شکر اللہ تعالے کا
بجالائین گے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ اصل درخت طوبی کی کہان سے ہی اور کیسی فرمایا
کہ اصل اوسکی عرش عظیم کے نیچے سے ہے اور اوسکی جڑ گوہر سفید اور یاقوت سرخ کی اور ڈالیان اوسکی
زمرد اور پتیان اوسکی سندروس کی اور ستر ہزار اسکی بڑی ڈالیان ہین اور چھوٹی ڈالیان اوسکی بیحد
وحساب اور ڈالیان اوسکی بہشت کی نہرون مین اور کوٹھریون اور حجرون اور باغون اور میدانون
مین پہونچی ہین اور جس وقت کہ ہوا بہتی ہے اور پتیان اور ڈالیان اوسکی ہلتی ہین اونسے
ایسی شیرین سُریلی آواز نکلتی ہے کہ گویا چنگ اور بانسری بجتی ہی اگر دنیا کے خوش گلو اچھے
گویے اکھٹے ہوکر گائین یا بجائین مقدور نہین کہ اوس آواز کی برابری کرین کہا سچ ہی یارسول اللہ
فرمائیے کہ جنت والے سوئین گے یا نہین فرمایا کہ نیند واسطے آرام کے ہے تاکہ ماندگی دن کی دور
دھوپ کی دفع ہووے لیکن بہشت مین نہ تو غفلت ہے اور نہ سختی سردی کی اور نہ شدت گرمی کی
اور نہ وہان کسی طرح کی بیماری ہے نہ غصہ نہ دشمنی نہ نماز پڑھنی نہ عبادت پس ضرورت
سونے کی کیا ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ بہشتیونکی صفت کیا ہے فرمایا کہ وے
بالکل جوان اور عقلمند ہون گے اور اونکی خصلتین اچھی تندرست اور نیک اعمال ہون گے اور وے
کبھی نہین مرین گے نہ کوئی بیماری آدمیون کی طرح ہوگی اور وی نہایت خوش آواز مثل آواز داؤد کے
ہون گے اور عمر اونکی مانند عمر حضرت عیسیٰ کے اٹھارہ برس کی ہوگی اور اونکی صورت مثل ہمارے کہا سچ ہی
یارسول اللہ فرمائیے کہ صفت لباس جنتیون کی کیا ہے فرمایا کہ سندس سرخ اور حریر رنگ برنگ کے اور

لیکن ہو سن مدام جنت مین رہینگے اور کافر دوزخ مین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا
مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خَالِدِیْنَ فِیْھَا اَبَدًا تحقیق جو لوگ کہ کافر
ہوے اہل کتاب سے اور مشرک ہیچ آگ دوزخ کے ہین ہمیشہ رہنے والے ہیچ اوسکے لیکن اے عبداللہ
ہم کہ محمدؐ رسول اللہ ہین اپنی امت کے ساتھ ہمیشہ جنت مین رہینگے بعد اسکے حضرت جبرئیل اللہ تعالےٰ
کے حضور سے آئینگے اور کہینگے کہ اے محمدؐ رسول اللہ کے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کی امت کو مہمانی مین
یاد فرمایا ہی اوس وقت ہم دعوت کو قبول کرینگے پھر اسرافیل اور میکائیل مع براقون کے آوینگے
اور اللہ تعالیٰ نے اون براقون کو نور سے مخلوق کیا ہے اور سر اونکے سونے کے اور اونکی آنکھین
یاقوت سرخ کی اور سنہ اونکا مانند سنہ عورتون کے خوبصورت اور اونکی لگام زمرد سبز کی اور زین
اونکے خالص چاندی کے پھر اہل جنت اُنپر سوار ہووین گے اور ہر ہر طرف سے قطار قطار قافلہ ہو کر ہمارے
گھر کے سامنے اکھٹے ہووینگے اور ہم سب کے ساتھ سوار ہو کر چلین گے اوسوقت جبرئیل اور میکائیل
اور اسرافیل جلو مین ہمارے زین پوش اور باگین تھامے ہوئے داہنے بائین باواز بلند پکارتے
ہوئے چلین گے کہ آج بہشتی اللہ تعالےٰ کی مہمانی مین جاتے ہین اور جب میدان بہشت مین
بیچ مقام محمود کے اکھٹے ہووینگے اوسوقت اللہ تعالےٰ اپنی قدرت کے جمال سے ایک تل کے برابر جنبتیون کو
دکھلاویگا تب بالکل جنتی اسکے دیکھنے کے ساتھ ہی چالیس ہزار برس بیہوش رہین گے بعد اسکے حورین
بہشت کی اپنے ہاتھ اوٹھا کر بعجز والحاح دعا مانگین گی اور بزاری تمام کہینگی کہ خداوندا ملکا بادشاہا
پروردگارا جنکے واسطے تونے ہم سب کو پیدا کیا اور وعدہ فرمایا تھا اور ہم سب اونکی منتظر تھے اب جو
اونکو ہمارے ساتھ ملایا اور وے تیری زیارت کو گئے پھر نہین آئے اوسوقت اللہ جلشانہ کی درگاہ
سے آواز ہوگی کہ اے حورو ای ملکان جنت تم سب جنکی خواہش کرتے ہووی سب کے سب ہماری قدرت
کی روشنی سے بیہوش ہو کر گر پڑے ہین اب تم سب آؤ اور اونکو اوٹھاؤ اوسوقت اللہ جلشانہ پردہ
اپنے سامنے لیگا اور وے سب آئینگے اور اونکو بیہوش پڑے ہوے دیکھکر اوٹھاوینگے اور جب
اونکو ہوش ہوگا پھر تمنا اور خواہش کرینگے اور بنت عرض کرینگے کہ خداوندا ملکا بادشاہا ہم سب تیرے دیدار
مبارک سے سیر نہین ہوئے کاش پھر حکم ہوتا کہ دوبارہ تیری زیارت نصیب ہوتی اوسوقت اللہ تعالےٰ
اپنی کریمی سے ارشاد فرمائے گا اور وے ہر جمعے کو ایک بار اوسکے دیدار سے مشرف ہووینگے
کہا ہیچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ بہشت مین کتنے درخت ہین اور اونکی صفت کیا ہی فرمایا کہ جڑان
درختون کی چاندی کی ہی اور اونکی ڈالیان نور کی اور ہر درخت کی ستر ہزار بڑی بڑی

فرمایا اللہ تعالی نے چھبیسوین سیپارہ سورہ محمد مین فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ط وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى بیچ اوسکے نہرین بہتی ہین پانی سے بن بگڑا ہوا اور نہرین دودھ کی کہ نہین بدلا گیا ہی مزا اونکا اور نہرین بہتی شراب کی مزا دینے والی واسطے پینے والون کے اور نہرین بہتی شہد صاف کیے گئے کی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وسعت اور درازی اون نہرون کی کتنی بڑی ہے فرمایا کہ وسعت اونکی پانسے برس کی راہ ہے اور درازی اون کی سوائے خدائے تعالے کے کوئی نہین جانتا ہی اور اون مین سے انگنت جھرنے نکلے ہین کہ ہر ہر کوٹھری اور حجرے اور باغات اور مرغزار مین بہشت کے جاری ہین اور جہان جنتی لوگ بیٹھین گے چوکیان ستھری ستھری جڑاؤ آپ ان کے آگے آئینگی اور اپنی زبان سے کہینگی کہ اللہ تعالے نے ہمکو تمھاری آسایش و آرام اور نشست کیواسطے بنایا ہی ہمپر بیٹھو اور اسی طرح پیالیان چوگرد کرسی کے آکر بولینگے کہ اے بندے نیک کار حق تعالی نے ہم سب کو تمھارے واسطے پیدا کیا ہے اور ہم سب تمھاری انتظاری مین تھے آپ سب کرسیون پر بیٹھیے اور طبیعت آپ لوگون کی جس چیز کو چاہے کھائیے اور جب جنت والے کسی چیز کیطرف خواہش کرینگے پیالیان آپ سے آپ اللہ تعالی کی قدرت سے بھر کر انکے منہ مین لگ جائینگی اور آپ سے آپ چھوٹ جائینگی تاکہ اونکو ضرورت لگانے اور چھڑانے کی نہووے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ اون بہشتونکی نہرون سے بڑی کون سی نہر ہے فرمایا کوثر ہماری خاص امت مومن کیواسطے ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ کوثر مین اِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ تحقیق دیا ہمنے تجکو کوثر پس نماز پڑھ تو کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ آب کوثر کیسا ہے فرمایا کہ آفتاب سے زیادہ روشن اور صاف ہی اور خوشبو مین زیادہ ہے مشک اور کافور سے اور شیرینی مین زیادہ ہے سب شیرینیون سے اور چوگرد اوسکے کاسے بہت ہین صاف اور آفتاب کی روشنی سے زیادہ روشن دھرے ہوئے ہین اور کرسیان بہت ہی بڑی بڑی کہ ہر ایک کرسی اس دنیا کی وسعت سے بڑی بڑی وسیع بچھی ہوئی ہی جسدن کہ حشر ہوگا ہول قیامت سے مخلوقات کو ایسی تشنگی غالب ہوگی کہ جتنا پانی اونکے حلق مین ڈالین گے پیاس نہین بجھیگی اوسوقت اللہ تعالے کے حکم سے ہم ساقی ہونگے اور کوثر کے پانی سے پیالیان بھر بھر کر اپنے امتیونکو پلاوینگے اور اللہ تعالی سے انکی شفاعت چاہینگی اور اللہ تعالی ہماری شفاعت سے اونکے گناہونکو عفو فرماویگا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ جنتی لوگ کون دن اللہ تعالی کے دیدار سے مشرف ہوونگے فرمایا کہ جمعے کے دن

یارسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کو اللہ تعالے نے آگے پیدا کیا ہے یا دوزخ کو فرمایا کہ اگر دوزخ کو آگے پیدا کرتا تو رنج کی زیادتی سے آسایش بہشت کی کم ہو جاتی اسواسطے بہشت کو آگے پیدا کیا کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ بہشت کہان اور کب سے ہے اور کے ہین فرمایا کہ بہشت چھٹے آسمان پر ہے اور آٹھ بہشت ہین اور آٹھ دروازے اور درازی ہر ایک کی ہزار برس کی راہ سے اور چوڑائی پانسے برس کی راہ اور اون کے ہر دروازے پر اتنے فرشتے نگہبان ہین کہ گنتی اونکی کسیکو معلوم نہین ہی اور جنت کے درمیان ایک سرا ہے نہایت وسیع برابر آسمان اور زمین کے اور اوسمین کوٹھریان رنگ برنگ کی بنی ہوئی ہین بعضی چاندی کی اور بعضی یاقوت سرخ کی اور بعضی زمرد کی اور بعضی زبرجد کی اور بعضی جواہر سفید اور بعضی نور سے لیکن اللہ تعالے اپنے بندے کے اعمال کے بموجب ہر ہر کو ایک ایک کوٹھری اونکے رہنے کی جگہ عنایت فرماویگا اور ہر ایک کوٹھری برابر ستر دنیا کے ہے اور حورین بہشت کی ایسی ہین کہ اگر اونکے ایک ناخن کے آدھے کو اس جہان کے لوگ دیکھین بیہوش ہو جاوین اور حکم الہی سے فرشتے جنتیون کے پاس آوین گے اور سلام باری تعالے کا پہونچا کر طبق نور اور جواہر کے اون کے سر پر سے نثار کرین گے اور خوشخبری دینگے کہ اللہ تعالی نے اس بہشت کو ایسی آرایش اور زیبایش کے ساتھ تمھارے ہی واسطے بنایا ہے تم سب خوش ہو اور جو چیز تمھاری طبیعت چاہے کھاؤ اور پیو اور جسطرح چاہو سیر کرو پھرو چلو کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ زمین بہشت کی کیسی ہی اور اوسکا کیا حال ہی اور اوسکی رستنی کیا کیا ہی اور کنکریان اوسکی کیا ہین فرمایا زمین بہشت کی کچی چاندی کی ہے اور اوسکی مٹی اور خاک مشک اور عنبر اور کافور اور کنکریان اوسکی یاقوت سرخ اور سفید اور زمرد اور زبرجد ہین اور اوسکی رستنی یعنی گھاس زعفران ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ سب جنتی جو کھانا کھائین گے اور شراب پیین گے اونکو حاجت انسانی ہوگی یا نہین اور پہلے کس چیز کو وی کھائینگے فرمایا کہ وے حاجت انسانی سے محض بے غرض ہو وین گے اور جب وی کھانا کھائینگے اور شراب پیین گے اور اونکو آسودگی حاصل ہوگی تب اونکے بدن سے پسینہ نکلے گا اور وہ بہت ہی خوشبودار مثل خوشبوی مشک اور کافور کے اور غذا اونکی اول اوس مچھلی کا جگر ہوگی کہ جسکی پیٹھ پر دنیا ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ بہشت مین کتنی نہرین ہین اور اونکی تعریف کیا ہی فرمایا چار نہرین کہ وے ہمیشہ جاری ہین اونکے پانی مین کمی نہین ہوتی اور اونکے کنارے پر چوکیان ستھری مرصع جواہر سے بچھی ہوئی ہین اگر جنت والے لوگ ایک قطرہ پانی کا اوس کے پیین ستر برس پیاسے نہونگے جیسا کہ

فرمائیے کہ بہشت کے چار شہرون مین سے اس دنیا مین کون سے چار شہر ہین فرمایا کہ ایک بلخ دوسرا منصوم
تیسرا قصادیہ شام مین چوتھا عنصل مدینے مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ چار زمین بہشت
کی زمینون سے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ ایک اندلس ہے مغرب مین دوسرا قاف ہے آفریقیہ
مین تیسرا عثمان ہے عراق مین چوتھا گردان ہے خراسان مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ چار نہر بہشت کی نہرونسے اس جہان مین کونسی ہین فرمایا کہ پہلی فرات دوسری نیل تیسری جیحون
چوتھی سیحون کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ دوزخ کے شہرون سے چار شہر اس جہان مین کون
ہین فرمایا کہ قطاط دوسرا انطال تیسرا دون چوتھا مدائن کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اس دنیا
مین دوزخیون کی زمین سے کون چار زمین ہین فرمایا کہ ایک امان زمین شام مین دوسرا گردان
ارمینہ مین تیسرا سحر داوسرا چوتھا عرفان کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ درازی زمین کی
کتنی ہی فرمایا کہ ایک دنکی راہ کہا کون سی دلیل سے فرمایا کہ آفتاب صبح کو پورب سے نکلتا ہی اور شام کو پچھم
مین ڈوبتا ہی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کوہ قاف کے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین ہین
اور ہر ایک زمین برابر ستر ہزار دنیا کے کہا اوسکے پیچھے کیا ہی فرمایا کہ ستر ہزار زمین چاندی کی جو گرد جہان
کے ہین کہا اس کے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار زمین مشک کی کہا اوسکے پیچھے کیا ہے فرمایا کہ پہاڑ
لوہے کا اور وہان فرشتے اتنی کثرت سے ہین کہ اگر کوئی ایک سوئی اون پر پھینک دے تو زمین پہ
نہین گرے اور ہوا وہان کی ہمیشہ معتدل یعنے بہت ہی برابر ہے نہ جاڑے کی سختی اور نہ گرمی کا
دکھ اور لمبائی اور چوڑائی اسکی ستر ہزار برس کی راہ ہے کہا اس سے پیچھے کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردے
تاریکی کے کہا اس کے پیچھے کیا ہی فرمایا ستر ہزار پردے ہوا کے کہا اس کے پیچھے کیا ہے
فرمایا ایک سانپ ہے نام اوسکا بیراسون ہے اور وہ ایسا ہے کہ یہ سب زمین اور پہاڑ
اور پردے اور دریا اور سب عالم کو کہ جسکا بیان سابق گذرا گھیرے ہوے ہے اور دم کو اپنی
قیامت تک منہ مین لیے رہے گا کہا اس کے پیچھے کیا ہے فرمایا لا یعلمہ ما دونہ الا اللہ
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے طول و عرض کوہ قاف کا کسقدر ہے فرمایا ہزار برس کی
راہ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ان ساتون طبق مین کون کون ہی فرمایا کہ پہلے طبق پہ
فرشتے بے شمار ہین دوسرے طبق پر درندے تیسرے طبق پر پریان چوتھے طبق پر پرندی پانچوین
طبق پر کوئی نہین ہی صرف وہ معمور ہی عذاب کے ہتیار دن چھٹے طبق پہ نرم نرم پتھر ہین اور ساتوین
ساتوین طبق پر آدمی اور یہ ساتون طبق زمین کے جدے جدے رنگ پر ہین کہا سچ ہے

الارض والسموٰت وبرزوا للہ الواحد القہار اوسدن کہ بدلی جاویگی زمین سوا اوس زمین کے اور بدلے
جاوینگے آسمان اور اوپر ہونگے سب لوگ واسطے اللہ اکیلے غالب کے کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے
کہ عجیبہ کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اوسکے نیچے ایک دریا ہے تمقام نام کہا اس دریا مین کیا ہے فرمایا کہ
ایک مچھلی ہے نام اوسکا پہلوان سر اوسکا مشرق مین اور دم مغرب مین اور بالکل جہان اسکی پیٹھ پر
ہی کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے وہ مچھلی اور وہ دریا کہان ہے فرمایا کہ خاک نمناک پر ہی کہا خاک
نمناک کہان ٹھہری ہوئی ہے فرمایا کہ حق سبحانہ تعالے نے اپنی قدرت سے دریا پر رکھا ہی کہا سچ ہے
یارسول اللہ فرمایئے کہ صفت اوس دریا کی کیا ہے فرمایا کہ اس دریا مین ستر ہزار جزیرے
ہین اور ہر جزیرے مین ستر ہزار شہر اور ہر شہر مین ستر ہزار عالم اس دنیا کے برابر اور عالم مین ستر ہزار
فرشتے ہین اور وے شبانہ روز اپنی زبان شیرین سے یہی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
پڑھا کرتے ہین کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ اس دریا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک
ہوا ہی اور وہ دریا قدرت الٰہی سے اسی ہوا کے اوپر ٹھہرا ہوا ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ
فرمایئے کہ اس ہوا کے نیچے کیا ہے فرمایا کہ ایک پہاڑ ہی بہت ہی بڑا کہا اوس پہاڑ کے نیچے کیا ہی
فرمایا کہ ایک دریا خون اور پیپ کا کہا وہ کون لوگون کے واسطے ہے فرمایا کہ دوزخیون کے لیے جب
قیامت ہوگی ان لوگونکو پانی کے بدلے دینگے نعوذ باللہ منہا کہا اس دریا کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ
آگ کا دریا ہے اور نام اوسکا جحیم ہے اور وہ آگ دوزخیون کی شراب ہوگی اور جب پئینگے بالکل
آنتڑیان انکی پیٹ سے باہر نکل پڑینگی اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے انکے پیٹ مین گھس جائینگی کہا
اوس دریا آتشین کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ نور کے پردے ہین مثل ماہتاب کے تابان کہا اون پردون کے
نیچے کیا ہے فرمایا دوسرے پردے ہین مثل خورشید کے درخشان اور وہین فرشتے رہتے ہین کہا اوسکے
نیچے کیا ہے فرمایا کہ ہوا ہے کہا اوسکے نیچے کیا ہے فرمایا کہ اوسکے نیچے ایک شہر ہی کہا اس شہر کے
نیچے کیا ہے فرمایا بزرگی اور بڑائی اور قدرت حق تعالیٰ جلشانہ کی ہے اور کچھ اسکا ٹھور اور
ٹھکانا نہین اور اللہ تعالیٰ جلشانہ نے اسکے نیچے کے علم سے کسیکو خبردار نہین کیا ہے اور اوسکا
علم نہ مجکو بلکہ کسی اور دوسرے پیغمبر کو بھی نہین عنایت فرمایا لیکن ای عبد اللہ آج تک انسان
مین سے کسی شخص نے عرش سے لے تحت زمین تک کسی پیغمبر سے سوال نہین کیا ہی مگر تمنے
کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ اس جہان مین بہشت کے مرغزارون مین سے کون سے
چار مرغزار ہین فرمایا کہ ایک مکہ دوسرا مدینہ تیسرا عدن چوتھا عین البصر کہا سچ ہی یارسول اللہ

جنبش کریگا کہ بالکل کفار بیہوش و بدحواس ہوکر لڑھکتے دوزخ کے درمیان گر پڑینگے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ اسکی آنکھ کے سامنے کیا چیز ہی فرمایا کہ ایک مچھر اور وہ مچھر اللہ کے حکم سے اوسکی آنکھ کے سامنے
اوڑتا ہے اور اوسکی وجہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ابلیس لعین نے اس بیل کو دھوکا دیا اور کہا کہ اے بیل مجکو
بڑا افسوس آتا ہے کہ تجکو کسی طرح کی آسایش نہین ملتی ہے اور ناحق تجکو مقید کیا ہے
تاکہ ابدالآباد تک تو عالم کی بوجھ اوٹھاتا رہے تب بیل نے کہا اب کیا کرین اللہ تعالی کی ہی مرضی تھی
ابلیس نے کہا اے بیل تو اپنے سینگ کو سمیٹ لے ابھی یہ بوجھ گر پڑیگا اور تو زحمت بارکشی
سے نجات پائیگا بیل ڈرا کہ مبادا انجام اسکا کیا ہو فورًا اپنے سینگ کو سمیٹ لیا اللہ تعالے نے
اپنی قدرت سے اوس بوجھ کو اوسیطرح سے معلق رکھا اور ایک مچھر کو پیدا کیا کہ بیل کی ناک مین
گھسکر ایسا نیش مارا کہ بیل بہت ہی ڈرا اور اوسی وقت کھڑا ہوگیا اور مچھر باہر نکل کے اسکی آنکھ کے سامنے
اوڑنے لگا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کوہ مسعود کہان ہے فرمایا کہ کوہ غضبان کے ساتھ
کہا اوس پہاڑ کا نام غضبان کیون ہوا فرمایا کہ اللہ تعالی نے اپنے غضب سے اس پہاڑ کو پیدا کیا
ہی تاکہ آتش پرستونکو اوس پہاڑ پر عذاب کرے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ تعریف اوس پہاڑ
کی کیا ہے فرمایا کہ ستر ہزار میدان آگ کے اس پہاڑ پر ہین اور ہر ایک میدان پر ستر ہزار سرائین اور ہر سرا
کی ستر ہزار کوٹھریان اور ہر کوٹھری مین ستر ہزار گھر ہین آگ کے اور ہر گھر مین ستر ہزار حجرے اور ہر حجرے
مین ستر ہزار صندوق اور ایک ایک صندوق مین ستر ہزار سانپ زہردار ہین کہ درازی ہر سانپ کی
پانسو برس کی راہ ہی اور ہر سانپ کے سر پر ایسے ایسے ستر ہزار بچھو ہین کہ اگر ایک اون مین سے پہاڑ پر
ڈنک مارے تو اوسکے زہر کی تیزی سے پہاڑ پانی ہوکر بہ جاوے اور اگر اوس پہاڑ کی آگ رائی کے دانے
کے برابر دنیا پر پڑے تو مشرق سے مغرب تک بالکل جلکر خاک سیاہ ہوجاوے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ کوہ غضبان کے نیچے کیا ہی فرمایا کہ ایک سطح زمین ہے نام اوسکا دلاین ہے کہا اوسکے
نیچے کیا ہے فرمایا کہ دوسری ایک تختہ زمین ہے سفید جیسے کچی چاندی اور نام اوسکا عجیبہ ہے اور
نہایت خوشبودار اسکی خوشبو مشک اور ریحان کی سی اور روشنی اسکی چاندی کی طرح اللہ تعالی
کے حکم سے سب نیک کار اور پرہیزگار اوس زمین پر اکھٹے کیے جاوینگے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ جو زمین کہ غضبان کے نیچے ہے اور وہ مخصوص ہی واسطے نیک کارونکے
آپ وہان کس طرح پہونچینگے فرمایا حق تعالی اوس زمین کو روم مین ظاہر کریگا اور اس زمین سے
اوسکو بدل کریگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چودھوین سیپارہ سورہ ابراہیم مین یوم تبدل الارض غیر

فرمایا کہ اگر دونون کے نطفے برابر ہین تو صورت بھی لڑکے کی برابر ہوگی اور جس طرف نطفے کی زیادتی ہوگی
اوسکی صورت پر لڑکے کی صورت ہوگی کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ حضرت نوح کی کشتی کی درازی
کسقدر تھی اور چوڑائی کتنی فرمایا کہ درازی تین سو گز کی اور چوڑائی سو گز کی اور اوسکے تختون کی گنتی پیغمبرون کے
نام سے ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ حضرت نوح کس مقام پر سوار ہوئے تھے اور کس مقام پر
کشتی ٹھہری اور حضرت اوترے فرمایا کہ کشتی کوفہ سے روانہ ہوئی اور جاتے جاتے زمین کعبے کی قریب
پہونچی اور از خود سات مرتبہ بطور طایفان کے اوس جگہ کو گھیر کر کھڑی رہی اور جب اللہ جلشانہ کے
حکم سے طوفان موقوف ہونے لگا وہ کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری اور حضرت نوح وہان اوسپر سے
اوترے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالے نے زمین کو کس طرح سے بنایا
فرمایا کہ ایک دانہ موتی سے جو اللہ تعالی کی قدرت کے خوف سے پانی کی طرح پگھل گیا تھا بعد اوسکے
ہوا کو پیدا کیا اور حکم فرمایا کہ پانی پر بہے جب ہوا بہنے لگی اور پانی زور سے ہلنے لگا اوس سے
کف ظاہر ہوا اور وہ کف اللہ تعالے کے حکم سے جم گیا اور اوس سے گرد پیدا ہوئی اور
ملکر سخت ہو گئی اس سے ساتون طبق زمین کے کہ مسافت ایک دوسرے کی پانسو برس کی راہ
ہے پیدا ہوئے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ جڑان پہاڑون کی کہ دنیا پر ہین کہانتک
ہین اور کس لیے اسکو پیدا کیا فرمایا کہ اصل انکی کوہ قاف سے ہے پس اگر یہ کوہ قاف نہین
ہوتے تو زمین پانی پر نہین ٹھہرتی اس واسطے اللہ تعالے نے اون پہاڑون کو میخ زمین کی
بنایا ہے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے تیسوین سپارہ سورہ عم مین وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا
اور پہاڑون کو میخین کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ یہ زمین کس پر ٹھہری ہوئی ہے فرمایا
کہ ایک بیل کے سینگ پر اور اوس بیل کے چار سینگ ہین اور ہر سینگ کے ستر گوشے اور درازی
ہر سینگ کی پانسو برس کی راہ اور اوس بیل کے چار کنج ہین اور ایک سینگ دوسرے سینگ تک
پانسو برس کی راہ ہے اور سر اوسکا پورب مین اور دم پچھم مین اور وہ بالکل عالم کو ایک ہی سینگ پر لیے
ہوے ہے اور اللہ تعالی کی قدرت سے اسپر کچھ دکھ درد نہین پہونچتا ہی کہا سچ ہے یارسول اللہ
فرمائیے کہ وہ بیل جسکی پشت پر یہ زمین ٹھہری ہوئی ہے وہ کسپر کھڑا ہے فرمایا کہ ایک پتھر سفید پر
اور وہ پتھر سبز کے پہاڑ پر ہے اور بنیاد اس پہاڑ کی دوزخ سے ہے کہ اللہ تعالی نے اوسکو دوزخی
لوگون کے واسطے پیدا کیا ہے اور اونچائی اوس پہاڑ کی ہزار برس کی راہ ہے اے عبداللہ تم سنو اور سمجھو
کہ جب قیامت ہوگی اللہ تعالی کے حکم سے سب کافرونکو اس پہاڑ پر لیجائینگے اور پہاڑ اسطرح سے

رکھکر مٹی سے چھپا دیا اور آپ اوڑ گیا قابیل نے اسیطرح ہابیل کی لاش کو زمین مین دفن کردیا کہا سچ
ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسی زمین ہی جسپر آفتاب کی روشنی ایک ہی مرتبہ پہونچتی ہے اور
پھر قیامت تک اوس زمین پر آفتاب طلوع نہین ہوگا فرمایا کہ وہ زمین دریاے نیل ہی احوال اوسکا
یون ہے کہ جب فرعون حضرت موسیٰ پر غالب آیا اور انکا پیچھا کیا اوس وقت حضرت نے اللہ جلشانہ
کے حکم سے اپنے اعصا کو دریاے نیل پر مارا فوراً دریا خشک ہوگیا اور بارہ رستے اوسمین سے نمود ہوے
حضرت تو بخوبی اپنی قوم کے ساتھ پار ہوگئے اور فرعون بالکل اپنی فوج اور لشکر کے ساتھ اوسمین غرق
ہوگیا اوی روز ایک مرتبہ آفتاب کی روشنی اس زمین پر پہونچی تھی یہ وہی زمین تھی کہ پھر کبھی قیامت تک
آفتاب اوس زمین پر نہین طلوع ہوگا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون سی شے ہے کہ اوسپر
وحی نازل ہوئی ہی آیا وہ جنس انسان سے ہے یا فرشتہ یا پری فرمایا کہ وہ مکھیان ہین شہد کی
جیساکہ فرمایا اللہ تعالے نے چودھوین سیپارہ سورۂ نحل مین وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ
مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ اور وحی بھیجی پروردگار نے تیری طرف
مکھی شہد کی یہ کہ پکڑے پہاڑون سے گھر اور درختون سے اور ہر چیز سے کہ بلند کرتے ہین کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ زمین کون ہی جسپر اللہ تعالی نے وحی نازل کی فرمایا کہ وہ کوہ طور ہی کہ حضرت موسیٰ کی
معراج وہین سے ہی اور وہین تختیان توریت کی اللہ تعالی نے اونکو عنایت کین کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ وہ لکڑی خشک کونسی تھی کہ دوبارہ ہری ہوئی فرمایا کہ وہ عصا حضرت موسیٰ کا جو اڑدہا ہوا تھا
کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون لڑکا ہی کہ جو بدون باپ کے پیدا ہوا فرمایا کہ عیسیٰ کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون مادہ ایسی ہی کہ نر کے وجود سے پیدا ہوئی ہی فرمایا کہ حوا کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ وہ قبر کون ہے جو چارون سمت دنیا کے پھرتی تھی اور صاحب قبر ذکر الٰہی مین مشغول تھا فرمایا
کہ وہ قبر شکم ماہی تھی جو اندھیری اور تنگی مین قبر کے برابر تھی کہ حضرت یونس اوسکے شکم مین مشغول ذکر الٰہی مین
تھے اور مچھلی دریا مین گھومتی تھی اور وہ دریا چوگرد جہان کے گھرا ہوا تھا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے
وہ آگ کونسی ہی جو غذا کھاتی ہی فرمایا کہ وہ آتش بعدہ ہی جیساکہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے سترھوین سیپارہ سورہ انبیا
مین وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِیْنَ اور نہین کیا تھا ہمنے اونکو
ایسا بدن نہ کھاتے کھانا اور نہ تھے ہمیشہ رہنے والے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ بیت المعمور کہان ہی
فرمایا کہ ناف زمین مین اور حساب کی جگہ لوگون کی وہی ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ بنی آدم مین جو بعضے
باپ کی صورت اور بعضے مان کی صورت اور بعضے دونون کی صورت پر پیدا ہوتے ہین اسکی کیا وجہ ہے

سے پیدا ہوتین تو لڑکی اور لڑکا برابر کے حصہ دار ہوتے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ
اس دنیا مین پہلے آدم سے کونسی خلقت تھی فرمایا کہ پہلے فرشتے پھر سوال کیا کہ فرشتے کے پہلے کون
تھا آپ نے فرمایا کہ اونکے آگے پریان تھین اور پریون سے پہلے ستر برس تک زمین پر فرشتے تھے
کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ آدم نے حج ادا کیا تھا یا نہین فرمایا کہ ہان ادا کیا تھا کہا
سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ آدم کا ختنہ کسنے کیا تھا فرمایا کہ قدرت الٰہی سے وہ مختون مخلوق
ہوے تھے پھر پوچھا کہ حجامت اونکی کسنے کی تھی فرمایا کہ جبرئیل نے اپنے پر سے پوچھا کہ بعد آدم کے پھر
کسکا ختنہ کیا گیا فرمایا ابراہیم کا کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ اس دنیا مین خون پہلا کسنے کیا اور طریقہ
دفن کا کسنے بتایا فرمایا کہ اول قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کا خون کیا اور دستور دفن کرنے کا کوے
نے اوسکو سکھایا اور کہا حقیقت اوسکی یہ ہے کہ جب آدم اور حوا بعد جدائی کے اکھٹے ہوے اوسی فر
حوا تیس مرتبہ حمل سے رہین اور ہر حمل مین ایک بیٹا اور ایک بیٹی جوڑا پیدا ہوے اور دوسرے دن
بھی یہی اتفاق ہوا اس مین آدم پہلے دن کے بیٹے اور دوسرے دن کی بیٹی سے بیاہ دیتے تھے
آخرش جب باری قابیل اور ہابیل کی پہونچی حضرت آدم نے ہابیل کے ساتھ والی لڑکی کو قابیل سے
اور قابیل کے ساتھ والی لڑکی کو ہابیل سے بیاہ کر دیا اسمین ابلیس لعین نے قابیل کے پاس جاکر اوسکے
دل مین دھوکا ڈال دیا کہ اے قابیل تیرے ساتھ والی بہن بہت ہی خوبصوت ہے اللہ تعالی نے
اوسکو تیرے ہی واسطے پیدا کیا ہے لیکن آدم نے اسکو ہابیل سے بیاہ دیا ہی قابیل اس بات
کے سنتے ہی متفکر ہوا اور ابلیس علیہ اللعن سے پوچھا کہ اب مین اس مین کیا کرون اس ملعون نے
اسکو صلاح دی کہ اگر تو اپنے بھائی ہابیل کو مار ڈالے تو اوسکی جورو تیرے ہاتھ لگے گی بعد اوسکے
ایک دن قابیل نے ہابیل کو اکیلا پایا اور اوسی وقت ابلیس لعین نے قابیل کے سامنے
حاضر ہوکر کہا کہ اے قابیل یہی وقت فرصت کا ہے ہابیل کا کام تمام کر قابیل نے پوچھا کہ
مین کس طرح ماروں ابلیس نے کہا کہ ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر خوب ہی زور سے مارتا کہ وہ پتھر
پرزے پرزے ہو جائے پھر ان پرزون مین سے ایک چٹان اوٹھا کر ہابیل کے سر پر مارنا
الغرض قابیل نے ہابیل کا اسی طرح سے خون کیا بعد اوسکے اپنی نادانی کے سبب
گھبرایا کہ ہابیل کی لاش کو کیا کرے چونکہ خواہش ایزدی بھی تھی کہ سب ہومن زمین مین گاڑے
جاوین اس لیے دو کوے آسمان سے زمین پر اوترے اور قابیل کے سامنے آپس مین لڑکر
ایک نے دوسرے کو مار ڈالا اور اپنی چونچ سے زمین کو کھود کر اوس مردے کوے کو اوس مین

کی مٹی سے بنایا تھا اسی واسطے بنی آدم کا رنگ ایک دوسرے کے برابر نہین ہی کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدمی کی جان کو کس طرف سے کالبد مین لاتے ہین اور پھر کس راہ سے
نکالتے ہین فرمایا کہ مُنہ سے لاتے ہین اور مُنہ سے نکالتے ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ جان دینے کا وقت سخت ہے یا نکالنے کا وقت فرمایا کہ جان کندنی کا وقت بہت ہی سخت ہے
نعوذ باللہ منہا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالے نے پہلے آدمؑ کو کیون حکم کیا کہ بہشت
مین رہو اور سوائے گیہون کی جو پھل کہ تمھاری طبیعت چاہے کھاؤ تم پر سب مباح ہی پھر کس واسطے آدم کو بہشت
سے نکالا فرمایا کہ بسبب نافرمانی کے کیونکہ جب آدمؑ نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی وہ گنہگار ہوا اور اسی واسطے
بہشت سے نکالا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اوس درخت کے کتنے خوشے تھے فرمایا کہ سات خوشے
کہا ہر ایک خوشے مین کتنے دانے تھے اور ایک ایک دانا کتنا بڑا فرمایا کہ ہر خوشے مین بڑے پانچ دانے
اور ہر ایک دانہ برابر بڑے مرغ کے انڈے کے اور ہر ایک خوشے مین اسکے تین دانے تھے اوسمین سے دو دانے
آدمؑ اور حوا نے کھائے اور باقی ایک دانہ جب کہ آدمؑ کو بہشت سی نکالا اللہ تعالی کے حکم سے اسکو
تین سو ٹکڑے کر کے آدم کو عنایت فرمایا کہ اسکو بوئے اور جب آدمؑ نے انکو بویا اللہ تعالے کی
قدرت سے وہ ٹکڑے زمین مین سی نکلنے کے ساتھ ہی رنگ برنگ ہو کر اوگے اور اونسے ہر طرح کے غلے یعنی چنا
اور مسور اور گیہون اور ماش اور مونگ اور جو وغیرہ پیدا ہوئے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے
کہ پوشش آدمؑ اور حوا کی کیا تھی فرمایا کہ سراندیپ کے پہاڑ مین انجیر کا ایک درخت تھا اور اوس درخت کی
تین پتیان تھین آدمؑ نے ان پتیون مین سی ایک کی ازار اور دوسرے کا عمامہ اور تیسرے کی چادر بنائی
اور اللہ جلشانہ کے حکم سے بدن کے روئین حضرت حوا کے ایسے لانبے ہوئے کہ سر سی پاؤن تک ڈھپ
گئین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدم اور حوا سے کونسی جگہ مین ملاقات ہوئی اور کس مقام پر
سکونت اونھون نے اختیار کی فرمایا کہ انکی ملاقات جبل عرفات پر ہوئی اور بیت المعمور پر جہان
کہ اب مکہ معظمہ ہے سکونت کی جگہ ہوئی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ آدمؑ کو حوا سے پیدا
کیا یا حوا کو آدم سے فرمایا کہ حوا کو آدم سے اور اسی واسطے طلاق دینا عورت کا مرد کے اختیار
مین ہے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حوا کو آدمؑ کے اعضاے بیرونی سے بنایا
یا درونی سے فرمایا کہ اعضاے درونی سے اور اسی لیے عورتین مردون سے چھپتی ہین ورنہ
بے شرم ہوتین اور مردون سے نہین چھپتین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حوا آدمؑ کے
بائین پہلو سے پیدا ہوئین یا داہنے سے فرمایا کہ بائین پہلو سے اور اگر داہنے پہلو

حشر کے دن پہلی خلقت اور پچھلی خلقت بالکل اپنی قبرون سے برہنہ اوٹھے گی اور گھبرائی ہوئی اور آنکھین اوپر کیے ہوے اوسی طرح رہے گی اور سنہین سجھانے گی کہ کون ہی اور کیا حال ہی اور اپنے ہاتھون کو اپنے منہ پر رکھے گی اور ایک ہزار برس تک ڈر سے قیامت کے دن اپنی قبرون پر کھڑی رہیگی اور دوسرے کو نہین جانیگی اور ایک دوسرے کو نہین پہچانے گی اوسوقت اللہ تعالیٰ کا حکم ہوگا کہ ان لوگون سے حساب لو بعد اوسکے اونکو حساب کی جگہہ مین لیجا ینگے اسی واسطے اوسکو قیامت کہتے ہین کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ پہلے پیدایش عالم کی کونسا دن تھا فرمایا یہ ہفتے سے جمعے تک اللہ تعالیٰ نے ساتون طبق آسمان اور زمین کو اور جو اون مین ہی پیدا کیا اور ہفتے کو آرام فرمایا اس سبب سی نام ہفتے کا شنبہ ہے اور خدائے تعالے چاہتا تو ایک پل سے کم مین سبکو پیدا کرتا لیکن آہستہ کام کرنا رحمانی ہے اور جلدی کرنا شیطانی ہی جیسا کہ مثل مشہور ہی اَلتَّاخِیْرُ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَالتَّعْجِیْلُ مِنَ الشَّیْطَانِ کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ نے کون کون سی چیز کو پیدا کیا فرمایا کہ ہفتے کو آسمان اور زمین اور آفتاب اور ماہتاب اور ستارونکو مرتب فرمایا اور پیر کے دن جانورونکو اور منگل کے دن لوگونکو اور بدھ کے دن دریاؤن کے پانی اور پہاڑ کی چھڑیونکو اور درختون کو پیدا کیا اور لوگون کی روزی کو حصہ فرمایا اور اونکی تقدیر کی جمعرات کے دن بہشت اور دوزخ اور جمعے کے دن آدمؑ اور حواؑ کو مخلوق فرمایا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چھبیسوین سیپارہ سورۂ قاف مین وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور تحقیق پیدا کیا ہمنے آسمانون اور زمینون کو اور جو کچھہ کہ درمیان اونکے ہے بیچ چھہ دن کے اور نہ لگی ہمکو ماندگی کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ وہ کون لڑکا ہے جو باپ سے زیادہ سخت ہے فرمایا کہ لوہا کیونکہ پیدایش اوسکی پتھر سے ہے اور وہ پتھر سے بہت سخت ہی کہا لوہے سے زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ آگ کہا آگ سے زیادہ سخت کیا ہے فرمایا کہ ہوا کہ اوسکو چھتراد یتی ہے اور اوداوس سے موج نکالتی ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ وہ کونسا جانور ہے کہ ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے اور کبھی زمین پر نہین بیٹھتا ہی فرمایا کہ وہ ایسا جانور ہی کہ رنگ اوسکا سفید اور بدن اوسکا شکل گھوڑے کے اور زلف شکل زلف عورتون کے اور اوسکا پر جانورون کے پر کی طرح جسوقت کہ وہ انڈا دیتا ہے جھٹ پٹ اوسکو اپنے پیٹ مین رکھہ لیتا ہی اور سر سے بچہ پیدا ہوکر اوڑ جاتا ہے اور ہمیشہ ہوا ہی پر رہتا ہے نہ تو آسمان مین اور نہ زمین پر اور رات تسبیح مین اللہ تعالیٰ کی رہتا ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمایئے کہ بنی آدم کیون رنگ مین ایک دوسرے سے تفاوت رکھتے ہین فرمایا کہ اللہ تعالے نے حضرت آدمؑ کو سب رنگ

بڑی سخت تیز اور تند ہوا جس سے عاد کی قوم ہلاک ہوئی دوسری وہ ہوا ہی کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اوسکو
حکم دیگا دوزخ کی آگ پر بھی اور برے آدمی اور پتھر سب دوزخ کی لکڑی ہونگے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
نے اٹھائیسوین سیپارہ سورۃ التحریم مین وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ کہ ایندھن اوسکا لوگ ہین اور پتھر ہین
اور تیسری وہ ہوا ہی کہ اوپر دنیا کے بہتی ہی اگر وہ نہوتی تو جو کچھ کہ زمین پر ہی گرمی اور تیزی سے آفتاب کی
جل جاتا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ آفتاب کہانسے طلوع ہوتا ہی اور کہان غروب ہوتا ہی
فرمایا کہ پانی کے چشمے سے نکلتا ہی اور پھر پانی کے چشمے مین ڈوبتا ہے کہا وہ پانی کا چشمہ کہان ہے
فرمایا کہ کوہ قاف مین کہا کوہ قاف کہان ہے اور کس چیز پر ٹھہرا ہوا ہی فرمایا کہ ہاتھہ پر ایک فرشتے کے
اور وہ فرشتہ کھڑا ہوا ہے اور ایک پانون اوسکا مشرق مین اور دوسرا مغرب مین اور ایک ہاتھہ اوسکا دکھن
مین اور ایک ہاتھہ اوسکا اوتر مین اور کوہ قاف کو ہتھیلی پر لیے ہوے کھڑا ہے اور روز قیامت تک
اسی طرح کھڑا رہیگا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ جتنے فرشتے عرش کو تھانبے ہوے کھڑے ہین
کتنے ہین اور اونکی صفت کیا ہے فرمایا کہ گنتی اونکی خدائے تعالیٰ کو معلوم ہی مگر ہر ایک فرشتے کے ستر پر
ہین بڑے بڑے اور وہ پر نور کے ہین آفتاب کی طرح روشن اگر وے اپنے پرونکو پھٹکاوین تو اوسکی
روشنی آفتاب کی کرن کیطرح پھیل پڑے اور اونکے سر اتنے بڑے ہین کہ اگر کوئی جانور بڑا اوڑنے والا
برابر ایک برس تک اوڑے ایک کان سے دوسرے کان تک اس فرشتے کے پہونچ نسکے اور اون کے
بعضے کا سر سفید جواہر کا ہے اور بعضے کا سر موتی کا اور بعضے کا یاقوت کا اور اونکی زلف نور کی ہے آدھی
آگ کی اور آدھی بجلی کی اور آدھی پانی کی اور آدھی مٹی کی لیکن اللہ تعالے کی قدرت سے نہ آگ پانی کو
سکھا سکتی ہے نہ پانی مٹی کو گلا سکتا ہے اور تسبیح اونکی سُبْحَانَ مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ وے سب فرشتے کیونکر عرش کو لیے ہوے
ہین فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے فرشتونکو پیدا کیا ہے اور اونکو الہام دیا کہ کہین کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جب ان فرشتون نے اس کلمہ کو ستر ہزار بار پڑھا عرش عظیم کو اپنی گردن پر اوٹھا لیا اور
کچھہ نقصان اور سختی اونکو نہ پہونچی اور عرش عظیم اونکی گردن سے چھہ سو برس کی راہ اونچا ہو گیا اور کھڑا
رہا اور حق تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اوسکو سنبھالا کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ دنیا کا نام
کیون دنیا کہا فرمایا کہ صرف اونھون کی معاش کے واسطے کیونکہ دنیا پوچ ہی اور جو شخص کہ اوسکی محبت رکھتا ہی
وہ دوزخ مین ہمیشہ رہیگا اور نام اوس دوزخ کا ہاویہ ہے اور وہ شخص اوس جہنم کو اپنے اوپر لازم کرے گا
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ قیامت کا نام کیون قیامت رکھا فرمایا کہ قیامت ہے

کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ مکان آفتاب اور ماہتاب کا کہان ہی فرمایا کہ آفتاب چوتھے آسمان
مین اور ماہتاب پہلے آسمان مین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ آفتاب اور ماہتاب دونون بندے
مومن ہین یا کافر فرمایا کہ دونون مومن ہین اور اوسکے فرمانبردار اور وے دونون گنہگار نہین ہونگے کہا سچ ہے
یا رسول اللہ فرمایئے کہ وے دونون ایک برابر یا کم وبیش ہین فرمایا کہ اللہ تعالی نے دونون کو برابر
بنایا ہے اور سب چیزون سے بڑا روشن کیا ہے لیکن جب اللہ تعالی کی خواہش اسپر ہوئی کہ رات
اور دن کو جدا جدا بنائے تب جبرئیل کو حکم دیا کہ اوسنے اپنے پر کی سیاہی کو ماہتاب کے مُنہ پر مل دیا تاکہ
سیاہی ظاہر ہوئی اور اوسکی روشنی کم ہوئی اور رات دن سے جدا ہوئی جیساکہ فرمایا ہی اللہ تعالی نے
پندرھوین سیپارہ سورہ بنی اسرائیل مین وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ
وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ
اور کی ہمنے رات اور دن کو نشانی پس سیاہی ڈال دی ہمنے نشانی رات کی مین اور کی ہمنے نشانی
دن کی دکھلانے والی تو کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے اور تو کہ جانو تم گنتی برسونکی اور حساب
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ اللہ تعالی نے رات اور دن کیون مقرر کیا فرمایا کہ رات واسطے
آرام کے اور دن واسطے دنیا کے کام کے جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے تیسوین سیپارہ سورہ نبا مین
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور کیا ہمنے رات کو پردہ اور کیا ہمنے دن کو
وقت معاش کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمایئے کہ ستارے کس طور پر ہین فرمایا کہ ایک قسم اون کی
عرش عظیم کے کونے پر لٹکے ہوئے ہین تاکہ روشنی بخشین آسمان اور زمین کو اور بعضے اونکے پہلے آسمان
مین ہین اور بعضے ساتوین آسمان مین مگر معلق جیسے قندیل اور اونسے زمین اور بیابان اور دریا اندھیری رات
مین روشن رہتے ہین اگر وے ستارے نہونے تو خوبی اور زینت آسمان کی نہوتی اور زمین اندھیرے
گھر کی طرح معلوم ہوتی اور راہ چلنا مسافرون پر مشکل ہوتا جیساکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ
اور ہر آئینہ زینت دی ہمنے آسمان دنیا کو یعنے نیچے والون کو ساتھہ چراغون کے اور کیا ہمنے اونکو
مارنا واسطے شیطانون کے اور طیار کیا ہمنے اون کے لیے عذاب دوزخ کا کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمایئے کہ درمیان آسمان اور زمین کے کتنے دریا ہین فرمایا کہ حق تعالی نے سات دریا پیدا کیے
معلق ہوا پر ایک دریا کو دوسرے دریا پر رکھا ہے اپنی قدرت سے اور ہر ایک کا اندازہ دنیا کی برابر ہی
کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمایئے کہ کس طرح کی ہوا ہے فرمایا کہ تین طرح کی ہی ایک باد عظیم یعنے

سفید پتھر سے اور تیسرے کو موتی سے اور چوتھے کو خالص سونے سے اور پانچوین کو صرف چاندی سے
اور چھٹے کو یاقوت سے اور ساتوین کو زمرد سے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ایک آسمان سے
دوسرے آسمان تک کتنی دوری ہی اور ایک کی ضخامت اور لنبائی اور چوڑائی کتنی ہے فرمایا کہ فاصلہ
یعنے درمیان کی دوری ایک سے دوسرے کی پانسو برس کی راہ ہی اور دبازت بھی ہر ایک کی اوسی قدر
اور لنبائی اور چوڑائی کو سوائے خدائے تعالی کے کوئی نہین جانتا ہے اور درمیان ہر ایک کے
کتنے فرشتے ہین اونکی گنتی سوائے خدائے تعالے کے کسی کو معلوم نہین ہی وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ
اِلَّا هُوَ کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ ساتوین آسمان کے اوپر کیا ہے فرمایا کہ دریائے حیات ہے اور
لوگ اوسکو آب حیات کا دریا کہتے ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ دوسرا دریا ہے کہ نام اوسکا
قمقام ہی درازی اوس دریا کی سوائے خدا کے کوئی نہین جانتا ہی کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ
انگنت فرشتے بعضے اونکے رکوع مین ہین اور بعضے سجدے مین اور کبھی وہ طاعت سے خدا کی دم
نہین لیتے لیکن جسدن کہ قیامت ہوگی سر اوٹھا کر کہینگے سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ ایک دریا ہے اوسکا نام دریاے رضا کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ
فرشتے جبروت کے اور وے اتنی کثرت [illegible] اون مین ایک سوئی لوٹنے کی جگہ نہین ہے
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ سقف المرفوع یعنی ایک چھت اونچی کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ فرق المنشور
یعنے فرمان کا ورق کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ نور المنشور کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ سدرۃ المنتہی
کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ جواہر کا کہ درازی ہر ایک اونکے کی اندازے اس دنیا کے
برابر ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا کہ عرش عظیم ہے کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستر ہزار پردے
اندھیرے کے کہا اوسکے اوپر کیا ہے فرمایا ستر ہزار پردہ تجلی کا کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستر ہزار پردہ
آفتاب کا کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ستر ہزار پردہ ماہتاب کا کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستر ہزار پردہ
رعد کا کہا اوس پر کیا ہی فرمایا ستر ہزار دریا ہی لیکن اونکی دوری اور درازی خدا ہی جانتا ہی سوائے اوسکے
کوئی نہین جانتا کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا کہ ستر ہزار چشمے ہین کہ ہر ایک ابر ستر ہزار دریا کے ہی کہا اوسکے اوپر
کیا ہی فرمایا کہ ستر ہزار صحن ہین کہا اوسکے اوپر کیا ہی فرمایا ستر ہزار بیابان کہا اوسپر کیا ہی فرمایا ستر ہزار پہاڑ
کہ ہر ایک پہاڑ برابر ستر ہزار عالم کے ہی کہ اللہ تعالے نے اپنی قدرت کے نور سے پیدا کیا ہے کہا اوسپر کیا ہی
فرمایا ستر ہزار صف فرشتونکی کہ چوڑائی ہر صف کی پانسو برس کی راہ ہی اور لنبائی ہر صف کی اور شمار
فرشتونکا سوائے خدائے تعالے کے کوئی نہین جانتا ہی اور تسبیح اونکی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہے

احوال اپنے بندونکا پوچھے گا وہ دونون ایک ایک کرکے بیان کرینگے اور کہینگے کہ اے شخص تو نے فلانے روز فلانی جگہ اس کام کو کیا تھا اور ہم دونون تیرے ساتھ تھے اور اسکو لکھتے تھے کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ لوح محفوظ کو اللہ تعالی نے کس چیز سے پیدا کیا فرمایا کہ وہ زمرد سبز سے بنایا ہوا ہی اور درمیان اوسکے موتیون سے اور ازل سے ابد تک جو کچھ کہ ہوئی ہی اور ہوگی اور اپنے بندون کی تقدیر اور اونکے اعمال یعنے انھون نے جو کیا ہی اور کرتے ہین اور کرینگے وہ سب اسمین لکھا ہوا ہی اوسی لکھے کے بموجب ظہور مین آئینگے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے قلم کو کس چیز سے بنایا ہے اور کتنا لمبا چوڑا ہے اور کتنے سر اور کتنے شگاف اوسکے ہین فرمایا کہ قلم کو اللہ تعالی نے نور سے بنایا ہی اور درازی اوسکی پانسو برس کی راہ ہے اور اوسکی چوڑائی ستر برس کی راہ اور اسکے سر اور بہت سے شگاف اوسکے ہین سیاہی اوسکے شگافونسے آپ سے آپ نکلتی جاتی ہے اور وہ از خود اللہ تعالی کی قدرت کے تختے پر گردش کرتا ہے اور لکھتا ہے جو اللہ تعالے نے فرمایا ہے اور لوح کا سر عرش عظیم سے ملا ہوا ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ نیچے لوح محفوظ کے کیا چیز ہے فرمایا کہ ساتوان آسمان ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالے نے ساتون آسمان کو کس طرح بنایا ہے اور سبزی اسکی کیونکر ہے فرمایا اللہ تعالے نے ساتون طبق آسمان کو تو بر تو پیدا کیا ہے اور ایک کو دوسرے پر الگ بے ستون اور ڈوری کے صرف اپنی قدرت سے کھڑا رکھا ہی اور سبزی اوسکی عکس یعنی سایہ ہی کوہ قاف کا اور کوہ قاف کو اللہ تعالی نے ایک تختہ سبز زمرد سے چوگرد عالم کے پیدا کیا ہے کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ خدائے تعالے نے آسمانونکو کس چیز سے بنایا ہے فرمایا کہ دھوئین سے اور دھوئین کو موتی سے جب وہ موتی خوف الہی سے گھل کر پانی ہوگیا اور اوس پانی سے ایک دھوان اوٹھا تب وہی دھوان سات طبق ہوکر ہوا پر کھڑا ہوگیا اور اللہ تعالے جلشانہ نے اوس دھوئین سے سات طبق آسمان کو بنایا کہا سچ ہے یارسول اللہ فرمائیے کہ آسمان کے دروازے ہین یا نہین فرمایا کہ آسمان کے دروازے ہین زرسرخ سے اور اون کے تالے ہین یاقوت کے اور کنجی اونکی نام باریتعالے کا ہے جیساکہ فرمایا اللہ تعالے نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ اور واسطے اللہ کے ہین نام اچھے پس پکارو اوسکو ساتھ اونکے اور چھوڑدو اونکو جو کجراہی کرتے ہین بیچ نامون اوسکے کے کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی نے آسمانون کے بنانے مین سوائے دھوئین کے اور کونسی چیز ملائی ہی فرمایا کہ پہلے آسمان کو بنایا ہی کچی اور خالص چاندی سے اور دوسرے کو

وعدہ دیا تھا موسیٰ کو تیس رات کا چالیسوان یہ ہے کہ حضرت موسیٰ کو وعدہ گاہ مین چالیس روز کے
پہونچا یا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ
رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً پچاسوان یہ ہے کہ حق تعالے قیامت کے دن کو ایسا دراز کرے گا کہ اندازے
مین پچاس ہزار برس کے ہوگا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اوتیسوین سیپارہ سورۃ المعارج مین
فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ وہ عذاب ہوگا بیچ اوسدن کے کہ ہے مقدار اوسکی پچاس ہزار
برس کی ساٹھوان یہ ہے کہ اللہ تعالے نے ساٹھ رگین واسطے بندون اپنے کے پیدا کین مین ستر
یہ ہے کہ جب موسیٰ کوہ طور پر تشریف لیجاتے تھے ستر آدمی کو اپنی قوم سے چن کر اپنے ہمراہ لیجاتے تھے جیسا کہ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے نوین سیپارہ سورۃ الاعراف مین وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا اور چن لیے
موسیٰ نے قوم اپنی سے ستر مرد واسطے وعدے ہمارے کے اسّی یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے
شریعت مین ہماری حکم فرمایا کہ جو شخص شراب پیے اوسکو اسّی کوڑے مارین نوے یہ ہے کہ حضرت داؤدؑ
کی نوے بی بیان تھین اور اونکے مذہب مین یہی درست تھا اور ہماری شریعت مین چار سے زیادہ
درست نہین سَو یہ ہے کہ اللہ تعالے نے ہمکو حکم فرمایا ہے کہ اگر ہماری امتون سے کوئی شخص زنا کرے
تو اوسکو سو کوڑے مارین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اٹھارھوین سیپارہ سورۂ نور مین اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ
فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا پس مارو ہر ایک کو اون
دونون مین سے سَو درے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالے نے حضرت آدم کو کس
چیز سے پیدا کیا ہے فرمایا کہ مٹی سے اور مٹی کو کف سے اور کف کو پانی سے اور پانی کو اندھیرے
سے نور کے اور نور کو موتی سے اور موتی کو علامت سے اور علامت کو صورت سے اور صورت کو یاقوت
سے اور یاقوت کو کن فیکون سے اور کن فیکون کو اپنی قدرت سے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ کتنے
فرشتے ہر بندے کے واسطے نگہبان ہین فرمایا کہ دو فرشتے ایک داہنے ہاتھ کیطرف تاکہ اعمال نیک کو
اس بندے کے لکھے اور دوسرا بائین ہاتھ کی طرف کہ اعمال بد کو اسکے لکھے کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ
ان دونون فرشتون کی رہنے کی جگہ کہان ہے اور کس مقام مین رہتے ہین اور اعمال لکھنے کے
واسطے کچھ کاغذ اور قلم ہے یا نہین فرمایا کہ جگہ انکی دونون کاندھے پر ہے بندے کے اور کاغذ
اونکا دل ہے اور سیاہی منہ کا لعاب ہے اور قلم کی جگہ اونکی انگلیان ہین وے اللہ تعالیٰ کے
حکم سے اعمال نیک اور بد کو اپنے دل مین یاد رکھتے ہین قیامت کے دن جب سب بندے اکٹھے ہون گے
اور حساب و کتاب اونکے اعمال کا ہوگا وہ دونون فرشتے بھی حاضر ہونگے اللہ تعالے اون سے

دوسرے سیپارہ سورۂ بقر مین تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ یہ ہوے دس پورے گیارھوان گیارہ بھائی ہین حضرت یوسف
کے جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے بارھوین سیپارہ سورۂ یوسف مین یَا اَبَتِ اِنِّی رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا اے
باپ مین دیکھے یعنی خواب مین گیارہ تارے بارھوان بارہ مہینے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے دسوین سیپارہ
سورۂ توبہ مین اِنَّ عِدَّۃَ الشُّھُوْرِ عِنْدَ اللّٰہِ اثْنَا عَشَرَ شَھْرًا فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ یعنی گنتی مہینون کی نزدیک اللہ کے
بارہ مہینے ہین بیچ کتاب اللہ تعالی کے تیرھوان تیرہ ستون ہین مسجد اقصی کے پودھوین چودہ قندیل کہ درمیان
عرش کے معلق لٹکی ہوئی ہین وسعت ہر قندیل کی پانسو برس کی راہ ہی اور اون کی نہین جانتا سوائے اللہ تعالی کے کوئی نہین
جانتا پندرھوان رمضان کہ پندرھوین تاریخ اللہ تعالی نے قرآن شریف کو نازل فرمایا جیسا کہ اللہ تعالی نے
دوسرے سیپارہ سورۃ البقر مین شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ مہینا رمضان کا وہ جو اوتارا گیا ہی بیچ
اوسکے قرآن مجید سولھوان یہ ہی کہ سولہ فرشتے جو گرداگرد عرش کے رہتے ہین سترھوان اللہ تعالی کے سترہ نام ہین
اور وہ درمیان بہشت اور دوزخ کے لکھے ہوئے ہین اگر وہ نام نہین ہوتے تو بالکل خلائق آسمان اور زمین کی
آتش دوزخ مین جلجاتی نعوذ باللہ منہا اٹھارھوان یہ ہی کہ ایک پردہ نور کا معلق لٹکا ہوا ہی مابین عرش اور
کرسی کے اگر وہ پردہ نہین ہوتا تو جو کچھ کہ عرش سے تحت الثری تک ہی نور کی تیزی سے جلکر سب کے سب نیست
اور نابود ہوجاتے اونیسوان وہ ہی کہ اللہ تعالی نے اونیس فرشتونکو دوزخ مین پیدا کیا ہے بیسوان یہ ہے
کہ بیسوین تاریخ رمضان کی حضرت داؤد پر زبور نازل ہوئی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے چھٹے سیپارہ
سورۃ النسا مین وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا اور دی ہمنے داؤد کو زبور اکیسوان یہ کہ رمضان کی اکیسوین کو حضرت
سلیمان تولد ہوئے بائیسوین یہ ہے کہ رمضان کی بائیسوین کو حضرت موسی پیدا ہوئے تئیسوان یہ ہے
کہ تئیسوین رمضان مین دسترخوان نعمت کا آسمان سے حضرت عیسی پر نازل ہوا چوبیسوین یہ ہی کہ اللہ جلشانہ
نے موسی کو چوبیسوین رمضان مین پیغمبری عنایت فرمائی اور طور پر اون سے ہم کلام ہوا پچیسوین یہ ہے
کہ رمضان کی اوسی تاریخ مین حضرت موسی اپنی قوم کے ساتھ دریای نیل سے پار ہوئے اور فرعون اپنی
فوج کے ساتھ اوسی نیل مین غرق ہوا چھبیسوان یہ ہی کہ اوسی چھبیسوین مین رمضان کی حق تعالی نے
اپنے نور کو موسی پر طالع فرمایا ستائیسوان یہ ہے کہ اوسی تاریخ رمضان کی یونس نے مچھلی کے پیٹ
مین رسالت پائی اٹھائیسوان یہ ہے کہ اوسی تاریخ مین یعقوب حضرت یوسف کی جدائی کے غم سے نابینا ہوے
تھے اونتیسوان یہ کہ اوسی روز مین رمضان کے حق تعالی نے حضرت ادریس کو آسمان پر پہونچایا اور
بہشت کے صحن مین اون کو جگہہ دی تیسوان یہ ہے کہ اللہ تعالے نے موسی سے وعدہ
تیس روز کا فرمایا تھا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالے نے وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً اور

نصیب ہوگا فرمایا کہ وہ خرمے کا درخت ہی کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ ان باجرون ہی آپکو کون آگاہ کرتا
ہی فرمایا کہ جبرئیل کہا جبرئیل کو کون خبر دیتا ہی فرمایا میکائیل کہا میکائیل کو کون آگاہ کرتا ہے فرمایا اسرافیل
کہا اسرافیل کو کون خبر دیتا ہی فرمایا کہ عزرائیل کہا عزرائیل کو کون خبر دیتا ہی فرمایا کہ وے لوح محفوظ سے معلوم
کرتے ہین کہا لوح محفوظ نے کہان سے معلوم کیا فرمایا قلم سے کہا قلم نے کس سے دریافت کیا فرمایا کہ اللہ جلشانہ
کی دست قدرت سے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ آپ حضرت جبرئیل کو مرد جانتے ہین یا عورت فرمایا کہ
حضرت جبرئیل مرد ہین کہا سچ ہے یا رسول اللہ فرمائیے کہ حضرت جبرئیل کی صفت کیا ہی انکا چہرہ کیسا ہی اور
قد کتنا بڑا فرمایا کہ جبرئیل سب فرشتونمین نہ لانبے ہین نہ ناٹے اور اونکی زلفونکی آٹھ لٹین ہین اور انکا منہ ایسا سفید ہی
کہ اندھیری رات مین ماہتاب کی روشنی سے زیادہ روشن معلوم ہوتا ہی اور بڑے بڑے چار پر ہین اور چھوٹے پر اونکے مثل یاقوت کے
سرخ اور گوہر جڑی ہوئی اور دوسرے پر اونکے زعفران کے اگر اون چھوٹے پرونمین سے ایک پر پھیلاوین تو مشرق سے مغرب تک
گھیر لیوے اور چھپا لیوے اور وہی ہر گز اللہ تعالی کی عبادت اور فرمانبرداری سی سیر نہین ہوے کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ وہ ایک کیا ہی جو دو نہین اور وہ دو جو تین نہین اور وہ تین جو چار نہین اور وہ چار جو پانچ نہین اور علی ہذا القیاس
تیس تک اور وہ تیس جو چالیس نہین اور وہ چالیس جو پچاس نہین اور وہ پچاس جو ساٹھ نہین اور وہ ساٹھ جو ستر نہین اور
وہ ستر جو اسی نہین اور وہ اسی جو نوے نہین اور وہ نوے جو سو نہین اور وہ سو کونسا ہی جو اس سے زیادہ نہین
ہے فرمایا کہ اللہ جلشانہ ایک ہے وہ ہرگز دو نہین ہو سکتا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے
دوسرے سیپارہ سورۂ بقر مین وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ اور معبود تمھارا معبود ایک اور فرمایا ہی
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ نہین مانند اوسکے کوئی چیز اور وہ ہی سننے اور دیکھنے والا دوسرا
حضرت آدمؑ اور حضرت حوا تیسرا اطلاق ثلاثہ کہ حاجت چوتھے کی نہین چوتھے چارون کتابین جو اللہ جلشانہ نے
اپنے پیغمبرون پر نازل فرمائی ہین پانچوین نماز پنجگانہ جسکی ادا اللہ تعالی نے ہمپر اور ہماری امت پر فرض گردانا ہے
چھٹے چھ دن کہ اللہ تعالی نے انھین چھ دنون مین آسمان اور زمین کو پیدا کیا جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے آٹھوین
سیپارہ سورۂ اعراف مین اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ بیشک پروردگار تمھارا
اللہ ہی جسنے پیدا کیا ہی آسمانونکو اور زمین کو بیچ چھ دن کے ساتوان سات طبق آسمان کہ جو قدرت الہی سے
بدون چوب اور ڈوری کے معلق ہین آٹھوان آٹھ فرشتے کہ وے حامل عرش عظیم کے ہین نوان نو نشانیان
کہ اللہ تعالی نے حضرت موسی کو عنایت فرمائی تھین اور وے انھین نو نشانیون سے ہدایت فرماتے تھے جیسا
کہ فرمایا اللہ تعالی نے پندرھوین سیپارہ سورۂ بنی اسرائیل مین وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيَاتٍ اور تحقیق دی ہمنے
موسی کو نو نشانیان مسوان یہ کہ دس روز مین جسمین سب حاجی روزہ دار رہتے ہین جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے

اپنا دین مجھے عنایت مایا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ آپ قوم کو مسلمانی کی طرف بلاتے ہین یا
ایمان کیطرف یا اونکے کردار کیطرف فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار کیطرف بلاتا ہون کہا سچ ہی یا رسول اللہ
فرمائیے کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار کیا ہی فرمایا کہ مسلمانی اور ایمان اور کردار وہ ہی کہ تم سب گواہی دو او سپر کہ
بیشک خدا تعالی واحد ہے اور اوسکا شریک اور مانند دوسرا نہین اور محمد اوسکا بندہ اور اوسکا رسول ہی اور اقرار
کرنا اوسدن کی چیزون پر کہ جو پوچھی جائینگی قبر مین اور قیامت کے دن پر اور پل صراط پر اور حساب پر جو حشر کے دن ہوگا
جیساکہ فرمایا اللہ تعالی نے ستر ھوین سیپارہ سورہ حج مین وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
اور یہ کہ قیامت آنے والی ہی نہین ہی شک بیچ اوسکے اور یہ کہ اللہ اوٹھاویگا اون لوگونکو جو بیچ قبرون کے ہین کہا
سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ اللہ تعالی کے دین کتنے ہین فرمایا کہ اللہ تعالی ایک ہی اور دین بھی اوسکا ایک ہی کہا سچ ہی
یا رسول اللہ فرمائیے کہ سب نبیونکا دین اور اونکا مرجع اور مسلمانی ایک ہی ہی یا نہین فرمایا کہ دین اور مرجع اور مسلمانی ایک ہی
لیکن شرع ہر ہر کی جدا جدا ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ جنت والے بسبب مسلمانی کے جنت مین داخل ہونگے یا بسبب ایمان
اور کردار کے فرمایا کہ ایک گروہ بسبب مسلمانی کے اور ایک گروہ بسبب ایمان کے اور ایک گروہ بسبب کردار کے اور ایک گروہ
بدون کردار کے کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کون گروہ ہی کہ بدون کردار کے بہشت اونکھین نصیب ہوگا فرمایا کہ یہودی
اور ترسا اور گبر اور مجوس اور بت پرست ان مین سے جو مسلمان ہوگا اور اوسکو وقت فرصت طاعت اور بندگی کی نہین ملیگی
اور مرجائیگا وہ شخص بدون کردار کے بہشت مین جائیگا کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ یہود اور ترسا اور گبر مین سے جو لوگ
کہ نیکی کرتے ہین اجر اوسکی کے اونکو پہونچینگے یا نہین فرمایا حق تعالے بندگی بےایمان کے قبول نہین کرتا ہی گو وہ خیرات
دیوے اور غلام آزاد کرے کچھ کام نہ آویگا جبتک کہ وہ خدا اور اوسکے رسول پر ایمان نہ لاوے اور جب وہ مریگا دوزخ مین رہیگا اور
نیکی اوسکی کچھ کام نہ آویگی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ خدا تعالے نے جو کتاب آپکو عنایت کی ہی ایک مرتبہ سے نازل
ہوئی یا بار بار فرمایا کہ ایک ایک آیت اوتری ہی کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ اول و آخر قرآن مجید کا کیا ہی فرمایا کہ اول
بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی اور آخر ابجد کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ ابجد کی تفسیر کیا ہی فرمایا کہ الف
سے اللہ مراد ہی اور بے سے بیت اللہ ہی اور جیم سے جمال اللہ اور دال سے دین اللہ ہوالحق غرض ہی ہوز یعنے
جدا جدا کیا حطی ستون گناہون کے کلمن فرمایا اللہ تعالی نے سعفص جدا جدا حساب کریگا قرشت یعنی قریش پناہ مین ہین
ثخذ یعنی اللہ تعالے پاک ہے تمام عیبون سے اور شریک اور ساجھی سے ضظغ یعنی غصہ اللہ تعالی کا کافرون پر ہی اور
رحمت اوسکی مومنون پر کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ چار چیزین کیا ہین کہ جنھین خدا تعالی نے سب سے بزرگتر پیدا کیا فرمایا
پہلی چیز امر معروف دوسرا درخت طوبی تیسرا بہشت چوتھا قرآن شریف کہا سچ ہی یا رسول اللہ فرمائیے کہ وہ کونسا
درخت ہے کہ جسکا پھل اس جہان مین سب مومن اور کافر کھاتے ہین اور اوس جہان مین سوائے مومنونکے اور کسیکو

سب یہودی راضی ہوئے اوسوقت عبداللہ نے ہزا مسئلہ نبیونکی کتابون سے چنکر نکالے اور سات سو یہود جو سردار
اور رئیس تھے اپنے ساتھہ لیکر خیبر سے مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا اور جب وہ مدینہ منورہ مین داخل ہوئے اور اون نے
پہونچنے کی خبر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گوش مبارک مین پہونچی اور یہ موجب ارشاد کے عبداللہ بن سلام
اپنے ہمراہیون کے ساتھہ سعادت ملازمت سے مشرف ہوا اوسی وقت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی یعنی سلام ہیر اوسپر ہی جو پیروی کرتا ہی سیدھی راہ کی یہ موجب ارشاد کے عبداللہ موقب
دور انحضور مین بیٹھا حضرت جبرئیل نازل ہوئے اور ارشاد کیا کہ یارسول اللہ خدا تعالی نے آپکو سلام اور تحفہ درود کا بھیجا ہی
اور مجھے حکم ہوا ہی کہ عبداللہ بن سلام جو خیبر سے اپنی قوم کے سات سو سردارونکے ساتھہ آیا ہی صرف آپکی آزمایش کے لیے وہ بہت
سوال آپ پر کریگا اون باتونسے اللہ کے حکم کے مطابق مین آپکو ہوشیار اور خبردار کرتا ہون کہ جو سوال وہ آپ سے پوچھیگا
اوسکا جواب مین آپ کو سکھاونگا آپ وہی جواب اوس سے ارشاد فرمایئے گا بعد اوسکے حضرت جبرئیل پیغمبر کے دہنے بازو کی طرف
کھڑے ہوئے تب عبداللہ بن سلام نے بعد ثنا کے عرض کی کہ یا حضرت مین بیٹا سلام کا ہون اور مین آپکی خدمت شریف
مین اپنی قوم کے سات سو سردارون کے ساتھہ حاضر ہوا ہون توریت اور انجیل اور زبور اور اور نبیون کے صحیفون سے سوالات
چنکر ہمراہ لایا ہون اور آپسے پوچھا چاہتا ہون اگر آپ اون سوالونکا جواب باصواب ارشاد فرمایئے تو ہم سب آپ کا دین
قبول کرین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو تمھاری طبیعت چاہی پوچھو انشاء اللہ تعالی مین اوسکا

جواب بخوبی دونگا عبداللہ بن سلام نے کہا

پہلا مسئلہ یہ ہے مجھسے ارشاد کرین کہ آپ نبی ہین یارسول پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مین نبی اور رسول
دونون ہون چنانچہ اللہ تعالی نے اپنے کلام مجید مین چوبیسوین سیپارہ سورہ مومن مین فرماتا ہے وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ اور
تحقیق بھیجے تھے ہمنے پیغمبر پہلے تجھسے بعضے اون مین سے ہین کہ قصہ بیان کیا ہی ہمنے اوپر تیرے اور بعضے اونمین
سے وہ شخص ہے کہ نہین بیان کیا ہمنے قصہ اوسکا اوپر تیرے کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ حق تعالی جلشانہ
آپسے روبرو کلام کرتا ہی یا نہین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بندے کی کیا طاقت ہی کہ اپنے مالک اور خاوند کے
روبرو بات کہے لیکن وہ اپنی خاوندی کی وحی بھیجتا ہی یا پیچھے سے پردے کے سنواتا ہی جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی نے پچیسوین سیپارہ
سورہ شوراین وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ
اور نہین طاقت کسی انسان کی کہ بات کرے اوس سے اللہ مگر وحی مین ڈالنے کو یا پیچھے سے پردے کے یا بھیجے فرشتہ پیغام
لانیوالا پس وحی مین ڈالدیوے ساتھہ حکم اوسکے کے جو کچھہ چاہتا ہی کہا سچ ہی یارسول اللہ فرمایئے کہ آپ بندگان
خدا کو اپنے دین مین بلاتے ہین یا خدا کے دین مین فرمایا کہ اللہ کا دین وہی میرا دین ہے اور اللہ تعالی نے

الھدای لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بتحقیق زمین واسطے اللہ کے ہی وارث اوسکا کرتا ہی
جسے چاہتا ہے بندون اپنون سے اور آخر کام کا واسطے پرہیزگارون کے ہی جبکہ نامہ مبارک نزدیک عبداللہ بن سلام
کے پہونچا شرطین تعظیم کی بجالاکر نامہ کو پڑھا اور اپنی قوم کو اکھٹا کرکے اون سبکو کیفیت نامہ سے اطلاع دی کہ محمد مصطفے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو آخری زمانے کے پیغمبر ہین میرے پاس نامہ بھیجا ہی اور دعوت اپنے دین کی کی ہی لازم ہی
کہ ہم سب ایمان لاوین اور اونکی شریعت اور دین کی پیروی کرین قوم نے متفق ہوکر جواب دیا کہ ای عبداللہ
تم ہم سب مین عالم اور دانا اور نبیونکی کتاب کی حقیقت اور ماہیت سے بڑے واقف تمھاری مرضی کے خلاف ہم سب نہین
کرسکتے جو تم فرماؤ ہم سب کے سب راضی ہین لیکن یہ خیال آتا ہی کہ کیونکر ہم اپنے دین کو چھوڑدین اور محمد کے دین کو اختیار کرین
عبداللہ بن سلام نے جواب دیا کہ ای لوگو بیشک تم سب جانتے ہو اور تم کو معلوم ہوگا کہ موسی نے بھی خبر دی ہی
اور سوائے اوسکے اور اور نبی بھی اپنی اپنی قوم سے کہتے آئے ہین کہ آخر زمانے مین محمد نام ایک پیغمبر ظاہر ہوگا اور جب
اوسکا زمانہ آویگا ہم سبکا دین باقی نرہیگا اور اوسی کا دین مشرق سے مغرب تک پھیل جاویگا اور ہم سب کی کتاب
اور شریعت بالکل منسوخ اور متروک ہوجائیگی اور جو چیزین ہمارے دین مین حلال ہین اوسکے دین مین حرام اور ہمارے
دین کی حرام چیزین اوسکے دین مین حلال ہون گی توریت مین موسی نے اور زبور مین داؤد نے اور
دوسرے صحیفون مین اور نبیون نے ارشاد فرمایا ہی کہ ان کتابونکی پیروی کرنیوالونکو چاہیے کہ اس پیغمبر پر
ایمان لاوین اور اپنے دل کی شمع کو اوسکے دین کی روشنی سے روشن کرین یہودیون نے جواب دیا کہ جو تم کہتے
ہو سو سب صحیح ہی ولیکن ہمکو یقین نہین ہوتا کہ وہ پیغمبر جسکی تعریف توریت اور زبور اور دوسرے صحیفونمین ہی یہی محمد
ہی اور یہی پیغمبر آخرالزمان ہی عبداللہ بن سلام نے کہا کہ ای قوم تم سب اپنی جہالت کو چھوڑدو اور اوسکی نبوت سے
منکر مت ہوای قوم کیون تم ناحق دنیاے پوچ کو آخرت کے بدلے مین مول لیتے ہو اور بہشت کو دوزخ کے عوض مین
بیچتے ہو رحمت پر لعنت کو مت پسند کرو اور اللہ تعالی کی عنایت کو اوسکے غضب سے مت بدلو مینے توریت اور انجیل اور
زبور وغیرہ مین پڑھا ہی اور تحقیق جیسی کہ چاہیے کی ہے محمد بیشک پیغمبر آخرالزمان ہے پھر ایمان کے اندھی یہودیون نے
اپنی بے یقینی ظاہر کی اوسوقت عبداللہ بن سلام نے کہا کہ ای یہود سنو مین پیغمبر خدا کے حضور مین جاتا ہون تم
سب بھی میرے ساتھ آؤ جو جو نشانیان کہ مینے اگلی کتابونمین نبیونکی دیکھین اور پڑھین ہین اگر ان نشانیونکو اونکے چہرہ مبارک پر
مشاہدہ کرون تو بیشک تم سب جانو کہ یہ وہی پیغمبر ہین جنکی گواہی موسی اور داؤد اور عیسی علیہم السلام نے
دی ہی اور سوائے اسکے ہزار مسئلہ پیغمبرونکی کتابون سے اور نبیون کے صحیفون سے چنکر لیجاؤن اور تمھارے سامنے پوچھون اگر جواب
اون مسئلونکا ٹھیک ٹھیک اونھون نے فرمایا تو یقین جانو کہ بیشک وہی پیغمبر آخرالزمان ہین کیونکہ ان مسئلون کا جواب
سوائے پیغمبر موعود کے کوئی دوسرا نہین دیسکے گا یہودیون نے کہا کہ ہان البتہ یہ جو تم کہتے ہو ماننے کی بات ہی جب اسبات پر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین روایت کی ہی جابر بن عبد اللہ نے
ابن قیس سے اور ابن قیس نے عباسؓ سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین اسلام کو ظاہر فرمایا اور ساتھ
مہاجر کی اور فرخی کے متوجہ مدینے کے ہوئے حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ جلشانہ کی درگاہ سے فرمان لائے کہ یا
رسول اللہ شہر خیبر میں عبد اللہ ابن سلام یہودی کے نزدیک نامہ بھیجیے کیونکہ وہ صاحب تفسیر ہی اور سارے علماء قوم یہود سے
دانا تر توریت اور انجیل اور زبور کی ماہیت سے بڑا واقف ہی اور سب پیغمبروں کی حقیقت سے ماہر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا یا اخی جبرئیل میں کس طرح نامہ لکھوں نامہ لکھنے کے دستور سے میں محض ناواقف ہوں جبرئیل نے کہا یا رسول اللہ
سعد وقاص کو بلوائیے اور حکم دیجیے کہ وہ نامہ لکھے سعد وقاص نے نامہ لکھنا شروع کیا اور جبرئیل امین موافق حکم رب العالمین کے
بتاتے گئے جب نامہ تیار ہوا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قاصد کے ہاتھ عبد اللہ بن سلام کے پاس بھجوایا مضمون نامہ کا یہ ہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

من کہ محمد بندہ خدا کا اور رسول اوسکا ہوں نامہ میرا عبد اللہ بن سلام کے پاس پہونچے اما بعد قال اللہ تعالیٰ
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ

Majmoo'a Haft Risala

INDIA INSTITUTE

بہ عون صناع مکین و مکان و فضل خلاق حین و زمان

مطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع مزین و مقبول جہان ہوا

Majmūʿah-ē-hafṭ risālah

16. E. 83.
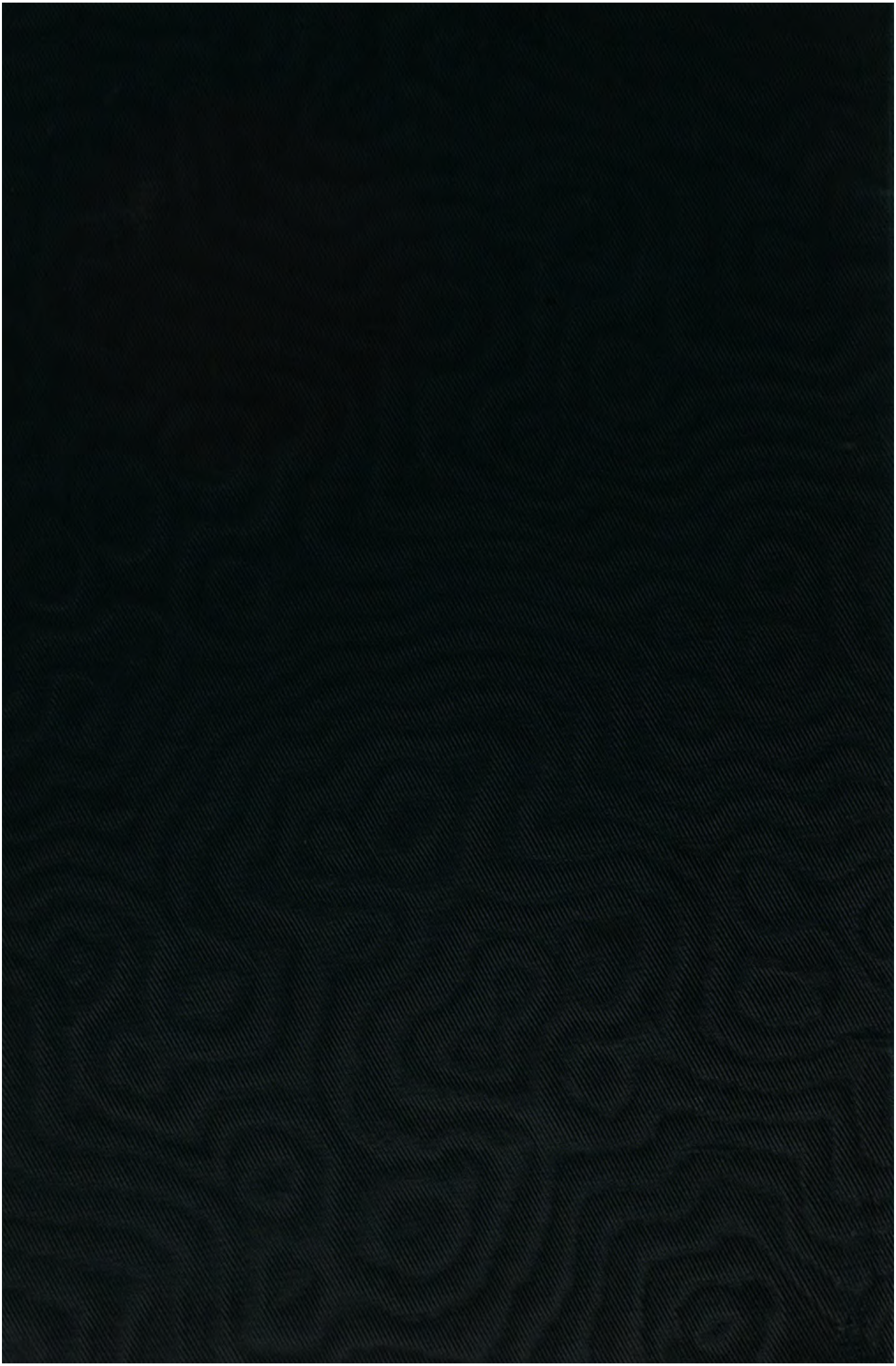
Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.